07 نور

سلامِ قدس

58754

فرمان خدا

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

تحقیق اللہ اور فرشتے اس کے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے اے ایمان والو

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔

درود بھیجو اوپر اس کے اور سلام۔

Marfat.com

خواجہ خیر الانامؐ کے حضور میں

خادمان اسلام کے عقیدت مندانہ سلاموں کا

مجموعہ

میں اپنے محسن و مربی خادم قرآن و اسلام

الحاج شیخ عنایت اللہ مدظلہ العالی

مینجنگ ایجنٹ تاج کمپنی لمیٹڈ کے

نام نامی سے منسوب کرتا ہوں۔

۶

گر قبول افتد زہے عز و شرف

بندہ امروہوی

Marfat.com

★

السّلام اے رحمتِ نورِ مجسّم السّلام

خواجۂ کونین سرکارِ دوعالمؐ السّلام

●

Marfat.com

هُوَالسَّلام

بدر صاحب امروہوی کا یہ
اصرار ہے کہ "سلام کونین" کے لئے پیش لفظ لکھ
دیجئے۔ گویا " قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند"
مجھے حیرت بھی ہے اور فخر بھی کہ کہاں میں
کہاں " سلام قدس" جیسی مقدس تالیف۔ یہ
پر بہار گلدستہ جس میں ہر رنگ کے پھول
اپنی عطر بیزی سے جان بخشی اور روح پروری
کر رہے ہیں۔ سلاموں کی ایک ڈالی ہے جو
اللہ تعالیٰ کے پیارے اور کونین کے آقا کے
دربار میں بہ خلوص پیش کی گئی ہے۔

Marfat.com

"سلام" خدائے رب العزت کے مقدس ناموں میں ایک چار حرفی مجموعہ ہے۔ اور بہ قاعدۂ جمل یعنی اعداد ابجدی "سلام" کے ۱۳۱ عدد ہوتے ہیں۔ ۱۳۱ کو ہم پر ضرب دے کر ۲ عدد اور اضافہ کئے اور پھر دوبارہ ۵ پر ضرب دے کر ۲۰ پر تقسیم کیا۔ تقسیم کے بعد جو باقی بچا اسے پھر ۹ پر ضرب دے کر اس میں ۲ ملائے تو نتیجہ برآمد ہوگا۔ "۹۲"۔ یہی عدد اسم مبارک "محمدؐ" کے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

پردۂ سرکار میں آکر کئے کیا کیا کمال
رکھ لیا نام محمدؐ تاکہ رسوائی نہ ہو

Marfat.com

بدر صاحب جو "سلام قدس" کے
مؤلف کی حیثیت سے چمک رہے ہیں، ان
کی تجلیات بھی اسی آفتاب نبوت و
رسالت سے کسب فیض کر رہی ہیں۔ عملی
ثبوت حاضر ہے۔

لفظ بدر کے اعداد ۲۰۶ ہوتے
ہیں۔ انہیں مذکورہ قاعدہ وترکیب کے
مطابق ۴ پر ضرب دے کر ۲ عدد ملائے
تو کل ہوئے ۸۲۶ انہیں ۵ پر ضرب
دے کر ۲۰ پر تقسیم کیا۔ باقی جو کچھ بچا
انہیں ۹ پر ضرب دے کر ۲ اور ملا دیئے
وہی "۹۲" اعداد جواب نکلا۔ گویا بدر صاحب
نور محمدی کی تجلیات سے چمک اٹھے
"سلام قدس" کی پیش کش کا شرف

Marfat.com

جناب الحاج شیخ عنایت اللہ صاحب منتظم اعلےٰ تاج کمپنی لمیٹڈ کو حاصل ہے۔ جو خدمت قران اور اسلام میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔

عنایت اللہ کو ملاحظہ کیجئے

عنایت اللہ کے اعداد بھی ۵۹۷ ہوتے ہیں۔ انہیں ۴ پر ضرب دیا تو ۲۳۸۸ ہوئے۔ ۲ ملا کر ۵ پر ضرب دیا تو ہوئے ۱۱۹۵۰ انہیں ۲۰ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۱۰ حسب قاعدہ ۹ پر ضرب دے کر ۲ ملائے، جواب وہی "۹۲" آیا۔

خویشتن را جلوہ کردی اندریں آئینہ ہا
آئینہ رسمے نہادی خود باظہار آمدی

Marfat.com

اب سوچئے کس کی حمد کون
لکھنے والا مگر" ادب تاجیست از فضل الہیٰ'
سبز گنبد کے مکیں آقا۔ شکم مبارک
سے پتھر باندھ کر دوسرے بھوکوں کا پیٹ
بھرنے والے مولا!
سلام تم پر درود تم پر درود تم پر سلام تم پر

ہو جائے خدا کے لئے رحمت کا اشارا

میں نیک ہوں یا بد ہوں مگر ہوں تو تمہارا

دین حق دین اسلام کی خاطر جنگ احد
میں دندان مبارک شہید کرانے والے مولا، آپ
کا امتی "بدر" بھی سلاموں کا اک مجموعہ
"سلام قدس" کے پاکیزہ نام سے چھپوا
کر عنایتِ اللہ سے شہیدوں میں

Marfat.com

شامل ہونا چاہتا ہے۔ آپ کے پروانوں نے جو گلہائے معطر ڈالیوں میں سجائے ہیں، ان سب کا مہکتا ہوا اک گلدستہ " سلام قدس" کے تھال میں آراستہ کر کے آپ کا غلام بدر امروہوی حاضر دربار ہے۔ امت کی متوالی سرکار شہیدان بدر کا صدقہ۔

۶

گر قبول افتد زہے عز و شرف

ابوبکر صدیقؓ بھی، عمر فاروقؓ بھی عثمانؓ باحیا بھی، حیدرؓ کرار بھی آپ کے دربار کے سلامی ہیں۔ اور وہ بھی جن کے جنتی ہونے کی بشارت کلام پاک میں موجود ہے۔ ان کے اخلاص ان کا اسلام ان کا ایمان، ان کا

Marfat.com

اللہ اللہ وہ وہی تھے ان سے نسبت ۔

نسبت خود بہ سگت کردم وبس منفعلم

مگر عجب نہیں کہ خدائے فاطر السموات
والارض اس ضعیف کی طرح جو حضرت
یوسفؑ کے نیلام ہونے پر سوت
کی اینٹا لئے بولی بولنے جا پہنچی تھی کہ
خریداران یوسف میں تو نام آہی جائے
گا۔ اور انہیں کے ساتھ قیامت میں بھی محشور
ہو جاؤں گی ۔ تو کیا بدرؔ اپنے انتخابؔ
مجموعہ میں سلام کی داد دربار رسالت
سے نہیں پائے گا ؟ ضرور پائے گا ۔ اور
اس کی یہ کاوش ضرور مقبول نظر ہوگی

Marfat.com

گنبد خضراء کی سرکار کے متوالے
آپ کا گن گانے والے ضرور
اس کی قدر کریں گے اور نغمہ خواں
ہوں گے۔ فضاؤں کے دوش پر یہہ
پیغامات سرکار قدس تک ضرور
پہنچیں گے۔ اور تصوّر بدّر احاطہ کئے
ہوئے یوں نغمہ سرا ہوگا۔

یانبی اللہ انظر حالنا
یاحبیب اللہ اسمع قالنا

آقا و مولا! مختلف خدام کے سلاموں
کا مجموعہ اس لئے نہیں پیش کیا جاتا
کہ کوئی مالی منفعت حاصل ہو مگر یہہ تمنّا

Marfat.com

خدام کی ضرورہے، کہ دولت خوشنودیِ حضورؐ حاصل ہو جائے۔ آپ کے غلاموں آپ کے نام لیواؤں کے جذبات عقیدت حاضر ہیں۔ کی مدنی سرکار آپ کے دربار سے کبھی کوئی سوالی نامراد و ناکام واپس نہیں ہوا۔

بریں نازم کہ ہستم امت تو
گنہگارم ولیکن خوش نصیبم

حشر کے دن جامی بھی ہوں گے
نظامی بھی۔ سعدی بھی ہوں گے عراقی بھی
رضا بھی ہوں گے، اکبر بھی شہید بھی ہوں
گے، رضوان بھی مبتدی بھی ہوں گے منتہی بھی۔

Marfat.com

فکر ہر کس بقدر ہمت اوست

انشاء اللہ بدر صاحب ضرور چمکیں گے۔

"سلام قدس" کتاب ضرور بارگاہ رسالت سے خلعت قبولیت کا شرف پائے گی درود و سلام کسی کے بھی نہیں رد کئے جاتے۔ یہ تو خلوص و محبت کے جذبات ہیں۔ محبت بارآور ہوگی محنت کا پھل ملے گا۔

حرف آخر کے طور پر قطعہ تاریخ ملاحظہ ہو

درج ہیں خوب خوب اس میں سلام ❊ چاہیئے اس کی قدر اے صوفی
سن ترتیب چاہو تو لکھو ❊ مہ خوشروے بدر اے صوفی

صوفی وارثی میرٹھی

لاہور ۳۰ شعبان ۱۳۷۳ھ

Marfat.com

تجلیات

فخر موجودات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل اور تعریف و توصیف ایسی خیر و برکت والی چیز ہے جو کسی تشریح و تفصیل کی محتاج نہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے قرآن پاک میں متعدد جگہ مختلف پیرایہ میں آپ کی توصیف بیان فرمائی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (ہم نے تیرا ذکر بلند کیا) اور ذات مقدس کو مجسمہ رحمت بنا کر اہل عالم پر احسان جتایا ہے کہ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا

Marfat.com

کیاکہ ان ہی میں سے ان پر ایسا رسول بھیجا جو ان
پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے
اور کتاب وحکمت کی باتیں سناتا ہے۔

اور دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے،
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ (تحقیق اللہ کی طرف سے تمہارے
پاس نور آیا) وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ط
ہم نے تمام عالم کے واسطے تم کو رحمت بنا کر بھیجا۔
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ اور بے شک تو بڑے خلق پر
ہے۔ بہرحال بہت سی آیات ہیں جن میں اللہ تعالیٰ
حضورؐ کے اوصاف جمیلہ اخلاق حمیدہ و عادات
کریمہ کی تحدیث اور حضور کی مدح سرائی فرماتا
ہے۔ اور بہت سی احادیث حضورؐ کے فضائل
وشمائل کی مظہر ہیں۔ اس سے نتیجہ یہ نکلتا
ہے کہ حضورؐ کے اوصاف حمیدہ واخلاق ستودہ
کا بیان اور تذکرہ آپ کی محبت کا مقتضی ہے۔ اور

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت مستحسن فعل ہے آپ کی محبت لازمہ ایمان قرار دیگئی ہے اور حسن عقیدت مدار نجات۔

پس ہر چیز کی شناخت کے لئے کچھ علامات ہوا کرتی ہیں۔ جن کے ذریعہ سے وہ شئے پہچانی جاتی ہے چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی یہہ علامتیں ہیں کہ ہر مسلمان سنت کی پیروی اور حضورؐ کی سیرت و عادت اختیار کرے اور امر و نواہی کا لحاظ رکھے جو شخص اتباع محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کامل طور پر بجا لائے گا وہ حضورؐ کا محب سمجھا جائے گا۔ دوسرے آپ کی سنت کا احیاء بھی آپ کی محبّت کی علامت ہے تیسرے حضورؐ کی زیارت کا شوق بھی جذبۂ محبّت پر دلالت کرتا ہے۔ منجملہ اور بہت سی علامات کے جن کو بوجہ طوالت نظر انداز کرتے ہیں ایک یہ بھی اور خاص حضور کی محبّت کی علامت ہے کہ آپ پر کثرت سے درود و سلام بھیجا جائے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ

Marfat.com

عنہا کا قول ہے کہ من احب النبی اللہ من الصلوٰۃ علیہ
جو شخص نبی کو محبوب رکھے گا کثرت سے ان پر درود
بھیجے گا۔ چنانچہ حضور کی تعریف و توصیف بیان کرنا
سب اسی قبیل سے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان اللہ وملائکتہ
یصلّونَ علی النبی یا ایھا الذین اٰمنوا صلّوا علیہ وسلّمو
تسلیمًا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس آیت کریمہ میں اپنے
حبیبؐ کریم کی عظمت شان و رفعت مکاں اپنے بندوں
پر ظاہر فرماتا ہے کہ میرے حبیب کی میری جناب میں
یہ قدر و منزلت ہے کہ میں اور میرے فرشتے اس پر درود
بھیجتے ہیں۔ پس اے ایمان والو تم بھی نبی کریم پر درود
اور سلام بھیجا کرو۔

اس آیت مبارکہ سے حضور کی کمال بزرگی و
شان و شوکت کا اظہار ہے۔ قاعدہ کی بات ہے کہ ہر
شخص کی عزت و عظمت اس کے مرتبہ کے مطابق ہوا کرتی

Marfat.com

ہے. مثلاً اگر بادشاہ کے پاس کوئی شخص ملنے کو آئے اور وہ بادشاہ کا ادنیٰ درجہ کا دوست ہو تو بادشاہ اس کی تعظیم رعایا سے کرواتا ہے اور اگر کوئی شخص زیادہ مرتبہ والا اور زیادہ تعلق والا ہے. تو اس کی تعظیم کے لئے رعایا کے علاوہ ارکان دولت کو بھی تعظیم بجا لانے کا حکم دیتا ہے اور اگر کوئی خاص دوست اور گہرے تعلق والا ہوتا ہے تو پھر بادشاہ خود بھی اس کی تعظیم کرتا ہے اور یہ تعظیم کا انتہائی درجہ ہے پس اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کی تعظیم و تکریم کے لئے انسان جو رعایا کی حیثیت رکھتا ہے. اور ملائکہ جو ارکان دولت کی طرح ہیں ان دونوں ہی کو تعظیم کا حکم نہیں دیا بلکہ خود بھی اس میں شریک ہو کر حضور کی انتہائی رفعت شان وعظمت مکاں ثابت فرمائی.

کیا سمجھ سکتا ہے کوئی عظمت و شان رسول
خالق کون و مکاں ہے خود ثنا خوانِ رسول

اور حقیقت یہ ہے کہ حضورؐ کی ہی ذات مبارک ایک ایسی

Marfat.com

ذات تھی جو تمام خوبیوں کا مجموعہ تھی۔ اور جو خوبیاں اور نبیوں میں فرداً فرداً پائی جاتی تھیں۔ وہ سب اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی تھیں۔

بہرحال درود وسلام بھیجنے کے جتنے فوائد وخوبیاں ہیں۔ بیان نہیں کی جاسکتیں۔ پس محبان رسول اور سب مسلمانوں کو لازم ہے کہ حضور پر درود وسلام بھیجتے رہیں تاکہ اس کے فیوض و برکات سے اللہ تعالیٰ بہرہ مند فرمائے۔

حضور اکرمؐ کی حیات مبارکہ میں تو صحابہ کرام ہر صحبت میں سیرت مبارکہ سے فیض حاصل کرتے تھے۔ مگر جب حضور اکرمؐ اس عالم سے تشریف لے گئے اور آپ کو دیکھنے والی بزرگ ہستیاں بھی باقی نہ رہیں تو یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ ہر ممکن طریقہ سے ذکر حبیب کو تازہ رکھا جائے تاکہ امت اپنے مرکز حیات سے دور نہ ہٹے اگرچہ خود شریعت نے نمازوں خطبوں درودوں میں پیغمبر اسلام کی تازگی ذکر کا کافی انتظام کر دیا تھا۔ مگر اسلام کے تمام دنیا میں پھیل جانے

58754

Marfat.com

اور بے شمار مسلمانوں کے عربی زبان سے ناواقف ہونے
کی وجہ سے مسلمان روز بروز اپنے مرکز حیات سے
دور ہونے شروع ہو گئے اس زمانہ میں مجالس قائم کر
کے حضور کی تعریف و توصیف اور درود و سلام بھیجنے
کی رسم جاری کی گئی۔ لیکن کچھ مدت گذر جانے کے
بعد یہ رسم بھی اپنی صحیح حالت پر قائم نہ رہی۔ بجائے اس
کے کہ ایسی مجالس میں اسلامی تعلیم اور خلق و انصاف
محمدی کا اصلی رنگ مسلمانوں پر ڈالا جاتا سیرت مبارکہ
کا بیان ہوتا مسلمانوں نے خود اپنے رنگوں میں مجالس کو
رنگنا شروع کر دیا پست مذاق شعرائے ادب و احترام
سے گرے ہوئے راگ و نغموں کو رائج کر دیا پیشہ ور
واعظوں نے تو ہم پرست عوام کی دلچسپی قائم رکھنے کے
لئے بے اصل قصہ کہانیاں اور کرامتیں بیان کرنا شروع کر دیں
اور اس کو ایک مذہبی رنگ دے کر مقدس رسم بنا دیا
اور اس طرح یہ پاک مجالس جن سے تبلیغ اسلام تنظیم

Marfat.com

ملت اور حضور کے اخلاق و سیرت مبارکہ سے صحیح طور پر استفادہ مقصود تھا۔ راگ و رنگ اور عاشقانہ ہاؤ ہو میں غرق ہو گئی۔ اور موجودہ زمانہ میں بھی بہت سے مقامات پر اپنی جہالت اور کم علمی کی بنا پر حضور کے اوصاف و اخلاق کا بیان کرنا کچھ ایسی مبتذل اور سوقیانہ نظموں میں رواج پذیر ہو گیا ہے جو کسی طرح بھی حضورؐ کے ادب و احترام کے شایان شان نہیں اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بدر صاحب امروہوی نے ملک کے بلند پایہ اور قابل فخر شعراء کے سلاموں کا ایک مجموعہ ایسا مرتب کیا ہے جس میں کافی حد تک اور ہر لحاظ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھا گیا ہے تاکہ حضور پر صحیح درود و سلام اور آپ کی تعریف و توصیف سے ہمیں فیوض و برکات حاصل ہوں۔ امید ہے کہ یہ سلاموں کا مجموعہ ملک میں مقبولیت کی نظر سے دیکھا جائے گا اور اللہ تعالیٰ حضورؐ اکرم کے طفیل اس کے جامع کو بھی اس کا اجر عطا فرمائے گا۔

شہاب علوی نقشبندی امروہوی

Marfat.com

ضیا باریاں

محترم بدر امروہوی ملک کے ادبی حلقوں میں شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ اور ان کی متعدد تالیفات حسن ترتیب و کمال تدوین کے لحاظ سے جہاں ایک طرف جدت طرازی کی آئینہ دار ہیں وہاں شگفتگی، رنگینی اور عنائی کے اعتبار سے بھی اپنی مثال آپ ہیں۔

زیر نظر مجموعہ "سلام قدس" ان کی فکر نکتہ رس کی مقدس تخلیق ہے۔ انہوں نے اس پیش کش میں اپنے ساتھ جن شعراء کو شریک ہونے اور اس سرچشمہ

Marfat.com

سعادت سے سیراب ہونے کا موقع دیا ہے ان کا اخلاص
فکر ان کے نیاز مندانہ سلاموں میں جھلک رہا ہے۔ کون
مسلمان ہے جو تاجدار دو جہاں کے حضور میں جبین نیاز
نہیں جھکاتا؟ وہ ہستی مقدس جس کا لقب رحمتہ للعالمین
ہے۔ وہ ساقیٔ خم خانۂ دو جہاں جس کی عطا کردہ دُردِ تہ
جام بھی فرزانوں کو مدہوش و مستانہ کر دے وہ ختم المرسلینؐ
جس میں یوسفؑ کا جمال روح اللہؑ کی مسیحا نفسی، کلیم اللہؑ
کا ید بیضا، ایوبؑ کا صبر، خلیل اللہؑ کی سخاوت ہو، وہ
ذات پاک جس کی زندگی مقدس عدالت، شجاعت
حکمت اور سیاست کی ترجمان ہو جو عالم انسانیت کے
لئے ابر کرم ہو وہ شفیع المذنبین جس کی تعریف خود اللہ
تعالیٰ فرماتا ہو جس پر رات دن ملائک بھی درود بھیجتے
ہوں۔ اس کی بارگاہِ معلّٰی میں ہدیہ سلام پیش کرنے کی
سعادت حاصل کرنا یقیناً دین و دنیا کی سعادتوں اور کامرانیوں
سے لطف اندوز ہونا ہے۔

Marfat.com

حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کاملہ کے پیغامبر اور اللہ تعالیٰ کے مظہر کامل تھے۔ آپ اس مقام کبریائی پر متمکن تھے جہاں اللہ کریم اور آپ کے درمیان حجابات اٹھ گئے تھے۔ آپ سدرۃ المنتہیٰ پر فائز تھے۔ اللہ اللہ حضور کی بارگاہ قدس میں تو فرشتے بھی دم بخود ہو کر سجدۂ عجز و نیاز پیش کر رہے ہیں ؎

مقامے ہست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ ایں جا

اور سید الطائفہ حضرت جنیدؒ فرماتے ہیں :۔

" اللہ تعالیٰ سے وصال کے سب دروازے بند ہیں، مگر ایک دروازہ کھلا ہے وہ حضور ختم المرسلینؐ کی سنت مقدسہ پر عمل کر کے رسائی حاصل کرنا ہے"۔

حضورؐ کی حیات طیبہ پر قلم فرسائی کرنا اس عاجز سے ممکن نہیں کیونکہ جب بھی کسی نے اس موضوع پر کوئی سعی جمیل کی ہے وہ اگرچہ اپنی جگہ لاکھ وقیع ہو۔ لیکن

Marfat.com

حقیقت میں ایسی تمام مساعی تشنۂ تکمیل رہی ہیں۔ آپ نے اپنے دہن مبارک سے جو بات کہی وہ نازش فلسفۂ افلاطون ثابت ہوئی اس کے سامنے روم و یونان کی حکمت گرد ہو کر رہ گئی۔ آپ کی ہر حرکت کاروان انسانیت کے لئے سنگِ میل بن گئی۔ قافلۂ حکمت کے لئے شاہراہِ عمل ہو گئی اور ارباب دانش کے حق میں حرف آخر ثابت ہوئی۔

اس مبارک مجموعہ "سلام قدس" میں جس فاضل سخن طراز نے حصہ لیا ہے اس نے اپنے لئے شفاعت کا ذریعہ اور نجات کا وسیلہ تلاش کیا ہے۔

جناب بدر کے حسنِ انتخاب کی داد دیئے بغیر نہیں رہا جاتا اس مجموعہ میں بیشتر منظومات جہاں فنکارانہ صلاحیتوں کی آئینہ دار ہیں وہاں ان میں لکھنے والوں کے خلوص و درود کی کارفرمائی بھی ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جو انہیں گنج سعادت سے کامران کرے گی۔ کیونکہ جہاں قرانِ حکیم میں خداوند تعالیٰ نے ان شعراء کی مذمت فرمائی ہے جو

Marfat.com

خودگم کردہ راہ ہیں اور اپنے افکار سے دوسروں کو بھی تعبیر ذلالت کی طرف لے جارہے ہیں وہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت حسانؓ بن ثابت کی تعریف فرمائی ہے۔

"چنانچہ حضور کا ارشاد ہے کہ "جب حسانؓ نعت لکھتے ہیں تو ملائکہ انہیں خوش آمدید کہنے کے لئے عرش معلیٰ سے نزول کرتے ہیں"۔

اس مجموعہ لطیف میں شامل ہونے والے شعراء حضرات کی پیشکش بارگاہ نبویؐ میں کیوں نہ قبولیت کا شرف حاصل کریگی انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کرے گی۔

آخر میں اس ناچیز کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بدر صاحب کو اس سعی جمیل کا اجر عظیم عطا فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ اس قبیل کی گرانقدر علمی وادبی خدمات سرانجام دینے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

(خاکپائے ارباب بصر)

صائب عاصمی صابری قادری

Marfat.com

عرضِ حال

سلام ہمیشہ سے نیازمندانہ تعلقات پیدا کرنیکا ایک بے لوث اور پاکیزہ ذریعہ رہا ہے۔ جس کے بعد پیام یا خوش نصیبی سے خطاب وکلام کا حق مسلّم ہوتا ہے۔ اور پھر مقدس مدارج شروع ہوتے ہیں۔

اس سلسلے میں بلاخوفِ تردید میں یہ کہنے کو تیار ہوں کہ ساری دنیا میں ، صرف اسلام کے عرب شاعروں ہی کو فلسفۂ محبت وارتباط کے اس نکتہ پر پہنچنے کا شرف حاصل ہوا اور انہوں نے ؎

حبیب خدا اشرف انبیاء ؛ کہ عرش مجیدش بود متکا

کے دربار پر انوار میں روحانی طور پر رسائی حاصل کرنے کے لئے امنڈتے ہوئے جذبات شوق سے بھرپور ایسے ایسے سلام لکھنا

Marfat.com

شروع کئے جن کے وجد آمیز مضامین اور نغماتی زیر و بم سے فضائے عالم گونج اٹھی۔

ایران کے اسلامی شاعروں نے بھی عربوں کا اتباع کیا اور خوب خوب دادِ سخن دی لیکن جو کمال انیسویں صدی کے اردو شاعروں نے کر دکھایا اس کا جواب آپ کو اسلامی دنیا کے کسی گوشہ میں نہیں مل سکتا۔

اردو سلاموں کی سحر البیانی کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا ہے کہ حضورِ قلب سے سلاموں کو خود پڑھتے یا کسی سے سنتے وقت اپنے شغف میں آپ کو دو چار لمحے کے لئے بھی مادیت سے دوری میسّر ہو جائے تو آپ اس مجموعہ کے چند سلاموں میں اپنے ان ہی کانوں سے جواب سلام ملتا ہوا بھی سنیں گے جن سے کہ وہ کیف آفریں سلام سن رہے ہیں۔

بہت دیر کی بات ہے جب میں دہلی کی ایک محفل سماع میں موجود تھا اور ہمہ تن گوش بنا ہوا قوالیاں سن کر غذائے روحانی حاصل کر رہا تھا کہ خلاف توقع ایک

Marfat.com

خوش گلو قوّال نے سلام شروع کیا۔ سلام کیا تھا ایک مکمل سحر و افسوں تھا جس سے متاثر ہوئے بغیر حاضرین میں سے شاید کوئی بھی نہ رہ سکا۔ بزرگان حال و قال کی تو یہ حالت تھی کہ مرغانِ بسمل کی طرح تڑپتے تھے اور سر دھن رہے تھے۔ اب ہم جیسوں کا ماجرا بھی سنئے کہ چند ہی منٹ میں میری یہ کیفیت ہوئی کہ ایک عجیب قسم کی برقی رَو نے مجھے مدہوش اور سرمست بنا دیا۔ میں دنیا و مافیہا سے بالکل بے خبر تھا۔ دفعتہً ایک شدید روحانی مد وجزر والے انترہ میں "سلام اس پر ..... کی آواز میرے کانوں میں گونجتی ہوئی محسوس ہوئی لیکن میری طرح آپ کو حیرت ہوگی کہ اس گونج کی واپسی "سلام اس پر" کی بجائے "جواب اس پر" کے مفہوم کی حامل تھی۔ پہلی آواز تو یقیناً اس قوال کی تھی مگر دوسری آواز کس کی تھی؟ یہ ایک سوال تھا جو حقیقت و مجاز کی پیچیدگیوں میں الجھ کر رہ گیا۔ سلام بھی ختم ہو چکا تھا تو اب جواب کی صدائے بازگشت کیوں جاری رہتی میں نے محسوس کیا کہ میری روح مادیت میں جلد جلد سانسیں

Marfat.com

لے رہی ہے۔ اور میں پوری طرح بیدار ہو چکا ہوں۔

اس موقعہ پر میرے قلبِ سیاہ نے اس عالم انوار سے کچھ کسب ضیا کیا ہو یا نہیں البتہ میں نے اپنے دل کی گہرائیوں میں یہ ارادہ کر وٹیں لیتا ہوا ضرور پایا کہ اس قسم کے تمام سلاموں کو جمع کر کے کتابی صورت دیدی جائے۔ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنی تیار ہونے والی تالیف کا نام "سلام قدس" تجویز کیا۔ اور بہ صدق دل دعا مانگی کہ خدائے قدوس مجھے میرے ارادہ میں کامیابی عطا فرمائے۔

میں اپنی مؤلفانہ کوششوں اور کاوشوں کے سلسلے میں قارئین کرام سے نہ کوئی خراج تحسین چاہتا ہوں نہ کسی اور دنیاوی صلے کا متمنی ہوں۔ البتہ اگر آپ شروع سے آخر تک پورے ذوق و شوق کے ساتھ اسے پڑھ کر مؤلف کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے تو سمجھ لیجئے کہ اس بندۂ ناچیز و سراپا تقصیر کی ساری محنت وصول ہے۔

الٰہی بحق بنی فاطمہ ؛ کہ بر قولِ ایماں کنی خاتمہ

خاکِ درِ رسول

سید طفیل احمد بدایونی امروہوی

۱۰ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بارگاہ ناز پر، سر کو جھکائے ہوئے کرتی ہے دنیا سلام
لاکھوں سلاموں کے ساتھ۔ کاش کہ مقبول ہو آج ہمارا سلام

خواجۂ بندہ نواز، عقدہ کشا کارساز۔ سرور بطحا سلام
شافعِ محشر سلام۔ ہادیٔ و رہبر سلام مالکؐ و مولاؐ سلام

نازش ہر دو جہاں فخر زمیں و زماں رحمت کون و مکاں
مہبطِ روح الامین مورد وحی خدا مصحف گویا سلام

Marfat.com

سرورِ ہر دوسرا۔ بندۂ مولا نما۔ زینتِ بزمِ ہُدیٰ
بادشۂ جزو کل۔ میرِ گروہ رسل۔ سید و الاسلام

مژدۂ تسکین جاں۔ رحمت راحت نشاں مغفرت عاصیاں
چارہ گرِ بیکساں دادرسِ انس و جاں مامن و ملجا سلام

حاکمِ روزِ جزا۔ مالکِ تاج و لوا۔ صاحبِ عدل و عطا
شارعِ دستورِ حق نافذِ منشورِ حق۔ آخرِ دعویٰ سلام

ظاہر و باطن ہے نور اول و آخر ظہور۔ غیب بھی تیرا حضور
حسنِ نظر جانِ دل نقشِ قدم زیبِ سر قبلہ و کعبہ سلام

سایہ قدم چوم کر۔ دور کچھ اتنا ہوا۔ نام کو ظلمت نہ تھی
تجھ سے منور۔ تجھ سے اجالی ہے شام۔ نور سراپا سلام

Marfat.com

تجھ سے چراغوں میں نور فکر و نظر ہے شعور دیدۂ و دل عرش و علا
آدمیت سربلند قسمت خاک ارجمند - مہرِ مجلّا سلام

تو شرف کائنات تیرے عمل کو ثبات تجھ سے مسلسل حیات
دور بدلتے گئے رنگ نکھرتا گیا۔ اے چمن آرا سلام

سامنے احوال دل تو نے کسی کا سوال سچ ہے کبھی رد نہ کیا
کانپتی آواز سے بھیج رہا ہے تجھے احسنؔ رسوا سلام

احسنؔ رضوی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

Marfat.com

السلام اے نورِ مطلق نورِ حق
مقتدائے انبیاء ما سبق

السلام اے رحمت للعالمین
تکیہ گاہ اوّلیں و آخریں

السلام اے خواجہ ہر دوسرا
جلوہ آراءِ حریم کبریاء

السلام اے احمد و محمود رب
یا محمّد یا نبی شاہِ عرب

السلام اے دردمندوں کے طبیب
خلق کے محبوب خالق کے حبیب

Marfat.com

السلام اے ہادیٔ اہل جہاں
سرور و پیغمبر پیغمبراں

صاحب ختم نبوت السّلام
باعثِ ایجاد خلقت السّلام

صورت یٰسین و رحمٰن السّلام
مفتیٔ آیات قراں السّلام

مقصد کل مطلب کون و مکاں
السلام اے مالک کون و مکاں

صاحب معراج و رفعت السلام
آیۂ آیاتِ قدرت السّلام

Marfat.com

السلام اے حامیٔ دنیا و دیں
دارویٔ دردِ دل اندوہ گیں

عیسیٰ جان مریضاں السلام
اے طبیب درد پنہاں السلام

السلام اے چارۂ بیچارگاں
اے نظرگاہِ مکاں و لامکاں

السلام اے مہر چرغ سروری
جاں بلب ہے آج امت آپ کی

جس کا کوئی بھی نہیں دنیا میں یار
آپ ہیں واللہ اس کے غمگسار

Marfat.com

وہ جو ہیں سرکار کی خدمت سے دور
کس کا دامن تھام کر روئیں حضورؐ

کیجئے ان پر نگاہِ لطف اب
السلام اے رحمت عالم لقب

دستگیری کیجئے اب یا نبی
مبتلائے صد بلا ہیں اُمتی

اب دکھا دیجے جمالِ دلربا
السلام اے خاص خاصان خدا

روضۂ رضواں دکھا دیجے انہیں
اب مدینہ میں بلا لیجئے انہیں

Marfat.com

ان کا سر ہو سنگ در ہو آپ کا
کم نہ ہو ذوق جبیں سائی ذرا

بات تو جب ہے کہ بے عرضِ نیاز
کیجئے افقر کو اپنے سرفراز

السلام اے چارۂ جان حزیں
ہو دم آخر نگاہ واپسیں

لب پہ کلمہ، آنکھ میں جلوہ ترا
خاتمہ بالخیر ہو تو یوں شہا

افقر موہانی وارثی

Marfat.com

○

رونق بزم صبح و مسا السّلام
زینت گلشن عَلَی اٰلِ السّلام
مقتدائے صف انبیاء السّلام
السلام اے حبیب خدا السّلام

تجھ سے تابندہ ہے محفل کن فکاں
تجھ سے رخشندہ ہے یہ زمین و زماں
تجھ پہ قرباں ہے تزئینِ خلد و جناں
تجھ پہ نازاں ہے خود کارسازِ جہاں
معدن حلم و جود و عطا السّلام
السلام اے حبیب خدا السّلام

اللہ اللہ یہ معراج حسن و وفا
پست ہو کیوں نہ جبریل کا حوصلا
پردہ ہے درمیان صرف قوسین کا
ہے تری سیر گہ عرش ربّ العلیٰ
مشعل سدرۃ المنتہیٰ السّلام
السّلام اے حبیبؐ خدا السّلام

Marfat.com

زندگی زندگی ہے تیرے نام سے　　روح بیدار ہے تیرے پیغام سے
دل ہیں شاداں تری بخشش عام سے　　آشنا کر دیا تو نے اسلام سے

مونس امت بے نوا السلام
السلام اے حبیب خدا السلام

فخر آدم بھی ہے ناز عالم بھی ہے　　بیکسوں بے نواؤں کا ہمدم بھی ہے
مظہر صاحب عرش اعظم بھی ہے　　رازہائے حقیقت کا محرم بھی ہے

نزہت گلشنِ آمنہ السلام
السلام اے حبیب خدا السلام

تیرے پرتو سے ہے جلوہ فرما حیات　　وجہ تخلیق کونین ہے تیری ذات
ہیں سراپائے قرآن تیری صفات　　بارک اللہ اے مصدر کائنات

منزل عشق کے رہنما السلام
السلام اے حبیب خدا السلام

Marfat.com

روئے روشن سے حیراں ہیں شمس وقمر ہے تبسم ترا یا کہ نور سحر
آئینہ دارِ قدرت ہے تیری نظر ختم ہیں خوبیاں سب تری ذات پر
روح گلہائے صدق وصفا السّلام
السّلام اے حبیبؐ خدا السّلام

تیری آنکھوں میں ہے سرمہ مازاغ کا زلف واللیل تیری جبین والضحیٰ
تجھ کو رتبہ شفاعت کا حاصل ہوا لئے امام رسل اے نبی الہدیٰ
چارہ فرمائے روز جزا السّلام
السلام اے حبیبؐ خدا السّلام

ہے دل خلق پر حکمرانی تری حق نے فرمائی خود مدح خوانی تری
وہی قران ہے ترجمانی تری عسل جنت ہے شیریں بیانی تری
صاحب رحمت کاملہ السّلام
السلام اے حبیب خدا السّلام

Marfat.com

عطر احساں سے مہکا دیئے ہیں چمن　　زندہ کی تو نے توحید کی انجمن
ہر طرف قلزم عشق ہے موجزن　　ہے اثرؔ ذکرِ دلکش میں تیرے مگن

نور حسن وجمال و فا السّلام
السّلام اے حبیب خدا السّلام

اثرؔ زبیری

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ط

Marfat.com

○

انیسِ محفلِ شاہ و گدا سلام علیک
جلیسِ مسندِ عرشِ عُلیٰ سلام علیک

طبیبِ خلق، حبیبِ خدا سلام علیک
دوائے دردِ دلِ مبتلا سلام علیک

غریب پرور و بیکس نواز رحمت کُل
پناہ عامِ شفیع الوریٰ سلام علیک

زخاکِ ہند ببرائے صبا سلام علیک
ببارگاہِ شہنشاہِ ما سلام علیک

رسد ز اکبرِ بیچارہ یا نبی ہر دم
ہزار بار بروحِ شما سلام علیک

○

اکبر میرٹھی

Marfat.com

○

صلی علیٰ اے احمد مختار السلام
ائے مُشکم بشر شہِ ابرار السلام

اے کہ درود آپ پہ ہے بھیجتا خدا
محبوب ذات ایزد غفار السلام

اے کہ تھا نور آپ کا آدم سے پیشتر
ختم رُسل اے مطلع انوار السلام

اے کہ ہے جبرئیل غلام درحضور
افواجِ سرمدی کے علمدار السلام

اے کہ مقام آپ کا ہے عرش کبریا
اے افتخار عزتِ اظہار السلام

Marfat.com

انسان ہی نہیں فقط بلکہ ملائکہ
کہتے ہیں ہو کے حاضرِ دربار السلام

ام الکتاب جس میں ہے ہر خشک و تر رقم
گویا وہ آپ ہی کا ہے اخبار السلام

دریتیم آپ ہی خلق عظیم ہیں
صدف شرف کے اے دُرِ شہوار السلام

سب انبیاء میں اشرف و ممتاز اصطفیٰ
اے اتقیا کے قافلہ سالار السلام

سورج بیک اشارہ پلٹ کر دکھا دیا
شق القمر ہے آپ کا شہکار السلام

Marfat.com

"بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر"
ہر دو جہاں کی آپ ہیں سرکار السّلام

خدمت میں آپ کی شہ کونین رات دن
اختؔر سا کہہ رہا ہے گنہگار السّلام

احمد حسین اختؔر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَكِّیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَدَنِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہِ

Marfat.com

○

سلامٌ علیٰ ذاتِ یٰسین و طٰہٰ ، سلامٌ علیٰ مقصدِ خلقِ عالم
سلامٌ علیٰ ختمِ وحی و رسالت ، سلامٌ علیٰ مژدۂ ابنِ مریم

سلامٌ علیٰ موردِ مصحفِ حق ، سلامٌ علیٰ خُلقِ رحمٰ مجسم
سلامٌ علیٰ شافعِ جُرمِ عصیاں ، سلامٌ علیٰ راحمِ نسلِ آدم

سلامٌ علیٰ آں شہِ دین و دنیا، کہ رحمت ہے سب کیلئے ذات اُنکی
سلامٌ علیٰ آں امینِ حقیقت ، کہ ہے وحیِ کامل ہر اک بات اُنکی

❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ

Marfat.com

سلام اے دل ناتواں کے سہارے، سلام اے غریبوں کے ہمدرد مولا
سلام اے خدا سے ملا دینے والے ، سلام اے خدا کی نگاہوں میں یکتا

سلام اے سیہ کار امت کے ہادی ، سلام اے ستم سہنے والوں کے آقا
سلام اے محبت کے داعیٔ برحق ، سلام اے مصیبت میں فریاد شنوا

سلام اے محمد سلام اے مجدد ، سلام اے مشیت کے آخر تقاضا
سلام اے سنبھل جانیوالوں کے مولا، سلام اے گرے رہنے والوں کے آقا

احسن رضوی

❊ ❊ ❊ ❊ ❊

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

Marfat.com

○

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

آپ ہیں محبوب عالم مظہرِ رحمت مجسم
آپ پر قربان ہیں ہم وردِ دل کہتے ہیں یہ ہر دم

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

اے شہنشاہِ دو عالم سید اولادِ آدم
معدن رحمت کانِ ترحم آپ کے کہلاتے ہیں ہم

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک

Marfat.com

یاحبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

دستگیرِ بے نوا ہو　　حامیٔ بے دست وپا ہو
شافع روزِ جزا ہو　　مظہرِ شانِ خدا ہو
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

مرہم دل خستگاں ہو　　چارۂ بیچارگاں ہو
داروئے دردِ نہاں ہو　　ہر مصیبت سے اماں ہو
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

اشرفی مسکیں تمہارا　　کرکے دنیا سے کنارا

Marfat.com

رکھتا ہے تم سے سہارا لو خبر جلدی خدارا

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک

صلوات اللہ علیک

اشرفی

❊ ❊ ❊ ❊ ❊

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

Marfat.com

○

سردار دوسرا سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا
شاہنشہ دنیٰ سے میرا سلام کہنا
محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا
بطحا کے جانے والے میرا سلام لے جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

جب ساحل عدن سے گزرے ترا سفینہ
عشق نبی سے جب ہو لبریز تیرا سینہ
اس وقت رو بقبلہ ہو کر بصد قرینہ
اخلاص سے اٹھا کر منہ جانب مدینہ
بطحا کے جانے والے میرا سلام لے جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

بحر عرب کی موجیں باد سحر کے جھونکے
طیبہ کے شوق میں ہوں جب ہمکنار تجھ سے

Marfat.com

جب کامراں کی حد پر تیرا جہاز پہنچے
جانِ غریب و بیکس سو جاں سے تجھ پہ صدقے

بطحا کے جانے والے میرا سلام لے جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

جدہ میں اے مسافر جس دم ترا گذر ہو
کعبہ کے نور سے جب روشن تری نظر ہو
ذوق طواف میں تو جب محو بے خبر ہو
تجھ کو قسم خدا کی ہشیار تو اگر ہو

بطحا کے جانے والے میرا سلام لے جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

حج کر کے "اے میں قرباں" مسرور ہونیوالے
زمزم میں اپنی چھاگل خوش خوش ڈبونے والے
سجدے حرم میں کر کے عصیاں پہ رونے والے
داغ گناہ کو یوں دامن سے دھونے والے

بطحا کے جانے والے میرا سلام لے جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

Marfat.com

طیبہ کی نرم ہتوں کو آنکھوں سے چوم لینا
پھولوں کی نکہتوں کو آنکھوں سے چوم لینا
پاکیزہ تربتوں کو آنکھوں سے چوم لینا
روشن عمارتوں کو آنکھوں سے چوم لینا
بطحا کے جانے والے میرا سلام لے جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

فرط ادب سے باب رحمت پہ سر جھکانا
لوح جبیں کو سوئے محراب در جھکانا
دیکھے جو سبز گنبد رو کر نظر جھکانا
روضہ کی جالیوں پر چشمان تر جھکانا
بطحا کے جانے والے میرا سلام جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

جب دیکھنا سحر کو کلیوں کا مسکرانا
پھولوں کو چوم لینا کانٹوں پہ لوٹ جانا
ذرّوں سے نور لینا سینہ کو جگمگانا
گر ہو سکے تو سر سے چل کر حرم میں جانا

Marfat.com

بطحا کے جانے والے میرا سلام لے جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

رو رو کے عرض کرنا اے رحمت دو عالم
اے بیکسوں کے والی محبوب رب اکرم
ہے قابل ترحم امت کا حال پُر غم
مائل تری طرف ہوں از خود حضور جس دم
بطحا کے جانے والے میرا سلام لے جا دربار مصطفےٰ تک عرض غلام لے جا

ضیاء القادری

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ــــ

Marfat.com

○

سلام اس پر کہ جس کا نام نامی کیف روحانی — سلام اس پر کہ جس کی گرد پا مذہب قرآنی
سلام اس پر کہ جس کی ہر ادا آیات یزدانی — سلام اس پر کہ جس پر ختم ہے ذوق خدادانی

وہ جس نے ظلم سے انساں کو غفلت میں بچایا ہے
جو بے سایا ہے لیکن عالم ہستی کا سایا ہے

سلام اے مطلع اول سلام اے معنی آخر — سلام اے مقصد باطن سلام اے رونق ظاہر
سلام اس پر کہ جس کی آل ایسی طیب طاہر — کہ جس کی شان والا سے فرشتوں کی زباں قاصر

سلام اے رفعت کعبہ سلام اے عزت کعبہ
تری عظمت کا صدقہ ہے کمال عظمت کعبہ

سلام اس پر کہ جس کی ذات کی حق نے قسم کھائی — سلام اس پر کہ جس کی ہر نبی نے مدح فرمائی
جو مردوں کو عطا کرتا ہے اعجاز مسیحائی — جسے زیبا ہے رعنائی جسے زیبا ہے زیبائی

خدا خود جس پہ نازاں ہو درود اسکی شریعت پر
دو عالم جس کے پروانے سلام اس شمع وحدت پر

انصار الہ آبادی

Marfat.com

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

پوری یا رب یہ دعا کر ہم در مولیٰ پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر یہ پڑھیں سر کو جھکا کر

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

ہے یہ حسرت در پہ جائیں اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں سامنے ہو کر سنائیں

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک

Marfat.com

صلوات اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے　　دو جہاں کے راج والے
عرش کے معراج والے　　عاصیوں کی لاج والے
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

جان کر کافی سہارا　　لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدا را　　لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

بخش دو جو چیز چاہو　　کیونکہ محبوب خدا ہو
اب تو بابِ جُود وا ہو　　ہاں جواب اسکا عطا ہو

Marfat.com

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

عاشق کامل کی سن لو　　بانی محفل کی سن لو
سامعیں کے دل کی سن لو　　اکبر بسمل کی سن لو

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

اکبر میرٹھی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

Marfat.com

○

السلام اے باعثِ تکوینِ عالم السلام
السلام اے فردِ کامل فخرِ آدم السلام

السلام اے آیۂ رحمت حبیبِ کبریا
السلام اے غمگسارِ نوعِ آدم السلام

تیری ضو سے ضوفشاں خورشیدِ عالمتاب ہے
تیرے دم سے گلستانِ رنگ و بو شاداب ہے

السلام اے ماہِ کامل شمعِ محفل السلام
السلام اے ہادیٔ کل شاہِ عادل السلام

السلام اے رحمۃ للعالمین خیر الانام
السلام اے قلزمِ رحمت کے ساحل السلام

تو نے ظلم و جہل کو آکر مٹایا دہر سے
ظلمتیں کافور ہوں جیسے شعاعِ مہر سے

السلام اے شانِ یزداں شمعِ عرفاں السلام
السلام اے شرحِ قرآں دین و ایماں السلام

السلام اے مونس و غمخوارِ انساں السلام
السلام اے رحمتِ حق راحتِ جاں السلام

تجھ پہ لاکھوں رحمتیں ہوں تجھ پہ ہوں لاکھوں درود
اے شہنشاہِ دو عالم اے سراپا لطف و جود

Marfat.com

السلام اے مصطفٰے شان مکرم السلام — السلام اے جان عالم فخر آدم السلام
السلام اے محسن اعظم محمد مصطفٰے — السلام اے باعث تزئین عالم السلام

خاک کو تو نے وہ بخشا مرتبہ جان جہاں
سرنگوں ہیں آج جس کے سامنے ہفت آسماں

سید انعام الحق حق

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ

Marfat.com

○

سلام اے رحمت عالم۔ سلام اے طاہر و اطہر
سلام اے یاور و ناصر۔ سلام اے شافع محشر

سلام اے اول و آخر۔ سلام اے احمدؐ مرسل
سلام اے تاجدار انبیاء۔ اے افضل و اکمل

سلام اے رہبر کامل۔ سلام اے شاہ روحانی
سلام اے حامل مہر نبوّت نورِ یزدانی

سلام اے حامل قرآں سلام اے ظلِ سبحانی
سلام اے پیکر لطف و کرم محبوبِ یزدانی

سلام اے شارع اسلام و ارشادات ربانی
سلام اے رحمت عالم بہار باغ امکانی

انجم وزیرآبادی

Marfat.com

السلام اے ثابت رب عُلا
السلام اے نور ذات کبریا

السلام اے مصدر نابود و بود
اے قوام جوہر عقل و وجود

السلام اے نقش بند کائنات
السلام اے رونق بزم حیات

السلام اے سرو باغ سرمدی
السلام اے نو بہار زندگی

السلام اے مہر حی لا یموت
با تو روشن از حمل تا برج حوت

Marfat.com

السلام اے مبدۂ فیضِ وجود
السلام اے روح اسباب وجود

السلام اے بندۂ رب جلیل
موردِ تنزیل وحی و جبرئیل

السلام اے برتر از وہم و گماں
السلام اے وجہ بنیادِ جہاں

السلام اے مرکز حسن و دود
السلام اے پیکر ذوق نمود

السلام اے ذکر تو ذکر خدا
السلام اے وصف تو صلی علیٰ

Marfat.com

السلام اے جوہر عشق جمیل
السلام اے بے نظیر و بے عدیل

السلام اے رہنمائے جُزو کُل
السلام اے سرورِ خیلِ رسل

السلام اے قبلۂ دنیا و دیں
السلام اے کعبۂ حق الیقیں

السلام اے افسرِ آلِ عبا
السلام اے شافعِ روزِ جزا

السلام اے حضرت خیر البشر
السلام اے بادشاہِ خشک و تر

Marfat.com

السلام اے آفتاب مرسلین
السلام اے رحمت للعالمین

السلامُ اے محمد مصطفیٰ
السلامُ اے امام الانبیاء

السلامُ اے پرستار صمد
دادۂ درس ہُو اللہ احد

السلام اے وجہ عالم السلام
السلام اے فخر آدم السلام

آفتاب اکبرآبادی

(•)

Marfat.com

○

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

آپ شاہ انبیاء ہیں　　آپ تاج اولیاء ہیں
آپ محمود الثناء ہیں　　آپ مقبول الورا ہیں

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

آپ سلطانِ مدینہ　　مہبط وحی سکینہ
نور سے معمور سینہ　　مشک سے بہتر پسینہ

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک

Marfat.com

یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

اولیں موج خلائق مرکز دور حقائق
فائقوں پر بھی ہو فائق جو ثنا کیجیے سو لائق

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

لاوے جو ایمان تم پر کیوں نہ دے وہ جان تم پر
مہرباں رحمان تم پر خلق سب قربان تم پر

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

حق نے دی معراج تم کو　　اور بخشا تاج تم کو
دو جہاں کا راج تم کو　　دیں سلاطین باج تم کو
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

تم ہو محبوب الٰہی　　تم پہ موزوں وصف شاہی
ماہ سے لے تا بہ ماہی　　سب نے دی تم پر گواہی
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

ہجر میں مشکل ہے جینا　　دل ہوا چاک اور سینہ
تھام لو میرا سفینہ　　یا شفیع المذنبینہ
یا نبی سلام علیک

Marfat.com

یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

کاش حاصل ہو حضوری　　دور ہو جائے یہ دوری
دل کی حسرت ہو یہ پوری　　دیکھ لوں وہ شکل نوری

یانبی سلام علیک
یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

کیا کرے بیدل شکایت　　درد ہجراں کی حکایت
رنج وغم ہے بے نہایت　　کیجئے للہ عنایت

یانبی سلام علیک
یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

بیدل

Marfat.com

○

اے خداوندِ قدیر و لازوال و ذوالجلال
اے خداوند سمیع و بے نظیر و بے مثال
اے کریم و چارہ سازِ دلفگار و خستہ حال
اس طرح کب تک رہوں دن رات پابندِ ملال
وہ بھی دن ہوگا مدینہ ہو نظر کے سامنے
یوں کہوں پھر روضۂ خیر البشر کے سامنے

صد سلام ہر نفس بر ذات پاکت یا رسول التجا آوردہ ام من در جنابت یا رسول

کیوں نہیں لطف و کرم کی اب نگاہیں یا رسول
بند کب تک میری بہبودی کی راہیں یا رسول
درد والے درد سے کب تک کراہیں یا رسول
کس کے در پہ جائیں درماں کس سے چاہیں یا رسول
میرے دردِ روح فرسا کا مداوا کیجئے
جس سے کچھ حاصل ہو لطف زیست ایسا کیجئے

صد سلام ہر نفس بر ذات پاکت یا رسول التجا آوردہ ام من در جنابت یا رسول

Marfat.com

حق تعالیٰ نے سراہا ہے کسے قران میں
صاف لولاک لما آیا ہے جس کی شان میں
خلق میں ہیں فرد یکتا آپ ہی ہر آن میں
حسن میں جود و سخا میں خلق میں احسان میں
رحمۃ للعالمین ہاں ہاں لقب ہے آپ کا
آسرا مجھ روسیہ کو ہے تو اب ہے آپ کا

صد سلام ہر نفس بر ذات پاکت یا رسول التجا آوردہ ام من در جنابت یا رسول

جو نہ دم بھر رہ سکا ہو شاد وہ ناشاد ہوں
دل شکستہ آسماں کا کشتۂ بیداد ہوں
بیکس و ناچار ہوں درماندۂ افتاد ہوں
جو بھرا ہے درد سے وہ نغمۂ فریاد ہوں
قید غم سے اب مجھے آزاد فرما دیجئے
ہاں دل ناشاد کو، کچھ شاد فرما دیجئے

صد سلام ہر نفس بر ذات پاکت یا رسول التجا آوردہ ام من در جنابت یا رسول

Marfat.com

نوح کی کشتی بچائی کس نے قرباں یارسول
کس نے انکی کی مدد ہنگام طوفاں یارسول
آپ ہیں سرچشمۂ الطاف و احساں یارسول
اس طرف بھی اک نگاہ لطف ہاں ہاں یارسول
بچ گیا غم سے ملا جس کو سہارا آپ کا
ڈوبنے والے کو کافی ہے اشارا آپ کا

صد سلام ہر نفس بر ذات پاکت یارسول التجا آوردہ ام من در جنابت یارسول

اس قدر مضطر ہے کیوں کہتا ہے کیا سن لیجئے
اپنے دیوانہ کی اتنی التجا سن لیجئے
مبتلائے رنج و غم کا مدعا سن لیجئے
ہاں ذرا اس دل شکستہ کی صدا سن لیجئے
مدعا کہتے ہیں جس کو آرزوئے دید ہے
یہ اگر دل سے نکل جائے تو ہاں ہاں عید ہے

صد سلام ہر نفس بر ذات پاکت یارسول التجا آوردہ ام من در جنابت یارسول

Marfat.com

آسماں تاکے ہوئے ہے ہر جفا کے واسطے
فکر کے اندوہ کے رنج و بلا کے واسطے
اب کہاں جاؤں حصول مدعا کے واسطے
اک نگاہِ لطف ذاتِ کبریا کے واسطے

میں ہوں وہ مایوسِ مقصد کہتے ہیں بیکل جسے
ہر طرح کے رات دن اندوہ رہتے ہیں جسے

صد سلام ہر نفس بر ذات پاکت یا رسول التجا آوردہ ام من در جنابت یا رسول

بیکل لکھنوی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ

Marfat.com

○

سلام اے رونقِ بزمِ جہانِ علوی وسفلی
سلام اے سرِّ موجودات ظلّ ذات سبحانی

سلام اے چارہ ساز وغمگسارِ ملّت بیضا
سلام اے بحر الطاف وکرم کے لولوئے لالا

سلام اے شافع امّت سلام اے نازش ملّت
سلام اے باعث تخلیق عالم پیکر رحمت

سلام اے راحت قلب پریشاں مونس دوراں
سلام اے فقر کی اقلیم کے شاہنشۂ ذی شان

سلام اے دہر کے ظلمت کدہ میں جلوۂ یزداں
سلام اے بانیٔ دیں پاسبان دولتِ ایماں

Marfat.com

سلام اے مرسلِ آخر زماں سالارِ پیشیناں
سلام اے صفحۂ لوحِ رسالت کے جلی عنواں

سلام اے میہمانِ عرش اے محبوبِ یزدانی
سلام اے محرمِ رازونیاز و سرِّ حقّانی

سلام اے روکشِ شان وشکوہ قیصر وکسریٰ
سلام اے خلوت وجلوت میں محوِ ذکرِ الّا اللہ

غلام محی الدین خلوتؔ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

Marfat.com

○

سلام اس پر جسے شرح نیاز و ناز کہتے ہیں
سلام اس پر جسے اہل نظر کا راز کہتے ہیں

نبیِّ آخری ہے سارے نبیوں کا۔ پیمبر ہے
وہ جس کے دم قدم سے محفل انساں منور ہے

سلام اس پر کہ جس نے خضر کی بھی رہبری کی ہے
سلام اس پر کہ جس نے قبل بعثت مہروری کی ہے

وہ جس نے زندگی کو بہرہ ور ہونا سکھایا ہے
وہ جس کا قدِّ بے سایا گنہگاروں کا سایا ہے

سلام اس پر کہ جس کا عرش سے اونچا ٹھکانہ ہے
سلام اس پر کہ جس کا لامکاں تک آستانہ ہے

Marfat.com

جب احساس فراموشی ہر اک جانب نظر آئے
بشر کی پردہ داری کے لئے خیر البشر آئے

سلام اس پر جو محبوب خدا ہے بندہ پرور ہے
سلام اس پر کہ جس کا نام بھی توحید پیکر ہے

ہزاروں زندگی قربان اس کے پائے اطہر پر
جناب فاطمہ زہرا پر اور حسنین و حیدر پر

سلام اس پر ہو شوق خستہ دل جو حق کا پیارا ہے
سلام اس پر جو ہر اک بے سہاروں کا سہارا ہے

اشتیاق حسین شوق

Marfat.com

سلام اس ذات اقدس پر، سلام اس فخر دوراں پر
ہزاروں جس کے احسانات ہیں دنیائے امکاں پر

سلام اس پر جو حامی بن کے آیا غم نصیبوں کا
رہا جو بیکسوں کا آسرا مشفق غریبوں کا

مددگار و معاون بے بسوں کا، زیر دستوں کا
ضعیفوں کا سہارا اور محسن حق پرستوں کا

سلام اس پر جو آیا رحمتٌ للعالمین بن کر
پیام دوست لے کر، صادق الوعد و امیں بن کر

سلام اس پر کہ جس کے نور سے پر نور ہے دنیا
سلام اس پر کہ جس کے نطق سے مسحور ہے دنیا

Marfat.com

سلام اس پر جلائی شمع عرفاں جس نے سینوں میں
کیا حق کے لئے بیتاب سجدوں کو جبینوں میں

سلام اس پر بنایا جس نے دیوانوں کو فرزانہ
مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ

بڑے چھوٹوں میں جس نے اک اخوت کی بنا ڈالی
زمانہ سے تمیز بندہ و آقا مٹا ڈالی

سلام اس پر فقیری میں نہاں تھی جسکی سلطانی
رہی زیر قدم جس کے شکوہ و شان خاقانی

سلام اس پر جو ہے آسودہ زیر گنبد خضریٰ
زمانہ آج بھی ہے جس کے در پہ ناصیہ فرسا

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس نے ظلم سہہ سہہ کر دعائیں دیں
وہ جس نے کھائے پتھر، گالیاں، اس پر دعائیں دیں

سلام اس ذات اقدس پر حیات جاودانی کا
سلام آزاد کا، آزادیٔ رنگیں بیانی کا

جگن ناتھ آزاد

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ
سَیِّدُ الْاَصْفِیَا سَلَامٌ عَلَیْكَ
اَعْظَمُ الْخَلْقِ اَشْرَفُ الشُّرَفَا
اَفْضَلُ الْاَزْكِیَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

Marfat.com

○

مالک بحر و بر ہو سلام آپ پر
فخر جن و بشر ہو سلام آپ پر
شام سے تا سحر ہو سلام آپ پر
ہر گھڑی ہر پہر ہو سلام آپ پر
تا ابد عمر بھر ہو سلام آپ پر ہو سلام آپ پر ہو سلام آپ پر

اے شہنشاہ کون و مکاں آیئے
تاجدار زمین و زماں آیئے
خاصۂ خالق دو جہاں آیئے
خاتم بزم پیغمبراں آیئے
یا شۂ دوسرا ہو سلام آپ پر مصطفیٰ مجتبیٰ ہو سلام آپ پر

آپ آئے تو دنیا منور ہوئی
بزم کونین میں عید گھر گھر ہوئی
دو جہاں کو ہدایت میسّر ہوئی
عام توحید خلاق اکبر ہوئی

Marfat.com

ہادی دوجہاں ہو سلام آپ پر　　سرور انس جاں ہو سلام آپ پر

آپ کے نور سے چاند تارے بنے
ذرے روشن ہوئے ماہ پارے بنے
آپ ہم بیکسوں کے سہارے بنے
کام بگڑے ہوئے سب ہمارے بنے

کارساز جہاں ہو سلام آپ پر　　مالک الملک جاں ہو سلام آپ پر

آپ ہیں اہل عالم کے فریادرس
آپ سنتے ہیں سب کی فغاں ہر نفس
آپ سے یا نبی التجا ہے یہ بس
ہم بھی روضہ کا دیکھیں سنہرا کلس

تاجدار حرم ہو سلام آپ پر　　یا شفیع امم ہو سلام آپ پر

ہم غریبوں پہ اکرام فرمائیے
مرحمت کچھ تو انعام فرمائیے
پھر نظر سوئے خدام فرمائیے
پھر عطا ذوق اسلام فرمائیے

Marfat.com

اے شہ ذوالکرم ہو سلام آپ پر ہادیٔ محترم ہو سلام آپ پر
آرزو بے نواؤں کی بر لائیے
چشم رحمت غریبوں پہ فرمائیے
خواب میں یا مدینے سے آجائیے
یا مدینہ غلاموں کو بلوائیے

یا حبیب خدا ہو سلام آپ پر یا شفیع الورا ہو سلام آپ پر
چشم لطف و کرم حال امت پہ ہو
رحم ہاں رحم مسلم کی حالت پہ ہو
جلد آمادہ اظہار رحمت پہ ہو
جلد سرکار مائل عنایت پہ ہو

رحمت یکساں ہو سلام آپ پر جان دلدادگاں ہو سلام آپ پر
اپنے عاجز غلاموں کا سنیئے سلام
بے نوا تشنہ کاموں کا سنیئے سلام
خوش بیاں خوش کلاموں کا سنیئے سلام
مقتدیوں اماموں کا سنیئے سلام

Marfat.com

خاتم الانبیاء ہو سلام آپ پر　　یا رسول خدا ہو سلام آپ پر

ہے ضیاؔ بندہ بے نوا آپ کا
مصطفےٰ آپ کو واسطہ آپ کا
آپ سے بھیک پائے گدا آپ کا
دیکھے دیدار مدحت سرا آپ کا

شاہ جن و بشر ہو سلام آپ پر　　ہو سلام آپ پر ہو سلام آپ پر

ضیاء القادری

(۰)

وَاجِبُ حُبُّكَ عَلَى الْمَخْلُوْقِ
يَا حَبِيْبَ الْعُلٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ
اَحْمَدٌ لَيْسَ مِثْلُكَ اَحَدٌ
مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ

Marfat.com

○

سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شانِ یکتائی
سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی

سلام اس پر جو بن کر رحمتہ للعالمیں آیا
علمبردارِ حق بن کر سپہ سالارِ دیں آیا

سلام اس پر کہ جس کی ذات اقدس فخرِ عالم ہے
سلام اس پر کہ جس کا جسمِ اطہر نازِ آدم ہے

سلام اس پر کہ دنیا میں اخوت کی بنا ڈالی
تمیز بندہ و آقا زمانہ سے مٹا ڈالی

سلام اس پر کہ جس نے کی تلافی زیردستی کی
یتیموں اور بیواؤں کی جس نے سرپرستی کی

Marfat.com

سلام اس پر کہ عبدیت بھی جس پر ناز کرتی ہے
ثریا سے پرے انسانیت پرواز کرتی ہے

سلام اس پر کہ آداب معیشت جس نے سکھلائے
سلام اس پر قوانینِ سیاست جس نے سمجھائے

سلام اس پر دیا جس نے ہمیں دستور قرآنی
قوانین جہانگیری، جہانداری، جہاں بانی

سلام اس پر کہ جس نے تاج کسریٰ روند ڈالا تھا
سلام اس پر کہ جس نے تخت قیصر بھی سنبھالا تھا

سلام اس پر کہ جس کا نام روشن ہے امامت میں
صداقت میں شجاعت میں شرافت میں دیانت میں

Marfat.com

سلام اس ماہ کامل پر کہ پرتو چار ہیں جس کے
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ یار ہیں جس کے

سلام اس پر کہ دین حق مکمل کر دیا جس نے
جہاں سارا خدا کی نعمتوں سے بھر دیا جس نے

سلام اس پر قیامت تک نبوت جس کی جاری ہے
رہین منتِ فیضان دنیا جس کی ساری ہے

سلام اس پر کہ بعد اس کے نبی پیدا نہیں ہوگا
کہ یہ فرض اب سپردِ حاملانِ علم دیں ہوگا

مگر جھوٹی نبوت کا اگر دعویٰ کہیں ہوگا
تو اس کذاب کا یہ کذب ہی داغ جبیں ہوگا

خوشی محمد ناظر

Marfat.com

○

السّلام اے مہر تابانِ نبوت السّلام
السّلام اے فخرِ شانِ آدمیت السّلام

السّلام اے نیّرِ اوجِ رسالت السّلام
السّلام اے دافعِ رنج و مصیبت السّلام

السّلام اے پرتو انوارِ یزداں السّلام
آسمانِ زندگی کے مہر تاباں السّلام

السّلام اے تجھ سے ظاہر معجزاتِ زندگی
تیری ہستی سے نمایاں ممکناتِ زندگی

ہر ادا تیری ادائے التفاتِ زندگی
تجھ سے قائم زندگی کا حسنِ ذاتِ زندگی

السّلام اے فخرِ موجودات اے فخرِ جہاں
السّلام اے تیرے رخ سے ظلِّ یزدانی عیاں

السّلام اے ہستی ختمِ رسالت السّلام
السّلام اے آیۂ پرنورِ رحمت السّلام

تو ہی لایا مژدۂ اتمامِ نعمت السّلام
تجھ سے ہی تکمیلِ دینِ اصلِ فطرت السّلام

پرتوِ حسنِ ازل ہے ظلِّ رحمانی ہے تو
کائناتِ حسن کی تنویرِ ربانی ہے تو

السّلام اے تو نے توڑا میر و سلطاں کا فسوں
تو نے دوڑایا رگِ مفلس میں جوئے موجِ خوں

تیرے آنیسے ہوئی آقائیت خار و زبوں
کاشفِ اسرارِ حق دانائے رازِ کاف و نوں

Marfat.com

تھی تیری صبح ولادت یا تھی صبحِ انقلاب
اک نئی دنیا کا بانی ترا عزم پر شباب

اے غریبوں دردمندوں بیکسوں کے چارہ ساز
مرہم زخم جگر تھا تیرا حرفِ دل نواز
باہزاراں جذب و مستی باہزاراں سوز و ساز
ہر گھڑی رہتا تھا تو اک خلوتی بزم راز

گو رہا الفقر و فخری ہی صدا لب پہ تیرے
نام سے تیرے مگر ساونت تھراتے رہے

تیرے تابع دشت و در اشجار و کوہ و بحر و بر
بس تیرا ادنیٰ سا ایک اعجاز تھا شق القمر
تو نے زائل کر دیا سرمایہ داری کا اثر
السّلام اے درحقیقت تو ہی تھا خیر البشر

السّلام اے فضل یزداں انتخابِ اولیں
تو ہی لایا خالقِ ہستی کا پیغامِ حسینؑ

تو نے پتھر دل کو دنیا میں گدازی بخشدی
غمگساری بخشدی ہاں چارہ سازی بخشدی
فطرتِ محمود کو شانِ ایازی بخشدی
تو نے لمحاتِ طرب کو اک درازی بخشدی

السّلام اے منبع انوار وحدت السّلام
السّلام اے ذات تیری جان رحمت السّلام

حیدر مچھلی شہری

Marfat.com

○

یاشہ ہر دوسرا ہوں آپ پر لاکھوں سلام یا امام الاتقیا ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یانبی الانبیاء ہوں آپ پر لاکھوں سلام یا رسول مجتبیٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیب کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

عرش کے مسند نشیں ہوں آپ پر لاکھوں سلام رونق خلد بریں ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمۃ للعالمیں ہوں آپ پر لاکھوں سلام یا شفیع المذنبیں ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیب کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

مالک کون و مکاں ہوں آپ پر لاکھوں سلام تاجدار انس و جاں ہوں آپ پر لاکھوں سلام
خاتم پیغمبراں ہوں آپ پر لاکھوں سلام یا شہ عرش آستاں ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیب کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

دو جہاں کے تاجور ہوں آپ پر لاکھوں سلام بادشاہ بحر و بر ہوں آپ پر لاکھوں سلام
روز و شب شام و سحر ہوں آپ پر لاکھوں سلام خسرو خیر البشر ہوں آپ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

یا محمد مصطفےٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیب کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ محبوب خدا ہیں احمد مختار ہیں آپ سلطان رسل ہیں سید ابرار ہیں
آپ نور حق حبیب ایزد غفار ہیں آپ شاہ جزو کل ہیں سرور و سردار ہیں

یا محمد مصطفےٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیب کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

تاجدار مرسلاں ہیں تاج والے آپ ہیں مسند آرائے دنیٰ معراج والے آپ ہیں
ہفت اقلیم جہاں کے راج والے آپ ہیں غمزدوں کی بیکسوں کی لاج والے آپ ہیں

یا محمد مصطفےٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیب کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

ناتوانوں خستہ جانوں کے سہارا آپ ہیں آسرا دنیا و عقبیٰ میں ہمارا آپ ہیں
شاہِ خوبانِ جہاں وہ ماہ پارا آپ ہیں مجلسِ روزِ جزا میں جلوہ آرا آپ ہیں

یا محمد مصطفےٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیب کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ یا شاہ رسل ہیں بیکسوں کے غمگسار آپ عالم کے لئے ہیں رحمتِ پروردگار!

Marfat.com

ہیں گرفتارِ مصائب آپکے سب جانثار غمزدوں آفت رسیدوں کی شہا سُنیئے پکار
یا محمد مصطفےٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

یورشیں ہر سمت سے ہیں ملّتِ اسلام پر غم کی چھائی ہیں گھٹائیں امّتِ ناکام پر
ہیں مظالم جابجا اُمّت کے خاص و عام پر ہیں نگاہیں فخرِ دوجہاں کی آپکے اکرام پر
یا محمد مصطفےٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

عالمِ کون و مکاں میں آپکی ارفع ہے ذات آپ ہیں ختمِ رسل محبوبِ ربِّ کائنات
آپکے در سے دو عالم پاتے ہیں درسِ حیات آپ اگر چاہیں تو قیدِ غم سے ہم پائیں نجات
یا محمد مصطفےٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

خلق کی بگڑی ہوئی قسمت بنا دیتے ہیں آپ ہر گدا کو اس کی خواہش سے سوا دیتے ہیں آپ
چشمِ رحمت سوئے گردوں جب اٹھا دیتے ہیں آپ قدرتِ حق اہلِ عالم کو دکھا دیتے ہیں آپ
یا محمد مصطفےٰ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا ہوں آپ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

ہے جہانِ حُسن دربار شہانہ آپ کا
بزمِ خوبانِ جہاں میں ہے ترانہ آپ کا
ذکر ہے کونین میں خانہ بخانہ آپ کا
آپ سلطانِ زماں ہیں ہے زمانہ آپ کا

یا محمد مصطفےٰ
ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا
ہوں آپ پر لاکھوں سلام

عام ہے سرکار! فیضِ خسروانہ آپ کا
فیضیاب جود و رحمت ہے زمانہ آپ کا
ہو مدینے کاش!! ہر عاشق روانہ آپ کا
ہے یہ حسرت ہم بھی دیکھیں آستانہ آپ کا

یا محمد مصطفےٰ
ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا حبیبِ کبریا
ہوں آپ پر لاکھوں سلام

ضیاء القادری

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْمَةُ الظَّلَمَا
اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ
اِنَّكَ مَقْصَدِىْ وَمَلْجَائِىْ
اِنَّكَ مُدَّ عَاسَلَامٌ عَلَيْكَ

Marfat.com

○

سلام اے رحمۃ للعالمین سرتاجِ گیہانی
سلام اے سرورِ دنیا و دیں مصباحِ عرفانی

سلام اے فضلِ ربانی سلام اے لطفِ رحمانی
سلام اے مہرِ حسّانی سلام اے ظلِّ سبحانی

دیا رتبہ تجھے خالق نے ختم المرسلینی کا
رکھا لولاک کا سر پر ترے تاجِ جہانبانی

بنایا جن کے مخلوقات سے تجکو حبیب اپنا
ہوئی ہے ذات سے تیری مکرم نوعِ انسانی

نہ ہوتا تو تو بے معنی ہی رہتا لفظ ہستی کا
ترے دم سے ملاکون و مکاں کو وصفِ امکانی

Marfat.com

تو کیا آیا جہاں میں ابرِ سرواریدِ بار آیا
خدا نے لطفِ بے پایاں کیا بندوں پہ ارزانی

ہے رونق ذاتِ اقدس سے تری باغِ نبوت میں
ترے نورِ مقدس نے اسے بخشی گُل افشانی

ترا ہی نور مسجودِ ملائک تھا حقیقت میں
منور بھی ترے ہی نور سے آدم کی پیشانی

رسولوں کے لئے تیری غلامی باعثِ عزت
فرشتوں کے لئے ہے فخر تیرے در کی دربانی

فقیری پر تری قرباں ہے سلطانی شہنشاہی
غریبی میں تری پنہاں ہے فغفوری و خاقانی

Marfat.com

تمیز بندۂ و آقا ترے دم سے ہوئی ظاہر
سکھائیں تو نے انساں کو خصوصیاتِ انسانی

نہ تھے جو راہ سے واقف بنایا رہنما اُن کو
ہوا قعرِ ضلالت سے ظہورِ نورِ ایمانی

زمانے کا مگر پھر ان دنوں بکھرا ہے شیرازہ
ہے زوروں پر جہاں میں پھر سے گمراہی و طغیانی

نہیں باقی پرستاروں میں تیرے اب جھلک تیری
نہ اعجازِ مسیحائی نہ ہے شانِ سلیمانی

نظر اک بار پھر لطف و کرم کی کر ادھر مولیٰ
ہو مہرِ دین قیّم کی جہاں میں پھر درخشانی

Marfat.com

مُسلماں پھر بنے مظہر ترے اقوال زرّیں کا
جبیں پر اس کی پھر چمکیں مگر انوار قرآنی

گدائے بے نوا حافظ بھی ہے اک تیرا شیدائی
ہے رگ رگ میں بحمداللہ تری الفت کی جولانی

حافظ ہزاروی

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَی الْمُصْطَفٰی

اَفْضَلُ الْاَنْبِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

○

سلام اے پرتوِ نورِ ازل اے فضلِ یزدانی
سلام اے کائناتِ حُسن کی تنویرِ ربانی

سلام اے ہستیٔ افضل ترینِ نوعِ انسانی
کتابِ زندگی کے فردِ واحد جزوِ لاثانی

کہاں تیرے یہ انوارِ تجلّی کی فراوانی
کہاں انسان کے فکر و نظر کی تنگ دامانی

سلام اے بانیٔ نو طرزِ دستورِ جہاں بانی
سلام اے تیری ٹھوکر میں وقارِ تاجِ سلطانی

سلام اے تیری کوشش سے مٹے سب نقشِ باطل کے
جو تھے سرمایہ داروں کے طلسماتِ ہوس رانی

Marfat.com

سلام اے تیری ہستی کس قدر محبوب ہستی ہے
مجسم دل نوازی غم گساری خندہ پیشانی

سلام اے تیری ہمدردی سے تیری چارہ جوئی سے
ہوئی رخصت زمانے سے متاعِ غم کی ارزانی

سلام اے ضبط تیرا دیکھ کر بازارِ طائف میں
عدیمت پیشگی کی شان بھی ہے محوِ حیرانی

شبِ معراج تاروں نے ترے جلوؤں کو دیکھا ہے
نہیں جاتی اسی سے چشمِ انجم کی یہ حیرانی

سلام اے خُلق سے تیرے سلام اے لطف سے تیرے
صمیمی دوست بن جاتا تھا تیرا دشمنِ جانی

Marfat.com

کوئی صدیق سے پوچھے کوئی فاروق سے پوچھے
تری اک اک حدیث پاک تھی تمغائے ایمانی

تھا دیکھا چشمِ موسیٰ نے جسے تیرا ہی جلوہ تھا
نہیں تھی شاخِ نخلِ طور کی وہ شعلہ افشانی

مرے آقا اسے معمور کر دے اپنے جلووں سے
کہ اب دیکھی نہیں جاتی دلِ محزوں کی ویرانی

اُحد سے ہے نمایاں غزوۂ خندق سے ظاہر ہے
ترے کاموں کی دشواری تری ہمت کی آسانی

ازل سے تھی پریشاں بزمِ ہستی تیری فرقت میں
وہ شب کی تیرہ روزی وہ سحر کی چاک دامانی

Marfat.com

ترے آنے سے رونق آگئی بازارِ امکاں میں
ہوئی آباد دنیائے الم کی تجھ سے ویرانی

سلام اے تیرے آنے سے یوں ہی رنگِ جہاں بدلا
کہ جیسے صبحِ عشرت سے شبِ فرقت کی طولانی

وہ وقتِ نزع بھی یا اُمتی یا اُمتی کہنا
دمِ آخر بھی تھی منظور امت کی نگہبانی

سلام اے آج تک ایسا کہیں دنیا نے دیکھا ہے
نمونہ شانِ قدرت کا بقیدِ جسم انسانی

سلام اس پر مسخر کر لیا کرتا تھا انساں کو
لبِ معجز بیاں کا جس کے انداز گل افشانی

Marfat.com

سلام اے تو نے دشمن کو دعائیں دیں پناہیں دیں
تری عادات میں شامل تھی شان عفو رحمانی

زباں حیدر کی اور توصیف تیری اے شہِ عالم
ہے خود کم مائیگی اس کی اسے وجہ پشیمانی

حیدر مچھلی شہری

(۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

اَلْمُسَیَّرُ بِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

Marfat.com

○

محبوبِ ذوالکرم تک میرا سلام لے جا
سُلطانِ ذی حشم تک میرا سلام لے جا
میرِ عرب عجم تک میرا سلام لے جا
دربارِ محترم تک میرا سلام لے جا
بادِ صبا حرم تک میرا سلام لے جا بزمِ شہِ امم تک میرا سلام لے جا

تُو لے سدا بہار باغِ نعیمِ جنّت
ہے چشمِ اہلِ حق میں موجِ نسیمِ جنّت
تیری ہر اک لہک ہے، رشکِ شمیمِ جنّت
گزرے کبھی جو سوئے شہرِ قسیمِ جنّت
بادِ صبا حرم تک میرا سلام لے جا بزمِ شہِ امم تک میرا سلام لے جا

جب ہند سے رواں ہو تو جانبِ مدینہ
خوشبو سے ہو معطر جب تیرا قلب و سینہ
جب تیرے دامنوں میں پھولوں کا ہو خزینہ
تجھ سے یہ التجا ہے میری بصد قرینہ

Marfat.com

بادِ صبا حرم تک میرا سلام لے جا　　بزمِ شہِ اُمم تک میرا سلام لے جا

تا گلشنِ مدینہ قسمت سے گر سفر ہو
طیبہ کی وادیوں میں جس دن ترا گذر ہو
جس روز سبز گنبد آئینۂ نظر ہو
ہے بات یہ ضروری جانے سے پیشتر ہو

بادِ صبا حرم تک میرا سلام لے جا　　بزمِ شہِ اُمم تک میرا سلام لے جا

تُو رازِ نہنیت ہے تُو روحِ شادمانی
عنوانِ صد مسرت ہے تیری نغمہ خوانی
کرتی ہے تو حرم میں دنیا کی ترجمانی
تجھ سے مری گزارش اتنی ہے منہ زبانی

بادِ صبا حرم تک میرا سلام لے جا　　بزمِ شہِ اُمم تک میرا سلام لے جا

تیری لطافتوں پر تیری نزاکتوں پر
عطرِ جناں تصدق قربان مشک و عنبر
تیری مہک کے صدقے جنت کا ہر گُلِ تر
تجھ پر فدا شگوفے کلیاں نثار تجھ پر

Marfat.com

بادِ صبا حرم تک میرا اسلام لے جا　　بزمِ شہِ اُمم تک میرا اسلام لے جا

جب تیری دسترس میں ہو سبز نارفاراں
آئیں تجھے نظر جب طیبہ کے سنبلستان
ہونے لگیں معطر جب تیرے جیب و داماں
روضہ کی نرم جالی پر اس وقت ہو کے قرباں

بادِ صبا حرم تک میرا اسلام لے جا　　بزمِ شہِ اُمم تک میرا اسلام لے جا

پہونچے حدِ حرم تک جب تو بلطف ایزد
ہو جنت نظر جب روضہ کا سبز گنبد
حاصل ہو جب یہ کیف نظارۂ مخلد
فرطِ ادب سے اس دم کہہ کہہ کے یا محمدؐ

بادِ صبا نبی سے میرا اسلام کہنا　　تو شاہِ ہاشمی سے میرا سلام کہنا

پڑھ کر درود سے باب انور کو چوم لینا
صحنِ حرم کے ہر اک پتھر کو چوم لینا
مسجد کے ہر ستوں کو ہر در کو چوم لینا
سجدہ میں سر جھکا کر ممبر کو چوم لینا

Marfat.com

پھر اے صبا ادب سے میرا سلام کہنا　　شاہنشہِ عرب سے میرا سلام کہنا

روضہ کی جالیوں پر نظریں بچھا بچھا کر
فرشِ حرم کی جانب گردن جھکا جھکا کر
پردوں کو بیخودی میں دل سے لگا لگا کر
رودادِ صد مصائب پیہم سُنا سُنا کر

پھر اے صبا ادب سے میرا سلام کہنا　　شاہنشہِ عرب سے میرا سلام کہنا

کہنا کہ یا محمد یا مصطفٰے خدارا
امت کرے کہاں تک ظلم و ستم گوارا
تیرے غلام آقا بالکل ہیں بے سہارا
ان کی طرف ہو اب تو رحمت کا اک اشارا

پھر اے صبا ادب سے میرا سلام کہنا　　شاہنشہِ عرب سے میرا سلام کہنا

کہنا کہ سرور دیں اے ہادیٔ زمانہ
سنیے ستم رسیدہ خُدّام کا فسانہ
ہے طالب اماں اب ہر غیر ہر یگانہ
کہنا یہی ہے شاہا فریاد آستانہ

پھر اے صبا ادب سے میرا سلام کہنا　　شاہنشہِ عرب سے میرا سلام کہنا

ضیاء القادری

Marfat.com

○

سلام اے خامۂ قدرت کے نقشِ اوّلیں
سلام اے تاجدارِ کشورِ دینِ مبیں

سلام اے مظہرِ ذاتِ جمالِ لم یزل
سلام اے فخرِ عالم زینتِ عرشِ بریں

سلام اے شاہِ عالم حاکمِ ارض و سما
سلام اے والیٔ اقلیم چرخِ ہفتمیں

سلام اے ابتدا و انتہا کے رازداں
سلام اے مخزنِ اسرارِ قدرت کے امیں

سلام اے افتخارِ دُودمانِ ہاشمی
سلام اے خواجۂ کونین ختم المرسلین

Marfat.com

نیّر برج رسالت گوہر درج شرف
صدر ایوان شفاعت سبز گنبد کے مکیں

تو نے دنیا سے مٹایا امتیاز رنگ و نسل
بے نواؤں کو عطا کی شوکت دنیا و دیں

سار بانوں کو سکھائے تو نے راز مملکت
بادیہ پیماؤں کو تو نے کیا گردوں نشیں

بخش دی تو نے غلاموں کو قبائے خسروی
راہزن جو تھے بنے وہ رہبر دنیا و دیں

اک نظر سے کشوروں کو مسخر کر لیا
اے سپہ سالار عالم سرور دنیا و دیں

Marfat.com

پھر تری ملت کا شیرازہ پریشاں ہو چلا
المدد اے اتحاد آموز وحدت آفریں

اے مددگار غریباں تیری ملت کے لئے
زیر گردوں راحت و آرام کی صورت نہیں

کہہ رہا ہوں آج اپنے درد و غم کی داستاں
بیکسوں میں تاب جورِ آسماں ہوتی نہیں

عبدالکریم ثمرؔ

مَدَحْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

Marfat.com

○

السلام اے نورِ حق اے رحمۃ للعلمین
اے پناہ بے پناہاں اے شفیعُ المذنبین

السلام اے نورِ عالم نورِ ربُّ العلمین
آپ کی ذات مقدس روئے قدرت کی جبیں

السلام اے آفتاب گنبد خضریٰ نشیں
آپ کے قدموں سے ہے افلاک سے بالا زمیں

حیرتؔ وارثی

(○)

Marfat.com

○

نورِ حق نورِ مجسّد آپ پر لاکھوں سلام
حامد و احمد محمّد آپ پر لاکھوں سلام
اے مدثّر اے مجمّد آپ پر لاکھوں سلام
اے حبیبِ ربّ اعزّ آپ پر لاکھوں سلام
اے حسینِ عرشِ مسند آپ پر لاکھوں سلام اے مکینِ سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام
فخرِ اسلاف و اب و جد آپ پر لاکھوں سلام
شافعِ ہر نیک و ہر بد آپ پر لاکھوں سلام
مطلعِ انوارِ سرور آپ پر لاکھوں سلام
مرجعِ حق سہی قد آپ پر لاکھوں سلام
اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام
مصطفےٰ سلطانِ بطحا آپ پر لاکھوں درود
مالک و مختار و مولا آپ پر لاکھوں درود
اے خدائی بھر کے آقا آپ پر لاکھوں درود
اے شبِ اسرا کے دولہا آپ پر لاکھوں درود

Marfat.com

اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام

اے غریبوں کے سہارا بیکسوں کے دستگیر
چارہ سازِ دردمنداں ناصرِ بےکس پذیر
اے عرب کے چاند ارضِ بدر کے مہرِ منیر
کہتے ہیں فرطِ ادب سے بابِ رحمت کے فقیر

اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام

اے نسیمِ صبح طیبہ، اے نسیمِ گلفشاں
جن کے دامانِ قبا میں تازہ گلہائے جناں
چوم کر روضہ کی نورانی سنہری جالیاں
کہنا ہم خدام کی جانب سے با آہ و فغاں

اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام

اے حبیبِ رب اکرم اے شہِ گردوں مقام
اے مقامِ حمد کے نوشاہ اے خیر الانام
کر کے رخ بہرِ سلامی جانبِ بابِ السلام
والہانہ شان سے کہتے ہیں مل کر خاص و عام

Marfat.com

اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام　　اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام
رحمۃ للعلمین سنئے سلامِ بیکساں
کب سے ہیں آفت رسیدہ امتی صرفِ فغاں
کوئی دنیا میں نہیں خدام در کا قدر داں
سب کا ملجا سب کا ماوا آپ کا ہے آستاں
اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام　　اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام
خانماں برباد ہیں ہم زار ہم نادار ہم!
ہر حکومت کی نظر میں ہیں ذلیل و خوار ہم!
مفلس و محکوم ہیں ہم بیکس و ناچار ہم!
ہیں سلامی کے لئے حاضر سر بازار ہم!
اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام　　اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام
یارسول اللہ یا سلطان بزم کائنات
آپ کے خدام کو اب ہے وبالِ جان حیات
دیجئے قیدِ غلامی سے غلاموں کو نجات
سنئے مظلوموں پریشاں حال بیچاروں کی بات

Marfat.com

اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام　　اے مکینِ سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام

رنج پیہم سہتے سہتے زیست سے دل تنگ ہے،
تھا کبھی پہلے وہی دنیا کا اب تک رنگ ہے
حق و باطل میں وہی اگلی سی اب تک جنگ ہے،
آپ کی امت کی یہ آواز یہ آہنگ ہے۔

اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام　　اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام

ہو خدارا امن و آسائش زمانہ کو عطا
کیجئے اپنے غلاموں کے لئے حق سے دعا
گلشن اسلام میں آئے مدینہ کی ہوا
ہر چمن ہر انجمن سے آئے یہ پیہم صدا

اے حسین عرش مسند آپ پر لاکھوں سلام　　اے مکین سبز گنبد آپ پر لاکھوں سلام

ضیاء القادری

Marfat.com

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ ارم تاجدارِ حرم نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ لاکھوں سلام نوشہِ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوّت پہ بے حد درود ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا　　اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑے　　اس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں　　اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود　　ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
ان کے مولا کے ان پہ کروڑوں درود ان کے اصحابؓ عزت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
صدّیقؓ الصادقین سیّد المتقین چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
ترجمانؓ نبی، ہمزبانِ نبی جان شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
زاہدؒ احمدی پر ہزاروں درود دولتِ حشمتِ حضرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شیرِ شمشیر زن شاہِ خیبر شکن پر تَوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
بنتِ صدیق آرام جانِ نبی اس حریمِ برأت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
اس بتولِ جگر پارۂ مصطفٰے حُجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

سلہ امیرالمومنین حضرت ابو بکر صدیق رضؓ
سلہ امیرالمومنین حضرت عمر فاروق رضؓ
سلہ امیرالمومنین حضرت عثمان بن عفان رضؓ
سلہ امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ

Marfat.com

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
حسنِ مجتبیٰ سیدالاسخیا راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
سیدِ کربلا شاہِ گلگوں قبا بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
جاں نثارانِ بدر و اُحد پر درود حق گزرانِ بیعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں　　شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور　　بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

خواجہ بریلوی

Marfat.com

○

سلام اس پر جو ہے سردار کل اولاد آدم کا
سلام اس پر کہ جو باعث بنا تکوین عالم کا

سلام اس پر کہ جس نے گمرہوں کی رہنمائی کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں گدائی کی

سلام اس پر یتیم کا جس کو دنیا نے لقب بخشا
سلام اس پر ہوا بچپن سے جس کے صدق کا چرچا

سلام اس پر زمانے سے مٹائی جس نے گمراہی
سلام اس پر سدا کی جس نے دشمن کی بہی خواہی

سلام اس پر مٹایا جس نے صدیوں کی عداوت کو
سلام اس پر دلوں میں بھر دیا جس نے حلاوت کو

Marfat.com

سلام اس پر نہ آیا عُمر بھر جس کو کبھی غصّہ
سلام اس پر کہ دنیا میں نہیں آیا کوئی اُس سا

سلام اس پر کہ جس کو دیکھ کے بت اوندھے گرتے تھے
سلام اس پر شجر بھی جس کے آگے سجدے کرتے تھے

سلام اس پر کہ ہفتوں جس کے گھر چولہا نہ جلتا تھا
سلام اس پر نمازوں میں جسے آرام مِلتا تھا

سلام اس پر کہ جس کے پاؤں بھی سُوجے نمازوں میں
سلام اس پر سَرِ فہرست ہے جو پاک بازوں میں

سلام اس پر جو خود پیوند کپڑوں میں لگاتا تھا
سلام اس پر نہ کام اپنا کسی سے جو کراتا تھا

Marfat.com

سلام اس پر جو خود پاپوش اپنے ٹانک لیتا تھا
سلام اس پر جو بکری آپ اپنی دوہ لیتا تھا

سلام اس پر بچھونا چھال تھی جس کا کھجوروں کی
سلام اس پر کہ کانٹوں کو بھی سمجھا سیج پھولوں کی

سلام اس پر جری تھا جو کہ سچی بات کہنے میں
سلام اس پر قوی تھا جو کہ تکلیفوں کے سہنے میں

سلام اس پر جسے چھوٹا بڑا ہر اک ستاتا تھا
سلام اس پر جو راہِ حق میں لاکھوں دکھ اٹھاتا تھا

سلام اس پر لگے پتّھر جسے طائف کی راہوں میں
سلام اس پر کہ ڈالی اوجھ جس پر روسیاہوں نے

Marfat.com

سلام اس پر لگے تھے اقربا جس کی بُرائی میں
سلام اس پر ہوا زخمی احد کی جو لڑائی میں

سلام اس پر کہ جس کا گھر غریبوں کا ٹھکانہ تھا
سلام اس پر کہ جو لطف و عنایت کا خزانہ تھا

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسے دل سے چمٹائے
سلام اس پر انہیں بخشا جنہوں نے تیر برسائے

سلام اس پر کہ جس کے منہ سے ہر دم پھول جھڑتے تھے
سلام اس پر کہ بیکس آسرا جس کا پکڑتے تھے

سلام اس پر یتیموں عاجزوں کا جو کہ ٹھاؤ والی
سلام اس پر نہ لوٹا جس کے در سے کوئی بھی خالی

Marfat.com

سلام اس پر ہو خالق سے ملا جو بے حجابانہ
سلام اس پر کہ ہے سارا جہاں ہی جس کا دیوانہ

سلام اس پر کہ جبریل نے جس کی جلو داری
سلام اس پر دو عالم کی ملی ہے جس کو سرداری

سلام اس پر جو صبر دی جس کی ابراہیم و عیسیٰ نے
سلام اس پر پکارا جس کو مندر نے کلیسا نے

سلام اس پر بجھی فارس کی آتش جس کے آنے سے
سلام اس پر مٹایا کفر کو جس نے زمانے سے

سلام اس پر جسے معراج کی حق نے کرامت دی
سلام اس پر کہ جس نے سب رسولوں کی امامت کی

Marfat.com

سلام اس پر ستوں خرما کا رویا، جھڑیں جس کے
سلام اس پر فرشتے تلملائے عشق میں جس کے

سلام اس پر رواں انگشت سے چشمے ہوئے جس کی
سلام اس پر عزاداری کو آئے خضر بھی جس کی

سلام اس پر کہ دو ٹکڑے کیا تھا چاند کو جس نے
سلام اس پر کہ تھا سورج کو پھیر لوٹا لیا جس نے

سلام اس پر رسل نے جس کی سختی میں دہائی دی
سلام اس پر کہ جس کی سنگریزوں نے گواہی دی

سلام اس پر کہ پایاں ہی نہیں جس کے خوارق کا
سلام اس پر جو ہوگا حشر میں شافع خلائق کا

Marfat.com

سلام اس پر کہ ذات اس کی مجسّم مہربانی ہے
سلام اس پر جہاں میں جو کہ خالق کی نشانی ہے

سلام اس پر کہ جس کا نام ہے دافع بلاؤں کا
سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے ماحی خطاؤں کا

سلام اس پر کہ خالق سے ملایا جس نے بندوں کو
سلام اس پر کہ پاکیزہ بنایا جس نے گندوں کو

سلام اس پر کہ باطل کا ہے جس نے سر کچل ڈالا
سلام اس پر جہاں کا رنگ ہی جس نے بدل ڈالا

سلام اس پر کہ کفر و بت پرستی ختم کی جس نے
سلام اس پر کہ رسمِ قتل دختر بند کی جس نے

Marfat.com

سلام اس پر جہاں سے جس نے آکر شر مٹا ڈالا
سلام اس پر کہ گمراہوں کو جس نے راہ پر ڈالا

سلام اس پر کہ جس نے خیر سے دنیا کو بھر ڈالا
سلام اس پر خطا کاروں کو جس نے نیک کر ڈالا

سلام اس پر کہ غیروں کی غلامی جس نے چھڑوا دی
سلام اس پر کہ دی جس نے نوید طرب و آزادی

سلام اس پر جسے لولاک کا ہے تاج زیبندہ
سلام اس پر نبوت حشر تک ہے جس کی پائندہ

سلام اس پر کہ ہوگا حشر میں جو ساقی کوثر
سلام اس پر پلائے گا پیالے ہم کو جو بھر بھر

Marfat.com

سلام اس پر لقب ہے رحمۃ للعلمین جس کا
سلام اس پر کہ حافظ بھی ہے ادنیٰ امتی جس کا

حافظ ہزاروی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰہِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

○

السلام اے تاجدارِ دین و ایماں السلام
السلام اے راہنمائے جن و انساں السلام
السلام اے شافع روزِ جزا ختم رسل
امت عاصی کی کشتی کے نگہباں السلام
السلام اے رحمۃ للعالمین نورِ خدا
پیشوائے مرسلین شاہ رسولاں السلام
فرش سے تا عرش پہنچے جب شبِ معراج آپ
حور و غلماں نے کہا خالق کے مہماں السلام
کُنت کنزاً مخفیاً کا راز کھولا آپ پر
اے خدا کے لاڈلے اے اہلِ قراں السلام
جگمگا دے پھر مرے دل کو تو اپنے نور سے
اے ہلال آرزو مہرِ درخشاں السلام
یہ تمنا ہے کہوں روضے پہ جا کر میں عجاب
اے رسولِ ہاشمی محبوبِ یزداں السلام

Marfat.com

○

سلام اے سرورِ کونین اے اسلام کے رہبر
سلام اے نازشِ دوراں سلام اے ہادیِ اکبر

سلام اے باعثِ تکوینِ سرِ نوعِ انسانی
سلام اے وجہِ تخلیقِ سما و ارض و بحر و بر

جہاں میں آپ کی آمد سے خُلق و لطف آئے ہیں
سلام اے رحمۃ للعٰلمین اے لطف کے پیکر

فقط اک آپ کی خوشبو سے سب رشکِ گلستاں ہیں
یاسمن، یاسمن، ریحان، زنبق، لالہ و ازہر

مری تشنہ لبی کو آپ کا لطفِ نظر بس ہے
سلام اے فخرِ دو عالم، سلام اے ساقیِ کوثر

Marfat.com

کہاں سے حسن و سیرت کا مرقع پائے گی دنیا
سلام اے نورِ ذاتِ کبریا کے دائمی مظہر

سلام اے نورِ پیشانیِ آدم، خاتمِ مرسل
خدا کے بعد قصہ مختصر آپ افضل و اطہر

جہاں میں چار سو پھر نصب ہو اسلام کا پرچم
یہی ہے اک تمنائے قلوبِ امتِ مضطر

سلام اے باعثِ تسکینِ قلب و دیدۂ خالد
سلام اے سید خیر البشر، اے شافعِ محشر

خالد بزمی

Marfat.com

○

الصلوات والسلام اے اولینِ آخریں　　الصلوات والسلام اے آخرینِ اولیں

الصلوات والسلام اے سرورِ سلطانِ دیں　　الصلوات والسلام اے رحمۃ للعٰلمین

الصلوات والسلام اے صادق الوعد و امیںؐ

الصلوات والسلام اے ختمِ ختم المرسلیں　　الصلوات والسلام اے صاحبِ تخت و نگیں

الصلوات والسلام اے مرکزِ حق الیقیں　　اے، مدینہ کے مہاجر سبز گنبد کے مکیں

عرش ہے تیرے قدم کے فیض سے یہ سرزمیں

دردؔ کاکوروی

(۰)

Marfat.com

○

ہر وقت سلام ان پر ہر آن سلام ان پر
جن پر کہ ہوا نازل قرآن، سلام ان پر
صدیقؓ و عمرؓ والے عثمانؓ و علیؓ والے
خالق کے شبِ اسریٰ مہمان، سلام ان پر
کیا گنبدِ خضریٰ کی ہے شان مدینہ میں
رحمت کا کھلا گویا ایوان، سلام ان پر
بے جاں تھا بتِ آدمؑ تھے آپ نبی تب بھی
جو ہیں سبھی نبیوں کے سلطان سلام ان پر
تسلیم ہے تسلیما تفہیم حضوری پر
ہے صاف خداوندی فرمان سلام ان پر
امت کا تو سرمایہ بس نامِ محمدؐ ہے
مشکل کو جو کرتے ہیں آسان سلام ان پر
محبوبِ خدا کہئے مختارِ جہاں کہئے
دائم کا تو ہے دائم ایماں، سلام ان پر

دائم اقبال

Marfat.com

○

در رسول پہ پہنچا صبا سلام علیک
بہت ادب سے یہ ہدیہ میرا سلام علیک

زمین چوم کے پھر آستان انور کی
مری طرف سے یہ کہنا صبا سلام علیک

ہر اک تڑپ مری عرفان کی تجلی ہو
مجھے ہو درد کچھ ایسا عطا سلام علیک

ہمارے سینے بھی روشن ہوں روئے انور سے
لقب ہے آپ کا شمس الضحیٰ سلام علیک

سیاہ قلب کی ہو جائے دور تاریکی
ادھر بھی دیکھئے بدر الدجیٰ سلام علیک

Marfat.com

پہنایا آپ کو خالق نے خلعتِ لولاک
بلند آپ کا ہے مرتبہ سلام علیک

خدا کو دیکھ لیا جس نے آپ کو دیکھا
ہے صورت آپ کی نور خدا سلام علیک

خدارا کیجئے کبریا سے پاک مجھے
ہلال کنگرۂ کبریا سلام علیک

ہیں روئے پاک میں جلوے بھرے ہوئے ایسے
فدا ہیں آپ پہ سب انبیاء سلام علیک

رسولوں اور نبیوں میں آپ کی آقا
نرالی شان ہے صلی علیٰ سلام علیک

Marfat.com

حضور آپ یقیناً خدا کے نائب ہیں
ہیں نائب آپ کے سب اولیا سلام علیک

مئے حضوری سے مسرور دل رہے ہر دم
ہو اک جام اب ایسا عطا سلام علیک

جسے بھی دیکھوں جدھر دیکھوں آپ کو پاؤں
یہ آرزو ہے یہی مدعا سلام علیک

فنا کے بعد بقا کا ہو مرتبہ حاصل
قبول کیجئے یہ التجا سلام علیک

جو جام عارفِ رومی کو کل پلایا تھا
حضور ہو وہ ہمیں بھی عطا سلام علیک

Marfat.com

بھلا ہوں یا ہوں برا میں غرض کہ جیسا ہوں
مگر میں ہوں تو غلام آپ کا سلام علیک

وہ اپنی بجلیاں بھر دیجئے رگ دل میں
کہ درد دل کا ہو اپنی دوا سلام علیک

درد کاکوروی

(۰)

اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلٌ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ
مُّطَیَّبُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلٌ نَّبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمٌ

Marfat.com

○

سلام اے آمنہ کے لال مہر و امن کے بانی
سلام اے حامل انسانیت تا حدِ امکانی

سلام اس پر اخوت کا سبق جس نے دیا ہم کو
سلام اس پر کیا کافور جس نے ظلم کے غم کو

سلام اس پر محبت جس نے سکھلائی زمانے کو
سلام اس پر صداقت جس نے دکھلائی زمانے کو

سلام اس پر نہ دشمن سے کبھی جس نے برائی کی
سلام اس پر کہ عادت ڈالدی جس نے بھلائی کی

سلام اس پر کیا جس نے معزز ابن آدم کو
برابر حق دیئے جس نے تمام اقوام عالم کو

Marfat.com

سلام اس پر نکالا جس نے ہم کو وہم باطل سے
جہاں میں زاویئے جس نے بدل ڈالے تخیّل کے

سلام اس پر امیں کا قوم نے جس کو لقب بخشا
مخالف کو بھی جس کے قول پر پورا بھروسہ تھا

سلام اس پر کہ جس نے زیست کے آداب سکھلائے
جسے انسانیت کہتے ہیں وہ اخلاق بتلائے

سلام اس ذات پر جس نے غلامی سے نکالا ہے
کہ جس سے آج تک آزادیوں کا بول بالا ہے

بنایا ایک گلشن حریت کا سارے عالم کو
مٹایا امتیاز رنگ و نسلِ ابن آدم کو

Marfat.com

جو آواز آپ نے سارے زمانے کو سنائی ہے
صداقت سے وہ پھیلی اور پہنچی اور باقی ہے

یہی آواز تو بنیادِ آزادی ہے عالم میں
کیا باہم نہ جائز فوقیت کو نسلِ آدم میں

مٹا دی ہر طرح تفریق آقا کی غلاموں کی
جماعت بھائی چارے سے بنا دی شاد کاموں کی

بصد خُلق و محبّت رحمت و شفقت کے در کھولے
عَلَم توحید و ہمدردی کا لے کر آپ یوں بولے

حسد بغض و عداوت اور ناانصافیاں چھوڑو
کوئی حالت ہو امن و آشتی سے تم نہ منہ موڑو

Marfat.com

ہدایت آپ کی تھی اس طرح واضح اشاروں میں
نہ گرنے پائے کوئی قوم گمراہی کے غاروں میں

رعایا بادشاہ سب ایک تھے دربارِ حضرت میں
نہ تھا محکوم کوئی اور نہ حاکم اس عدالت میں

وہ دنیا کو سکھائے آپ نے آداب محمودہ
کہ ہیں مدّاح سب قومیں گذشتہ اور موجودہ

صداقت سب نے قول و فعل میں جب ہر طرح دیکھی
تو لبیک آپ کی آواز پر دنیا پکار اٹھی

یہ حالت تھی کہ حضرت نے امیرِ قوم ہو کر بھی
ہمیشہ فقر و فاقہ میں گذاری زندگی ساری

Marfat.com

نہ شاہی تمکنت تھی اور نہ رعب و داب سلطانی
نہایت لطف و اکرام و محبت کی تھی ارزانی
صداقت کا اثر تھا سرورِ عالم کی باتوں میں
کوئی تلوار کب تھی مصلح اعظم کے ہاتھوں میں
نمایاں آپ میں حد درجہ خُلق و انکساری تھی
اسی سے آپ نے سارے جہاں پر فتح پائی تھی
محبّوں کے اسی سے آپ ممدوح اور آقا تھے
اسی سے پیروؤں کے آپ مخدوم اور مولا تھے
غرض تھا فطرتاً اے دردؔ مسلک آپ کا ایسا
کہ دنیا بھر نے رہبر اور مصلح آپ کو سمجھا
جہاں میں اب بھی اس شمعِ ہدایت کا اجالا ہے
سکون و امن کا رستہ زمانے کو دکھاتا ہے

دردؔ کاکوروی

Marfat.com

○

السلام اے سرورِ کونین فخر الانبیاء
السلام اے گوہرِ نایاب احمد مجتبیٰ

السلام اے نورِ بزمِ ہستی و فخر الامم
السلام اے رونقِ بزمِ جہاں روحی فدا

عظمتِ کسریٰ و قیصر ہے ترے قدموں تلے
نورِ یزداں فخرِ موجودات روح الاصفیا

دو جہاں کی عظمتیں گرد رہِ فخر الامم
جگمگاتے چاند تارے فرشِ راہِ مصطفیٰ

اے کہ تیرے نور سے دھندلا گئے شمس و قمر
فخرِ ارضی رشکِ گردوں ہے مقدس نقشِ پا

Marfat.com

اے سریر آرائے ملک دو جہاں خُلقِ عظیم
تاج کی زیبائشوں سے تیری فطرت ناوَرِیٰ

تونے معبودانِ باطل کی اُڑائیں دھجیاں
درس توحیدِ حقیقت ابنِ آدم کو دیا

ابن آدم نے بشارت دی محمدؐ آئینگے
تھا زمین و آسماں کو انتظارِ مصطفیٰ

کفر کے کمزور ہاتھوں نے تجھے روکا، مگر
تجھ سے ٹکرا کر فنا ہوتے رہے ارضی خدا

مُرغِ خوش الحاں بگو توصیف ختم المرسلیں
نورِ عاصی گیر دستِ رحمۃ للعالمیں

(۰)

نورالحق نورؔ

Marfat.com

○

السلام اے رحمۃٌ للعالمین　　السلام اے غمگسار مذنبین
السلام اسرارِ وحدت کے امین　　السلام اے مُلہمِ حبل المتین
السلام آقا محمد مصطفٰے
السلام اے مجتبٰے اے مرتضٰے

السلام اے وجہِ تخلیقِ جہاں　　السلام اے چشمۂ فیضِ رواں
السلام اے غم گسارِ بے کساں　　السلام اے چارہ سازِ دشمناں
پیکرِ حسن و شرافت السلام
حِلم و خُلق و رحم و الفت السلام

السلام اے بحرِ تسلیم و رضا　　السلام اے جانِ فقر و اتقا
السلام اے تاجدارِ انبیاء　　السلام اے مظہرِ ذاتِ خدا
السلام اے آخری پیغامبر
السلام اے محسنِ نوعِ بشر

Marfat.com

السلام اے مشفق و مشکل کُشا السلام اے دستگیرِ بے نوا
السلام اے غم زدوں کے آسرا السلام اے دردمندوں کی دوا
السلام اے راحتِ قلبِ حزیں
السلام اے حاصلِ ایمان و دیں

لیکر آیا جو پیامِ آشتی جس نے کاٹی بیخ استبداد کی
جس نے روکی بت پرستی بت گری بند کی غارت گری، دخت کُشی
جس نے باطل کو مٹایا السلام
نامِ حق جس نے سُنایا السلام

شافعِ روزِ قیامت السلام مصدرِ صدق و امانت السلام
مشعلِ راہِ اخوت السلام دشمنِ کفر و جہالت السلام
اب قمر کا لیجئے شاہا سلام
خادمِ ادنیٰ کا لے آقا سلام

قمر الحق قمر

Marfat.com

○

سلام اے ابنِ عبداللہ سلام اے زینتِ مادر
سلام اے باعثِ دنیا سلام اے طاہر و اطہر

سلام اے ہادی و رہبر سلام اے احمدِ مرسل
سلام اے ہاشمی مکی سلام اے سید و افضل

سلام اے دین کے بانی سلام اے شاہِ روحانی
سلام اے حاملِ قرآں سلام اے نورِ ربانی

سلام اے حامیٔ امت سلام اے صاحبِ رحمت
سلام اے دافعِ کثرت سلام اے مائلِ وحدت

سلام اے فخرِ انسانی سلام اے ظلِ سبحانی
سلام اے بدرِ نورانی سلام اے نورِ ایمانی

عبدالحمید خاں منظر

Marfat.com

○

آپ کیا تشریف لائے
خلق کے مطلب بر آئے
معجزے وہ وہ دکھائے
جو کسی نے بھی نہ پائے

یا نبی سلامُ عَلَیکَ یا رسول سلامُ عَلَیکَ
یا حبیب سلامُ عَلَیکَ صَلَواتُ اللہ عَلَیکَ

اب بدلتا ہے زمانہ
شرک ہوتا ہے روانہ
سب بطرز عاشقانہ
ہو کے خوش گائیں ترانہ

یا نبی سلامُ عَلَیکَ یا رسول سلامُ عَلَیکَ
یا حبیب سلامُ عَلَیکَ صَلَواتُ اللہ عَلَیکَ

آپ محبوبِ خدا ہیں
آپ شاہِ دوسرا ہیں

Marfat.com

شافعِ روزِ جزا ہیں
کیا بتاؤں آپ کیا ہیں

یا نبی سلامُ عَلَیکَ یا رسول سلامُ عَلَیکَ
یا حبیب سلامُ عَلَیکَ صَلَوَاتُ اللہِ عَلَیکَ

اے شہنشاہِ مدینہ
آسماں رکھتا ہے کینہ
بھر گیا داغوں سے سینہ
ہو گیا دشوار جینہ

یا نبی سلامُ عَلَیکَ یا رسول سلامُ عَلَیکَ
یا حبیب سلامُ عَلَیکَ صَلَوَاتُ اللہِ عَلَیکَ

کشتۂ بیداد ہوں میں
عاشقِ ناشاد ہوں میں
خانماں برباد ہوں میں
بے کسی کی یاد ہوں میں

یا نبی سلامُ عَلَیکَ یا رسول سلامُ عَلَیکَ

Marfat.com

یا حبیب سلامُ عَلَیکَ صَلَواتُ اللہ عَلَیکَ
در تک ــــ اے کاش ان کے جاؤں
اپنی بگڑی کو بناؤں
جو گذرتی ہے سناؤں
کھول کر سینہ دکھاؤں
یا نبی سلامُ عَلَیکَ یا رسول سلامُ عَلَیکَ
یا حبیب سلامُ عَلَیکَ صَلَواتُ اللہ عَلَیکَ
میں گرفتارِ بلا ہوں
میں رؤفِ بے نوا ہوں
بے کس و بے آشنا ہوں
آستانے پر پڑا ہوں
یا نبی سلامُ عَلَیکَ یا رسول سلامُ عَلَیکَ
یا حبیب سلامُ عَلَیکَ صَلَواتُ اللہ عَلَیکَ

رؤف امروہوی

Marfat.com

محبت کا منشا، حقیقت کا پردہ ○ کہیں چشم موسیٰ کہیں عکس جلوہ
نگاہوں کو کیسے نہ ہو جائے دھوکہ کہ ہر عزم ہے آپ کا اک نمونہ

ہزاروں سلام آپ پر یا محمدؐ

زمانے میں مفقود تھی آدمیت بڑے کام آیا مذاقِ محبت
تڑپ اٹھا بے ساختہ نظمِ فطرت ظہور مبارک ہے تاسیس خلقت

ہزاروں سلام آپ پر یا محمدؐ

کوئی رخ نہیں ہے حقیقت سے خالی تصدق شرافت برابر ہے عالی
زیادہ کہوں کیا میں شانِ جمالی دو عالم میں ہیں آپ اپنے مثالی

ہزاروں سلام آپ پر یا محمدؐ

عطا ہو ذرا حاضری کا قرینہ کہاں ہے مدینہ کدھر ہے مدینہ
کرم ہو ذرا یا شہِ مُذنبینا کہ یکساں ہے فرقت میں جینا نہ جینا

ہزاروں سلام آپ پر یا محمدؐ

نجانے بلاؤں میں کیوں ہوں مقید خدا کے لئے میری حسرت نہ ہو رد
تڑپتے ہیں پہلو میں جذبات بے حد توجہ کا طالب ہوں اے عرش مسند

ہزاروں سلام آپ پر یا محمدؐ

رشید القادری

Marfat.com

○

رازدارِ نورِ وحدت آپ پر لاکھوں سلام
آفتابِ دینِ فطرت آپ پر لاکھوں سلام
آپ ہیں معراجِ انساں آپ پر لاکھوں سلام
آپ ہیں عالم کی قسمت آپ پر لاکھوں سلام
آپ کے پردے میں روشن ہے جمالِ لازوال
آپ ہیں حسنِ مشیت آپ پر لاکھوں سلام
میرے سجدوں کو حیاتِ جاوداں خود مل گئی
زندگی بخشِ ریاضت آپ پر لاکھوں سلام
گرد کو بھی آگیا اکسیر بننے کا شعور
تاجدارِ آدمیت آپ پر لاکھوں سلام
کعبۂ اربابِ ہستی آپ پر لاکھوں درود
قبلۂ عشق و محبت آپ پر لاکھوں سلام
جوہرِ خستہ جگر کو بھی بلا لیجئے ذرا
جلوۂ کن کی حقیقت آپ پر لاکھوں سلام

رئیس حسن جوہر

Marfat.com

○

علیک السلام اے نگارِ مدینہ
علیک السلام اے بہارِ مدینہ
سلامٌ علیٰ عیسےٰ دردمنداں
سلامٌ علیٰ غم گسارِ مدینہ
سلام اے دُرِّ شاہوارِ رسالت
سلام اے گُلِ نَو بہارِ مدینہ
مری خشک کھیتی پہ اے کاش یارب
برس جائے ابرِ بہارِ مدینہ
الٰہی رخ و زلفِ احمد کا صدقہ
دکھا مجکو لیل و نہارِ مدینہ

زاہد معینی

———(○)———

Marfat.com

○

حضرت مصطفٰے سلامُ علیک
اشرف الانبیاء سلامُ علیک

اے حبیبِ خدا سلامُ علیک
مرحبا مرحبا سلامُ علیک

تجھ پہ ہر دم درود لا محدود
رازدارِ خدا سلامُ علیک

جانتا کون ہے سوائے خدا
مرتبہ آپ کا سلام علیک

تم سا کب دوسرا جہاں میں ہے
رب ہے تم پر فدا سلامُ علیک

Marfat.com

نقش پا سے ہے آپ کے کمتر
مرتبہ مہر کا سلامُ علیک

اللہ اللہ رتبہ والا
شاہِ ہر دوسرا سلامُ علیک

آپ مسکیں نواز ہیں مشہور
لیجئے نادار کا سلامُ علیک

آفرینش کی ذات پر تیرے
ابتدا انتہاء سلامُ علیک

ماورائے خدا پہ حاکم ہو
کہتے ہیں سب سدا سلامُ علیک

Marfat.com

آتے جاتے کہا کئے جبرئیل
سرور انبیاء سلام علیک

ساری مخلوق کی زباں پہ ہے
نائب کبریا سلام علیک

آپ تشریف آپ ظل ہیں
مرتضیٰ مجتبیٰ سلام علیک

آپ کے سب غلام کہتے ہیں
اشرف الانبیاء سلام علیک

آفتاب آ درود پڑھ لے تو
ختم اب ہو گیا سلام علیک

Marfat.com

○

الصلوٰۃ والسلام اے تاجدار دوجہاں
الصلوٰۃ والسلام اے سرورِ کون و مکاں

الصلوٰۃ والسلام اے محبوب ذاتِ کبریا — الصلوٰۃ والسلام اے مالکِ ہر دو سرا
الصلوٰۃ والسلام اے شافعِ روزِ جزا — الصلوٰۃ والسلام اے شہنشاہِ مرسلاں

الصلوٰۃ والسلام اے تاجدار دوجہاں
الصلوٰۃ والسلام اے سرورِ کون و مکاں

السلام اے احمد مرسل امام الانبیاء — السلام اے شاہِ عالم اے محمد مصطفیٰ
السلام اے جانِ جاں اے منبعِ جود و سخا — آمنہ کے لاڈلے عبداللہ کے روشن نشاں

الصلوٰۃ والسلام اے تاجدار دوجہاں
الصلوٰۃ والسلام اے سرورِ کون و مکاں

السلام اے شاہِ خوباں اے شفیع المذنبیں — السلام اے دافعِ رنج و بلا حق کے امیں
السلام اے ناز جس پر کرتی ہے خلدِ بریں — الصلوٰۃ والسلام اے شاہِ حسن ضو فشاں

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام اے تاجدار دو جہاں
الصلوٰۃ والسلام اے سرور کون و مکاں

اے کہ جس کی ذات سے سب نور پیدا ہو گیا
اے کہ جس کے حسن پہ اللہ شیدا ہو گیا
اے کہ جس پر سرِ مخفی سب ہویدا ہو گیا
اے شہنشاہ سبحاں واقفِ سرِ نہاں

الصلوٰۃ و السلام اے تاجدار دو جہاں
الصلوٰۃ و السلام اے سرور کون و مکاں

السلام اے قبلۂ کونین اے صدر العلیٰ
السلام اے نور رب العالمین بدر الدجیٰ
اپنے روضہ پر بلا لو یا شہ نور الہدیٰ
عرض خدمت کر کے یہ کہلائے بھیجی ناتواں

الصلوٰۃ والسلام اے تاجدارِ دو جہاں
الصلوٰۃ والسلام اے سرور کون و مکاں

سکندر احمد بھٹی

Marfat.com

○

سلام اے سایۂ مقصود ایماں ظلِ سبحانی
سلام اے مرہمِ خستہ دلاں اے فضلِ ربانی

کسی جانب نگاہ بے حجابانہ نہیں سکتی
سلام اس پر کہ جس کا نام ہے روحِ درخشانی

کمالِ منزلِ والیلِ زلفِ سرکشِ کی تفسیریں
جمالِ سورہ یوسف رخِ تاباں کی تابانی

مرے سجدے اب اس کے پائے اقدس پر گرتے ہیں
نچھاور جس کی ہر ٹھوکر پر آئینِ جہاں بانی

بڑی مشکل میں ہے سید بڑی مشکل میں ہے سید
میسر ہو بہ فیضِ پنجتن اس کو بھی آسانی

(۰)

سید احمد الہ آبادی

Marfat.com

○

سلام اے رحمت للعالمین محبوب سبحانی
سلام اے سید لولاک شاہِ انس و جانی
سلام اے شاہ اسریٰ شاہدِ انوارِ ربانی
سلام اے ظلِ حق سرچشمۂ الطافِ یزدانی
سلام اے فائزِ خلوت سراپے لی مع اللہ
سلام اے شاہ قوسین و دنیٰ اے نورِ ربانی
سلام اے نورِ حق فخرِ سلیماں نازشِ عیسیٰ
شفیع المذنبیں پشت پناہِ نوعِ انسانی
سلام اے مخزنِ علمِ لدن اے رازدانِ کن
امیں رازِ وحدت واقفِ اسرارِ پنہانی
بہارِ جانفزا آئی تیرے قدموں کی برکت سے
یہ خارستانِ ہستی بن گیا رشکِ گلستانی
جلوہیں اپنے لے کر رحمتِ پروردگار آیا
دیا تونے جہاں کو مژدۂ الطافِ ربّانی

Marfat.com

جہاں میں ظلمتِ باطل نظر آتی تھی ہر جانب
مگر تو نے جلائی اس میں آکر شمع ایمانی
نمایاں ہر طرف تو نے کیا توحید کا پرچم
ہوئی تیری بدولت کفر کی دنیا میں ویرانی
عجم کی نخوتوں نے تیرے قدموں پر کئے سجدے
عرب کی سرکشی نے تیرے آگے رکھ دی پیشانی
مٹائیں مجلس شرک و خودی کی رونقیں تو نے
عطا کی پیکرِ لات و ہبل کو لرزہ سامانی
مئے تثلیث کے غرّے ہوئے آتشکدے ٹھنڈے
سلاطین زمانہ ہو گئے مصروفِ حیرانی
مٹی رسمِ کہن دخترکشی کی تیرے صدقے سے
ہوئے پابند الفت افتراق و ظلم کے بانی
مٹایا تو نے ہر آئین باطل کو زمانے سے
بنایا آرزوئے حق کو جزوِ دین ایمانی

Marfat.com

جو راہ راست سے بہکے ہوئے وقفِ ہلاکت تھے
چلایا راہ پر تو نے انہیں اے خضرِ ربّانی
بچائی تو نے کشتی نوح کی گردابِ طوفاں سے
مٹائی خضر اور الیاس کی بھی تشنہ سامانی
شریکِ بزمِ یزدانی بنایا نوعِ انساں کو
بنا کر تو نے اس کو مقصدِ تخلیقِ انسانی
نوازش نے کیا تیری عطا اپنے غلاموں کو
شکوہِ قیصری۔ جاہ و کئی۔ اقبالِ خاقانی
ترے اوجِ مدارج کا تعالیٰ اللہ کیا کہنا
نہ تھی روح الامیں کو بھی جہاں تاب پر افشانی
وہ ہیں احسان بے پایاں ترے اے محسنِ اعظم
ادا کر ہی نہیں سکتا تشکر نطقِ انسانی
شہابؔ بے نوا پر بھی نگاہ لطف پرور ہو
بنا ڈالا ہے ذرّوں کو بھی تو نے مہر تاباں

(۰)

شہابؔ علوی

Marfat.com

○

السلام اے بود آدم راسبب
السلام اے خلق عالم راسبب

السلام اے مظہر انوار حق
السلام اے مصدر اسرار حق

السلام اے پیشوائے انبیاء
السلام اے مقتدائے اولیا

السلام اے زندۂ ارباب علم
السلام اے قدوۂ اصحاب علم

السلام اے گوہر تاج قبول
السلام اے زیب معراج قبول

Marfat.com

السلام اے قبلہ گاہ اہل دیں
السلام اے بادشاہ مرسلیں

السلام اے دستگیر بے کساں
السلام اے چارۂ درد نہاں

السلام اے درد دل کے چارہ ساز
السلام اے خواجۂ بے کس نواز

السلام اے شاہِ عظمت السلام
السلام اے ماہِ رفعت السلام

السلام اے شاہِ شاہاں السلام
السلام اے جانِ جاناں السلام

Marfat.com

○

سلام اے عظمتِ کعبہ کی روحِ بے حجابانہ
بتوں نے ڈھا دیا گھبرا کے خود تاسیس بتخانہ
نگاہوں نے سمٹ کر ظلمتِ عالم مٹا ڈالی
اداؤں نے مرتب کر دیا پر نور کاشانہ
مری قسمت کبھی جب آپ کے روضہ سے چمکے گی
نظر جائے گی گنبد پر بہ اندازِ کلیمانہ
مدینہ سے جو آتا ہے اسے سب کچھ سمجھتا ہوں
میں دیوانہ ہوں لیکن ہوں بڑے مطلب کا دیوانہ
سلام اس پر کہ جس کو بھیجتا ہے حق تعالیٰ خود
کبھی تحفہ درودوں کا کبھی جلووں کا نذرانہ
ذرا اپٹی ہوئی سی اک نگاہِ ناز ہو جائے
مذاقِ زندگی سے فطرت ہستی ہے بیگانہ
بڑی حسرت سے طیبہ کی طرف جاتی ہے اک دنیا
شہنشاہِ جہاں مجھ پر ہو الطافِ کریمانہ

شفیق عجمی

(۰۰)

Marfat.com

○

سلام اس پر کہ ختم المرسلین جو بن کے آیا ہے
سلام اس پہ کہ دو عالم کو جس نے جگمگایا ہے
سلام اس پر اخوت کا سبق جس نے دیا ہم کو
سلام اس پر محبت کا سبق جس نے دیا ہم کو
سلام اس پر کہ جس کے نام سے اسلام زندہ ہے
سلام اس پر کہ جس کا حشر تک پیغام زندہ ہے
سلام اس پر کہ جس کے جسم اطہر کا نہ سایا تھا
سلام اس پر کہ جس نے عرش کو جا کر سجایا تھا
سلام اس پر کہ جو دونوں جہاں کا مقتدا ٹھہرا
سلام اس پر کہ جو کل انبیاء کا رہنما ٹھہرا
سلام اس پر جو اپنے دشمنوں پر بھی مہرباں ہے
سلام اس پر جو محشر میں سیہ بختوں کا پرساں ہے
سلام اس پر شرفؔ کی جان و دل قربان ہے جس پر
سلام اس پر فدا کون و مکاں کی شان ہے جس پر

(۰) شرفؔ شیخوپوری

Marfat.com

○

شاعر کا لخت جگر محمد احمد پاشا بعمر چار سال سرزمین حیدرآباد دکن میں قضائے الٰہی سے فوت ہوگیا۔ اس صدمہ سے جو اضطراب طبیعت میں پیدا ہوا۔ اس کو کسی صورت سکون ممکن نہ تھا۔ بالآخر یہ ہدیۂ سلام بحضور خیرالانام صلی اللہ علیہ وسلم موجب تسکین خاطر ہوا۔ منظور ان کو ہوتی گر میری سرفرازی۔ احمد کو بخش دیتا حق عمر کی درازی۔ احمد کے غم میں آنسو سب بہہ چکے ہیں میرے۔ وغیرہ مقامات پر اسی مرحوم کی طرف اشارے ہیں۔

یثرب کو جانے والے طیبہ کو جانے والے
اے عازم مدینہ
آ چیر کر دکھا دوں تجھ کو میں اپنا سینہ
جو داغہائے غم سے
گلزار ہو رہا ہے
اور سوزش الم سے
دوزخ بنا ہوا ہے

Marfat.com

اس در پہ جس گھڑی ہو حاصل تجھے رسائی
جس وقت تجھ کو حاصل ہو فخرِ جبہ سائی
امید تیرے دل کی ہر ایک ہو بر آئی
جب آنحضورؐ کی ہو
حاصل تجھے حضوری
تسکین پا چکے جب
یہ تیری ناصبوری

اس وقت اے پیامی میرا سلام کہنا
میرا پیام کیا ہے! بس اک سلام کہنا
بس اک سلام کہنا
اور دل کو تھام لینا
کچھ اور بھی کہوں میں اتنی نہیں ہے جرأت
میں ان کے در پہ پہنچوں اتنی فقط ہے حسرت
اس کو میرے حال کی بھی
لیکن انہیں خبر ہے

Marfat.com

اس روسیاہ پر بھی
ان کی سدا نظر ہے

مت عرض حال کرنا میری طرف سے کوئی
میں چاہتا نہیں ہوں اس طرح اشک شوئی
حال تباہ میرا وہ جانتے ہیں سارا
تم ان کو مت سنانا قصہ مرا خدا را

گر ہو سکے تو ان تک
میرا پیام لے جا
میرا پیام کیا ہے
بس اک سلام لے جا

کیا ارمغان دوں میں اب کیا ہے پاس میرے؟
احمد کے غم میں آنسو سب بہہ چکے ہیں میرے
یہ ایک آرزو تھی
ناکام جستجو تھی
قربان اس کو کرتا حرمت پہ ان کے دیں کی

Marfat.com

افسوس مجھ پہ ہوتی سرمایۂ یقیں کی
منظور ان کو ہوتی گر میری سرفرازی
احمدؐ کو بخش دیتا حق عمر کی درازی

اب کیا ہے پاس میرے؟
کیا ارمغان دل میں؟
اب اور کیا کروں میں؟
اب اور کیا کہوں میں؟

ان پر بھی سب عیاں ہے کب ان سے کچھ نہاں ہے
وہ جانتے ہیں سب کچھ پہچانتے ہیں سب کچھ

کہنے کی کیا ضرورت
یہ میرے دل کی حسرت

اے وائے دل کی حسرت ارمان و شوق و حسرت
سب دل کے ساتھ رخصت

اب کیا دھرا ہے دل میں؟ حسرت کہاں ہے دل میں؟
کیفیتیں وہ دل کی

Marfat.com

جمعیتیں تھیں دل کی

بربادیاں یہ میری ناشادیاں یہ میری
ان پر بھی سب عیاں ہیں کب ان سے یہ نہاں ہیں

جو حوصلے تھے میرے

جو ولولے تھے میرے
سب سرد ہو چکے ہیں سب ختم ہو چکے ہیں
میں ان کو رو چکا ہوں وہ مجھکو رو چکے ہیں

مایوس پر نہیں میں

ہر دم ہے آس مجھکو
ہرگز نہ کر سکے گی
خستہ ہراس مجھکو

میں کون ہوں؟ میں کیا ہوں؟ کچھ بھی نہیں ہوں لیکن
وہ کون ہیں؟ وہ کیا ہیں میں جانتا ہوں لیکن
پہچانتا ہوں لیکن

یہ بھی مجھے خبر ہے ان کی اِدھر نظر ہے

Marfat.com

اس واسطے پیامی
آقائے دوجہاں کو
اتنا پیام لے جا

بس اک سلام لے جا

شہرہ جہاں میں ان کی دریا نوالیوں کا
تانتا ہے ان کے در پر ہر دم سوالیوں کا
لیکن سوال میرا
ہے عرض حال میرا
جب دل تھا پاس میرے تھیں اس میں آرزوئیں
اب دل نہیں تو ہوں گی اب کس میں آرزوئیں
ناکام آرزوئیں تھیں خام آرزوئیں
گر تجھکو ہو ضرورت
یہ جنس خام لے جا

شاید ترا ہی نکلے
کچھ ان سے کام لے جا

Marfat.com

یہہ زندگی بھی میری شرمندگی ہے میری
مجھ پر ہوئے اجیرن یہ صبح و شام لے جا
جس میں نہیں صبوحی یہ میرا جام لے جا
میرا پیام لے جا
بس اک سلام لے جا

اے کاش میری آنکھیں دریا کوئی بہائیں
دریا میں سیل آتا طوفان جب اٹھائیں
کشتی تری پیامی
اس سیل میں چلاتا
اس طرح تجکو لے کر
ملک عرب کو جاتا

پر ختم ہو چکے ہیں سب حوصلے پیامی
ایک ایک مٹ چکے ہیں سب ولولے پیامی
میں تجکو کیا بتاؤں؟
حال تباہ میرا
تو آپ دیکھتا جا
پر اُن سے کچھ نہ کہنا

Marfat.com

کہنا تو اے مسافر بس اک سلام کہنا
منظور ہو انہیں گر پھر ادجِ کہکشاں پر
چمکے میرا ستارا

اس در پہ حاضری کا مجکو بھی ہو اشارا
میں ان کے در پہ پہنچوں اپنا سلام کہنا
ہر دردمند دل کا ان سے پیام کہنا
فی الحال اے مسافر

اس شوقِ مضطرب کا اتنا پیام لے جا
بس اک سلام لے جا

عبدالحمید شوقؔ

سلہ احمد۔ محمد احمد پاشا مرحوم فرزند شاعر
سکہ امت کے احوال حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ بہ نصِ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا

Marfat.com

○

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

سید و سلطان و مولا — مالک و آقا و داتا
آپ کا تشریف لانا — فضل بے حد ہے خدا کا

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

آمنہ خاتون کے پیارے — دونوں عالم کے دلارے
بیکس امت کے سہارے — بحر رحمت کے کنارے

Marfat.com

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

شافع روزِ قیامت درۃ التاج نبوّت
سرورِ ختم الرسالت کیجئے چشم عنایت

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

ذات سبحانی کا صدقہ حیدر جانی کا صدقہ
شاہ جیلانی کا صدقہ نور عثمانی کا صدقہ

Marfat.com

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

صوفی خستہ پھر آئے — آپ کو نعتیں سنائے
پھر کہیں جانے نہ پائے — کہتا یہہ دنیا سے جائے

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃ اللہ علیک

صوفی وارثی

(.)

Marfat.com

○

سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

قصرِ جنت کے مکیں پر روز و شب لاکھوں سلام
عرش کے مسند نشیں پر روز و شب لاکھوں سلام
نورِ حق نورِ مبیں پر روز و شب لاکھوں سلام
شاہِ افلاک و زمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

خاتمِ پیغمبراں پر رات دن لاکھوں درود
شاہدِ عرشِ آستاں پر رات دن لاکھوں درود
شاہِ خوبانِ جہاں پر رات دن لاکھوں درود
خسروِ کون و مکاں پر رات دن لاکھوں درود

سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

جانِ پاکِ مصطفےٰ پر روز لاکھوں رحمتیں
روحِ محبوبِ خدا پر روز لاکھوں رحمتیں
شافعِ روزِ جزا پر روز لاکھوں رحمتیں
حضرتِ خیر الورا پر روز لاکھوں رحمتیں

سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

Marfat.com

ہیں جو نوشاہِ زمین و آسماں ان پر سلام
ہیں جو سردارِ رسولانِ زماں ان پر سلام
ہیں جو عرشِ کبریا پر میہماں ان پر سلام
ہیں جو محبوبِ خدائے انس و جاں ان پر سلام
سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

چاندنی راتوں میں تارے گنتے ہیں جن کو سلام
جن کے روضہ پر سلامی ہیں فرشتے صبح و شام
جو ہیں ختم الانبیاء خیر البشر خیر الانام
جن کے بزمِ ناز میں کہتے ہیں مل کر ہم غلام
سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

"بیکسوں پر اپنے" ہے جن کا کرم ان پر سلام
سنتے ہیں جو سب کی رودادِ الم ان پر سلام
جو ہیں محبوبِ خدا شاہِ امم ان پر سلام
ہیں ہمارے دل میں جو ہیں جگ کے ہم ان پر سلام
سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

Marfat.com

سنتے ہیں جو ہم غریبوں کی صدائیں رات دن
سنتے ہیں جو بیکسوں کی التجائیں رات دن
کرتے ہیں امت کے حق میں جو دعائیں رات دن
جن کے در پر رہتی ہیں نوری فضائیں رات دن
سرور دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعلمین پر روز و شب لاکھوں سلام

جن کے در پر ہیں سلامی تاجدارانِ جہاں
جن کے در پر سر نہادہ اہل ایمان جہاں
جن کے روضہ پر فدا سو جان سے خوبان جہاں
جن کے در پر کہتے ہیں مل مل کے شاہان جہاں
سرور دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعلمین پر روز و شب لاکھوں سلام

جن کی امت منزلِ دشوار میں ہے آجکل
جن کی امت وادی پرخار میں ہے آجکل
جن کی امت نرغہ اشرار میں ہے آجکل
جن کا ہر خادم اسی تکرار میں ہے آج کل
سرور دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعلمین پر روز و شب لاکھوں سلام

Marfat.com

ہے مدینہ کی طرف رخ ہے نظر سوئے حرم! کہتے ہیں باہم گرخدامِ سلطانِ امم
عاشقانِ مصطفےٰ شیدائیانِ محترم جوشِ ایماں کا تقاضا ہی کہیں مل مل کے ہم

سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

دے ہمیں عشقِ رسول پاک اے ربِّ کریم کر عطا دل کو ولائے صاحبِ خلقِ عظیم
ہم کو پہونچا دے مدینہ میں براہِ مستقیم سر جھکا کر باب رحمت پر کہے ذوقِ سلیم

سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمیں پر روز و شب لاکھوں سلام

تیری رحمت سے کبھی تو اے خدائے ذوالکرم! آستانہ پر شہ لولاک کے حاضر ہوں ہم
جانبِ بابُ السّلام پاک گردن کر کے خم! بیخودی میں ہم کہیں فرطِ ادب سے دم بدم

سرورِ دنیا و دیں پر روز و شب لاکھوں سلام
رحمۃ للعٰلمین پر روز و شب لاکھوں سلام

ـــــــــــ (۰) ـــــــــــ ضیاء القادری

Marfat.com

○

سلام اس پر کہ جس کی شان ہے محبوب ربّانی
سلام اس پہ کہ ہے ممنون جس کی نوعِ انسانی

سلام اس پر رخِ فطرت کو جس نے تازگی بخشی
سلام اس پر کہ جس نے زندگی کو زندگی بخشی

اطاعت کے لئے قرآں نے جس کا اُسوہ فرمایا
کہا جو کچھ زباں سے جس نے وہ خود کر کے دکھلایا

اطاعت آپ کی طاعت ہے خلاقِ دو عالم کی!
اس نکتہ میں مضمر ہے نجات اولادِ آدم کی

سلام اس پر کہ جس نے زیست کے انداز سکھلائے
سلام اس پر کہ جس نے معرفت کے راز بتلائے

Marfat.com

کیا انسان کو جس نے آشنا اسرار وحدت سے
شناسا کر دیا انسان کو انساں کی عظمت سے

سلام اس پر کہ جس کے بعد پھر کوئی نہ آئے گا
قیامت تک در نعمت کو انساں بند پائے گا

سلام اس پر جو سب نبیوں کا خاتم بن کے آیا ہے
جو دنیا میں خدا کا آخری پیغام لایا ہے

کہا ہے کبریا نے رحمۃ للعالمیں جس کو
پکارا ہے خدا کے دشمنوں نے الامیں جس کو

سلام اس پر کہ جس کی صوت سے انسانیت جاگی
اجالا ہو گیا ہر سو جہاں سے تیرگی بھاگی

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس نے دہر سے ظلمت مٹا ڈالی
شب تاریک عالم کی سحر جس نے بنا ڈالی

سلامیں پیکر رحمت نبی پر عاصی امت کی
جو ہے محتاج محشر میں پیمبر کی شفاعت کی

سلام اس پر سراپا معصیت طالب حجازی کی
غلامی جس کی عقبیٰ میں سند ہے سرفرازی کی

طالب حجازی

خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ط

Marfat.com

○

سلام اے شمعِ وحدت اے چراغ بزمِ انسانی
سلام اے مہرِ بطحائی سلام اے ماہِ فارانی

سلام اے داور دادار کے محبوب بے ہمتا
سلام اے انقلاب آموز تدبیر جہاں بانی

سلام اے مصلحِ اعظم سلام اے عادلِ اکبر
ہلاکو می آتے ہی تو نے اساس فتنہ سامانی

سلام اے ناخدائے کشتیِ امید مظلوماں
سلام اے انکہ تو نے سب کو بخشا نورِ ایمانی

طالوت

Marfat.com

۵

السلام اے شاہِ بطحا السلام

السلام اے صاحبِ لطف و کرم　　السلام اے قاطعِ ہر بند و غم
السلام عالی ہمم والا شیم　　السلام اے جانِ کعبہ السلام

السلام اے شاہِ بطحا السلام

السلام اے حاصلِ دنیا و دیں　　السلام اے مالکِ خلدِ بریں
السلام اے جان۔ جانِ عارفیں　　السلام اے سب کے مولا السلام

السلام اے شاہِ بطحا السلام

السلام اے بے مثال و بے نیاز　　السلام اے دردِ دل کے چارہ ساز
السلام اے واقفِ دنیائے راز　　السلام اے میرے آقا السلام

السلام اے شاہِ بطحا السلام

السلام اے صدرِ بزمِ اولیا　　السلام اے فخرِ جملہ انبیاء
السلام اے ابتدا و انتہا　　بے نظیر و پاک و یکتا السلام

السلام اے شاہِ بطحا السلام

طاہرہ اسلم

Marfat.com

○

السلام اے ہادیٔ برحق محمد مصطفیٰ — السلام اے مکی و مدنی و احمد مجتبیٰ
السلام اے شافعِ روزِ جزا خیر الوریٰ — السلام اے مہبطِ روح الامیں نور الہدیٰ

السلام اے منبع علم و ادب جود و سخا

السلام اے رحمۃ للعالمیں شاہِ جہاں — السلام اے مطلع انوار و نور کن فکاں!
السلام اے فاتح و کشور کشائے دو جہاں — السلام اے فخر موجودات و فخر قدسیاں

السلام اے مرکز مہر و کرم مہر و وفا

ہاں سلام اس پر کہ جس نے چاند دو ٹکڑے کیا — ہاں سلام اس پر کہ جس نے سنگ کو گویا کیا
ہاں سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کو شاہ کیا — ہاں سلام اس پر کہ جس نے ذرّوں کو صحرا کیا

ہاں سلام اس پر کہ جس کا طور تھا عرشِ خدا

Marfat.com

کفر کی تاریک راتوں میں سویرا کر دیا
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

عبد اور معبود میں رشتہ سا پیدا کر دیا
دیر سے بچھڑے ہوئے بندوں کو یکجا کر دیا

السلام اے مخبرِ صادق جیب کبریا

خامشی بہتر ہے بندے سے ثنا آساں نہیں
جس کا طالب ہو خدا اس سا کوئی ذیشاں نہیں

پہلے نبیوں میں کوئی بھی حاملِ قرآں نہیں
شاہ ہیں جس کے گدا ایسا کوئی سلطاں نہیں

السلام اے ملجا و ماوی امام الانبیاء

اے خدا اسلام کے امروز فردا ہوں وہی
مثلِ خالدؓ صاحبِ ایماں پیدا ہوں وہی

آج جو بیگانہ ہیں مذہب پہ شیدا ہوں وہی
عشق والے صورتِ سلمانؓ پیدا ہوں وہی

السلام اے باعثِ تخلیقِ بزمِ دوسرا

عبدالغفور اکبر

Marfat.com

○

السلام اے مظہرِ نورِ خدا — السلام اے پیشوائے انبیاء
السلام اے دینِ حق کے رہنما — السلام اے شافعِ روزِ جزا

السلام اے جانِ آدم السلام
السلام اے روحِ عالم السلام

السلام اے سالکِ عرشِ بریں — السلام اے مالکِ فرشِ زمیں
السلام اے غیرتِ ماہِ مبیں — السلام اے ہادیٔ دینِ متیں

السلام اے بادشاہِ انس و جاں
السلام اے وجہِ تخلیقِ جہاں

السلام اے معدنِ جود و سخا — السلام اے مخزنِ صدق و صفا
السلام اے واقفِ رمزِ خدا — السلام اے رازدارِ کبریا

Marfat.com

السلام اے تاجدار مرسلاں
السلام اے شہریار دوجہاں

السلام اے رہبرِ گم گشتگاں
السلام اے چارہ سازِ بیکساں

السلام اے پردہ دار عاصیاں
السلام اے حامیٔ دلدادگاں

السلام اے مہرِ فوقی السلام
السلام اے ماہِ تحتی السّلام

عبدالمجید خاں فوقی

(۰)

اَوْلیٰ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ
خَادِمُ طَیْبُ اللّٰہ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالیٰ

Marfat.com

۵

السلام اے سرورِ دنیا و دیں
السلام اے تاجدارِ مرسلیں

السلام اے دستگیرِ بیکساں
السلام اے چارہ سازِ عاجزاں

السلام اے رونقِ کون و مکاں
السلام اے وجہِ تخلیقِ جہاں

السلام اے منبعِ خلق و شیم
السلام اے مصدرِ فخرِ امم

السلام اے ظلِّ ذاتِ کبریا
السلام اے مصطفیٰ و مجتبیٰ

Marfat.com

السلام اے شمعِ بزمِ کائنات
السلام اے سرِ تمکینِ حیات

السلام اے دیدۂ بینائے ما
السلام اے جلوۂ سینائے ما

السلام اے سیدو سردارِ ما
السلام اے مالک و مختارِ ما

السلام اے ناخدائے کشتیم
السلام اے رہنمائے ہستیم

السلام اے مطلعِ انوارِ حق
السلام اے کاشفِ اسرارِ حق

Marfat.com

السلام اے نورِ رب ذوالجلال
السلام اے صاحبِ عزّ و کمال

گرچہ پُر از معصیت پر از خطا
منفعل گشتہ کنم صد نالہا

کن عطا یک قطرہ از بحرِ سخا
ہیچ داند کوہ کاہِ خاک را

نالۂ عرفاںؔ شہا منظور کن
رنج و اندوہ و الم کافور کن

عرفاںؔ رضوی

Marfat.com

○

روحِ سلطانِ امت پہ لاکھوں سلام
جانِ پاکِ رسالت پہ لاکھوں سلام

نورِ انوارِ قدرت پہ لاکھوں سلام
سرِاسرارِ وحدت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ مجتبیٰ سیدالانبیاء
صدرِ بزمِ رسالت پہ لاکھوں سلام

احمد و حامد و خاتم المرسلیں
تاجِ فرقِ نبوت پہ لاکھوں سلام

حق کے پیارے محمدؐ حبیبِ خدا
شاہدِ عرش رفعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

تاجدارِ جناں مالکِ لامکاں
مسند آرائے سبقت پہ لاکھوں سلام

نازشِ بزمِ اسلام و اسلامیاں
ہادیِ دینِ فطرت پہ لاکھوں سلام

آئینہ دارِ دینِ حنیفِ خلیل!
حاملِ شانِ خلت پہ لاکھوں سلام

عطرِ مجموعۂ معجزاتِ رسل
ہمہ تن خرقِ عادت پہ لاکھوں سلام

فاتحِ جنگِ احزاب و بدر و حُنین!
صاحبِ فتح و نصرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

پڑھتے ہیں سورۂ شمس روح الامیں!
مصحف روئے حضرت پہ لاکھوں سلام

فخر اسلاف لخت دل مطّلب
ہاشمی شان و شوکت پہ لاکھوں سلام

افتخار حجاز و قار قریش
ابطحی جاہ و عزت پہ لاکھوں سلام

آمنہ کا جسے چاند کہتی ہے خلق
اس مہ اوجِ عظمت پہ لاکھوں سلام

چاند تاروں کو جس سے ملیں تابشیں
اس کے جلوؤں کی وسعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس کے عارض مہ و مہر حسن و جمال
اس حسیں نور ظلمت پہ لاکھوں سلام

لیلۃ القدر میں نور حق ہے عیاں
زلف و رخسار حضرت پہ لاکھوں سلام

جس کی عزت کے وعدے خدا نے کئے
اس کی توقیر و عزت پہ لاکھوں سلام

جس نے دیکھا جمال خدا بے حجاب
اس کی عینی شہادت پہ لاکھوں سلام

جس کا ہر سجدہ معراج صوم و صلوٰۃ!
اس کے ذوق عبادت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حق شناسی کے جس نے سکھائے اصول
اس کے رشد و ہدایت پہ لاکھوں سلام

نورِ ایماں ملا جس کے احکام سے
اس کی روشن شریعت پہ لاکھوں سلام

جس نے من زار قبری کا مژدہ دیا
اس کی نورانی تربت پہ لاکھوں سلام

جس نے قائم مساوات کی خلق میں
اس کے درسِ اخوت پہ لاکھوں سلام

کی فنا جس نے تفریقِ نسل و شرف
اس کے رنگِ مودت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہر گنہ گار امت پہ جو مہرباں
اس کے اکرام و رحمت پہ لاکھوں سلام

جس کا دیدار دیدار حق بے گماں!
اس کے رخ اس کی رویت پہ لاکھوں سلام
جس کے پیش نظر بخشش عاصیاں
اس کی شانِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
دردمند غلامانِ آفت زدہ
مونسِ اہل امت پہ لاکھوں سلام
جس کی ہر جنبش لب ہے وقف دعا
اس دعا اس اجابت پہ لاکھوں سلام
دست بستہ ضیاؔ چل کے پھر کیجئے
اپنے آقا کی تربت پہ لاکھوں سلام

ضیاء القادری

Marfat.com

○

تمہیں عرب کی فضائیں سلام کہتی ہیں
تمہیں عجم کی ہوائیں سلام کہتی ہیں
بہار حسن عقیدت کے رول کر موتی
اُمنڈ کے کالی گھٹائیں سلام کہتی ہیں
لگا کے ڈالیاں کلیوں کی پڑھ رہی ہیں درود
گلوں کی مست ادائیں سلام کہتی ہیں
ہے لاج جن کی تمہارے ہی ہاتھ محشر میں
وہی غریب ندائیں سلام کہتی ہیں!
وسیلہ لے کے تمہارا قبولیت کے لئے
شکستہ دل کی دعائیں سلام کہتی ہیں
عطائیں دیکھیں تمہاری سلام عاصی پر
بصد سرور خطائیں سلام کہتی ہیں

عبدالسلام قادری

Marfat.com

۵

السلام اے مقتدائے مرسلیں
السلام اے رحمتہ للعالمیں
السلام اے صاحب خلق عظیم
السلام اے معدن لطفِ عمیم
السلام اے بحر علم من لدن
السلام اے مخزن اسرارِ کن
السلام اے قاب قوسینت مکاں
السلام اے درگہت در لامکاں
السلام اے چشمۂ آب حیات
السلام اے نور بخش ہر صفات
السلام اے روئے تو بدرِ منیر
السلام اے بوئے تو مشک و عبیر

عبدالرحیم ہادی

Marfat.com

○

سلام تجھ پہ کہ حق سے کلام تو نے کیا
تمام سلسلہ نا تمام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ انسانیت کی قدروں کو
عطا عروج و بقائے دوام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ ارض و سما کی وسعت میں
تجلیات حقیقت کو عام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ مظلوم صنف نازک کا
معاشرے میں معیّن مقام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ اس عنصری وجود کے ساتھ
حریم عرشِ علیٰ میں خرام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ یکساں ہر ایک مذہب کا
بحکم وحی خدا احترام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ تطہیر ارض کی خاطر
حرا کے غار میں اکثر قیام تو نے کیا

Marfat.com

سلام تجھ پہ کہ توحید کی بقا کے لئے
خدا کی تیغ کو بھی بے نیام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ باطل کو دے کے فاش شکست
بلند حق کا زمانے میں نام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ افضل ترین اور الہامی
بساطِ ارض پہ برپا نظام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ شائستۂ نظر کر کے
مئے خبر سے ہمیں شاد کام تو نے کیا
اٹھیں گے پردے جب اقوام کی نگاہوں سے
حیات ملنگنے آئیں گی تیری راہوں سے

مضطر گجراتی

(۰)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

Marfat.com

○

سلام اے ہادی برحق مسیح نوع انسانی
سلام اے تاجدار حریت محبوب سبحانی
سلام اے پردہ دار نوع انساں مرد لاثانی
بنایا تیری ہمت نے جہاں میں کار ربانی
عرب جس کی جہالت کا تھا چرچا سارے عالم میں
تیری تعلیم نے ان کو دیا ہے اوج امکانی
ہزاروں کوششیں باطل نے کیں جسکو مٹانے کی
مگر باقی ہے اب تک دیکھ لو وہ نورِ یزدانی
وہی جس نے کیا ادنیٰ اشارے سے قمر ٹکڑے
وہی جس نے کہ دنیا کو سنائے حکم ربانی
وہی جس کو بلایا خود خدا نے عرش اعلیٰ پر
سجائی سورۂ والشمس سے خود جس کی پیشانی
بچائی کشتیٔ اسلام طوفانِ حوادث سے
کہیں اپنا سفینہ ہو نہ جائے نذر طغیانی

(۰) عقیل نجمی

Marfat.com

○

سلام ان پر جو دشمن کے لئے تکلیف سہتے تھے
صلوٰۃ ان پر جو بھوکوں کو کھلا کر بھوکے رہتے تھے
سلام ان پر کہ جن کی شان میں قرآں ہوا نازل
صلوٰۃ ان پر جنہیں معراج جسمانی ہوئی حاصل
سلام ان پر جنہوں نے مفلسوں کی دستگیری کی
صلوٰۃ ان پر جنہوں نے بادشاہوں پر امیری کی
سلام ان پر کہ جو دونوں جہاں میں سب سے افضل ہیں
صلوٰۃ ان پر جو ختم المرسلیں ہیں حسن اکمل ہیں
سلام ان پر جنہوں نے قاتلوں کو بھی اماں دی ہیں
اماں دے کر بہار دولت ایماں عطا کی ہے
سلام ان پر جو امت کے لئے غم روز کھاتے تھے
خدا سے بخشوانے کو ہر اک شب گڑگڑاتے تھے
سلام ان پر جو اپنا کام اپنے ہاتھوں کرتے تھے
جو امت کے لئے جیتے تھے اور امت پہ مرتے تھے

عقیل اٹاوی

Marfat.com

○

سلام اے شاہِ بطحا، سرورِ دنیا و دیں تم پر
سلام اے نورِ حق اے سبز گنبد کے مکیں تم پر

سلام اے چشمۂ نورِ ہدایت نور کے پیکر
سلام اے رحمۃ للعالمین اے شافعِ محشر

سلام اے آمنہؓ کے لاڈلے پیارے حلیمہؓ کے
سلام اے دل کی ٹھنڈک آنکھ کے تارے حلیمہؓ کے

سلام اے بے پناہ و بیکس و مظلوم کے حامی
سلام اے دردمند و مفلس و محکوم کے حامی

سلام اے چھانٹنے والے گھٹا کفر و ضلالت کی
کہ تاریکی میں پھیلا دی ضیا جس نے ہدایت کی

Marfat.com

سلام اے ٹوٹے رشتہ کو خدا سے جوڑنے والے
سلام اے کفر کی زنجیر باطل توڑنے والے

سلام اس پر کہ جس سے نور پھیلا سارے عالم میں
سلام اس پر کہ جس سے جان آئی جان عالم میں

سلام اس پر کہ ادنیٰ معجزہ شق القمر جس کا
سلام اس پر ہوا عرشِ الٰہی مستقر جس کا

سلام اس پر کہ عفو و درگذر کا جو مرقع تھا
کہا جس نے اسیروں کو کہ اِذْهَبُوْا اَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ

سلام اس پر کہ جس کی راہ میں کانٹے بچھاتے تھے
سلام اس پر کہ گھر کے لوگ بھی جس کو ستاتے تھے

Marfat.com

سلام اس پر کہ جو بازارِ طائف میں ہوا زخمی
سلام اس پر کہ پتھر کھا کے بھی دشمن پہ کی نرمی

سلام اے رافت و رحمت کے پیکر اچھے پیغمبر
سلام اے وہ کہ آیا رحمۃ للعالمیں بنکر

سلام اے بے پروں کو جس نے بخشا ذوقِ پروازی
گدائی پر تھے نازاں جسکے در کے طوسی و رازی

سلام اس پر کہ تھا صدیقِ اکبر ہم سفر جس کا
سلام اس پر کہ کلمہ گو ہوا عادل عمرؓ جس کا

سلام اس پر کہ عثمانِ غنیؓ تھا جس کا شیدائی
سلام اس پر کہ حیدرؓ کرار تھا بھائی

Marfat.com

سلام اے احمدِ مختار اے اللہ کے دلبر
سلام اے ابطحی تجھ پر ترے جملہ صحابہ پر

سلام اس پر کہ جس کی ذات ختم المرسلیں ٹھہری
خدا کے دین کامل اور امانت کی امیں ٹھہری

سلام اے گوہرِ مقصودِ رب العالمیں تم پر
سلام اے سرِ وحدت اے سراج السالکیں تم پر

سلامی فیضؔ کے دل میں ضیا ایماں کی بھر دیجے
گھرا ہے بحرِ ظلمت میں خدارا اک نظر کیجے

فیضؔ ہاشمی

(۰)

Marfat.com

○

سلام اس ذات پر آیا جو بن کے رحمت عالم
سلام اس ذات پر جس نے بڑھائی عزتِ عالم
سلام اس ذات پر جس کا گزر ہے آسمانوں میں
سلام اس ذات پر جو ہے وجہ شوکتِ عالم
سلام اس پر رخ فاروق پر جس کی ضیا پھیلی
نگاہِ جامعِ قرآن میں جس کی حیا پھیلی

سلام اس پر بشر کو محرمِ یزداں کیا جس نے
سلام اس پر کہ حیوانوں کو بھی انساں کیا جس نے
کہ جس کے اک اشارہ پر تمرکے ہو گئے ٹکڑے
سلام اس پر کہ قصرِ کفر کو لرزاں کیا جس نے
سلام اس نور پر جو دیدۂ یعقوبؑ میں چمکا
سلام اس نور پر جو حضرتِ ایوبؑ میں چمکا

سلام اس پر خلیل اللہ کو تھی آرزو جس کی
سلام اس پر مسیحا کے یہاں تھی گفتگو جس کی
سلام اس پر رخِ یوسفؑ میں جس کا نور تھا چمکا
رہی تھی دیدۂ موسیٰ کو ہر دم جستجو جس کی
وہ نور النور جو آئینہ انوارِ سرمد ہے
درودِ فہم انساں میں نام اسکا محمدؐ ہے

——— (۰) ——— مہتاب اکبرآبادی

Marfat.com

○

سلام اے باعثِ تکوینِ عالم فخرِ انسانی
سلام اے ہادیِ عالم سلام اے ظلِّ سبحانی
سلام اے رحمۃ للعالمین اے شافعِ محشر
سلام اے شمعِ نورانی سلام اے فیضِ ربانی

سلام اے زینتِ عرشِ خدا اے صورتِ بیداری
سلام اے نعمتِ برحق سلام اے رحمتِ باری

سلام اے مہبطِ روح الامیں اے مطلعِ عرفاں
سلام اے نورِ مطلق السلام اے معنیٔ قرآں
سلام اے قاسمِ گنجِ خدا اے وجہِ دو عالم
سلام اے پیشوائے انبیاء اے رہبرِ امکاں

سلام اے مرکزِ انوارِ باری مصلحِ اعظم
سلام اے منبعِ ایمان و مذہب حاصلِ آدم

فانی مرادآبادی

———(۰)———

Marfat.com

○

سلام سرورِ کونین، قبلہ گاہِ حیات
سلام محرمِ انوارِ حسن و جلوۂ ذات
سلام بارگہِ کبریا کے عہدِ جلیل
سلام اہلِ عبادت کے سلسبیل نجات
سلام مہبطِ احکامِ خالقِ اکبر
سلام باعثِ تکوینِ مشرقین و جہات

سلام عظمتِ اسرارِ معرفت کے امیں
سلام نورِ مجسّم سلام قدسی صفات

سلام مصحفِ قرآں کے شارحِ اعظم
دلوں میں نورِ بصیرت سمو دیا تو نے
سلام علمِ حقیقی کے بحرِ بے پایاں
نشانِ جہلِ زمانے سے کھو دیا تو نے
سلام پیکرِ مہر و وفا و خلقِ عمیم
دلوں میں بیجِ اخوت کا بو دیا تو نے

سلام نورِ صداقت کے خاورِ ازلی
ضلال و کفر کا ہر نقش دھو دیا تو نے

Marfat.com

سلام، بیکس و نادار کے انیس و شفیق
کرم ہے کافی ترا ایک سو بلاؤں میں
سلام مخزن اسلام، محور ایماں
ترا ہی نور ہے کونین کی فضاؤں میں

سلام بحر سخاوت کہ فیض سے تیرے
شہنشی، تری دہلیز کے گداؤں میں

سلام مصدر اعجاز و مظہر قدرت
فقط اشارے سے مہتاب توڑنے والے
سلام نغمۂ توحید کے سحر آموز
بشر کو خواب گراں سے جھنجھوڑنے والے

سلام بچڑے تمدن سنوارنے والے
سلام وقت کے دھاروں کو موڑنے والے

قاسم خورشید

(۰)

Marfat.com

○

سلام تم پہ صدرِ بزمِ کائنات السلام!
سلام اے رئیسِ دورِ ممکنات السلام!

سلام مخزنِ دو جہاں — سلام دو جہاں کی جاں
قیام فرشِ خاک پر — مقام فوقِ لامکاں
ترے حریمِ فقر پر — نثار شوکتِ شہاں
پنہ گزینِ دیر و میر — جہاں میں تیرا آستاں

قرارِ قلبِ مضطرب، سکونِ بخشِ تیری ذات
سلام تم پہ صدرِ بزمِ کائنات السلام

(۰)

ترے ظہورِ قدس سے — جنابِ حق کو اعتبار
ترے طلوع سے ہوئی — قبائے کفر تار تار
دبی ہوئی صداقتیں — مٹی ہوئی سعادتیں
چھپی ہوئی حقیقتیں — تری نظر سے آشکار

تری جبیں کی تابشے فروغِ مشعلِ حیات
سلام تم پہ صدرِ بزمِ کائنات السلام

(۰)

Marfat.com

ترے مقابلے پہ سرکشان کفر ڈٹ گئے
مخاصمت کے پتھروں سے رہگذار اٹ گئے
مگر یہ کیا بندھا سماں،
وہ ظلمتوں کی آندھیاں
وہ تند و تار سے دخاں
کہ خود بہ خود ہی چھٹ گئے
زمانہ دیکھتا گیا
پہاڑ رہ سے ہٹ گئے
مگر غلط نہ ہو سکی ترے دہن کی پاک بات
سلام تم پہ صدر بزم کائنات السلام

زمین کے شرق و غرب پر
ترے شکوہ کا علم
سماک آسمان جھک کے چوم
لے ترا قدم
حریم انس خاص و عام
سپیدگوں، سیاہ فام
ترے خدم، ترے غلام
عرب ہو یا کہ ہو عجم
تو کاروانِ آدمی کا ہے
امیر محتشم
تری شہنشہی میں ہے یہ کارگاہِ شش جہات
سلام تم پہ صدر بزم کائنات السلام

Marfat.com

سلام وحدت خُدا کے پاسباں سلام ہو!
سلام باغِ آدمی کے باغباں سلام ہو!
سلام فخرِ اتقیا! سلام زیبِ اصفیا!
سلام عرشِ انبیاء کے حکمراں سلام ہو!
سلام سرِّ کبریا کے رازداں سلام ہو!
سلام پرتو ازل سلام مظہرِ صفات
سلام تم پہ صدر بزم کائنات السلام
سلام اے رئیس دور ممکنات السلام

عبدالنبی کوکب

سَیِّدِیْ یَاحَبِیْبِیْ مَوْلَایَ

لَکَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْکَ

Marfat.com

○

سلام اے نور کے پیکر حبیب خالق برتر
سلام اے ساقیِ کوثر سلام اے شافعِ محشر

سلام اے خوب تر محبوب تر مطلوب تر بندے
سلام اے گوہرِ یکتا سلام اے جوہرِ یکسر

زمین و آسماں تیرے مکاں ولامکاں تیرے
جبینِ آسماں خم ہے تری درگاہ عالی پر

کرم کو اے کرم پرور کرم سے بے بہا کر دے
غلامِ باوفا کر دے۔ محبت آشنا کر دے
کرم

Marfat.com

○

غم کے ماروں کے غمگسار سلام　　بے قراروں کے صبر قرار سلام
اے مدینے کے تاجدار سلام

چاک داماں کئے بچشم تر　　آئے ہیں تیرے آستانے پر
پیش کرنے گناہگار سلام

فخر عالم شہ حجاز ہے تو　　دل شکستوں کا چارہ ساز ہے تو
تجھ پہ محبوب بے شمار سلام

اے سراپائے جلوۂ یزداں　　تجھ سے قائم ہے نظم کون و مکاں
اے دو عالم کے اختیار سلام

اے بنائے جمال لوح و قلم　　حق کے محبوب سرور عالمؐ
اے شہنشاہِ ذی وقار سلام

Marfat.com

جلوۂ حسنِ لامکاں ہے تو　　وجہ تخلیق دو جہاں ہے تو
کنت کنزاً کے راز دار سلام

تو نے کلیوں کو دل کشی بخشی　　تو نے پھولوں کو تازگی بخشی
گلشنِ خلد کی بہار سلام

اس میں تخصیص کیا ہے کامل کی　　تجھ پہ پڑھتے ہیں اے مہِ خوبی
موج و دریاؤ کہسار سلام

کامل صدیقی

(۰)

اَلنَّبِیُّ الْمُزَکِّیْ رَسُوْلٌ تَاجُ الْعَرَمَیْنِ نَاہٖ طَاہِرُ اللّٰہِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہ تَعَالٰی

Marfat.com

○

سلام اس پر کہ جس نے فیض کے چشمے بہائے ہیں
سلام اس پر کہ جس نے علم کے موتی لٹائے ہیں

سلام اس پر کہ جس نے نور کی شمع جلائی ہے
سلام اس پر کہ جس نے کفر کی ظلمت مٹائی ہے

سلام اس پر کہ جس نے تاج بخشا بے نواؤں کو
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی دی غلاموں کو

سلام اس پر کہ جس نے اذن منّی کی صدا پائی
سلام اس پر الم نشرح جس کی شان میں آئی

سلام اس پر کہ جس کے گھر میں دولت ہے نہ ثروت ہے
سلام اس پر کہ جس کی ذات میں شفقت، مروّت ہے

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس کے نور کا ہر جا اجالا ہے
سلام اس پر کہ جس کا خلق بھی سب سے نرالا ہے

سلام اس پر کہ جس کا جھونپڑا قصرِ شہانہ ہے
سلام اس پر جو ہر مظلوم و بیچارے کا چارا ہے

سلام اس پر لقب ہے رحمت للعالمیں جس کا
سلام اس پر خطب ہے افضل و خیر الامیں جس کا

سلام اس پر ضیا کو فیض سے جس نے نوازا ہے
سلام اس پر کہ ہر شاہ و گدا پہ جس کا سایا ہے

کریم بخش ضیا

Marfat.com

○

یا حبیب خدا مالکِ بحر و بر　　روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمدؐ شہنشاہِ جن و بشر　　روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

آپ محبوبِ حق آپ سلطان دیں
آپ عرشِ الٰہی کے مسند نشیں!
آپ نوشاہِ ایوانِ خلد بریں!
آپ ظلِ خدا آپ نورِ مبیں!

اے سراجِ حرم بدر کے تاجور　　روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمد شہنشاہِ جن و بشر　　روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

سید المرسلین خاتم الانبیاء
تاجدارِ دو عالم حبیبِ خدا
احمد و حامد و مجتبیٰ مصطفیٰ
ہادیِ بزمِ کونین خیر الورا!

Marfat.com

شاہ کون و مکاں خلق کے راہبر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمدؐ شہنشاہِ جن و بشر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

یا نبی شافع روز محشر ہیں آپ
مصطفےٰ ساقیِ حوض کوثر ہیں آپ
عاشق رب ہیں محبوب داور ہیں آپ
انبیاء و رسل سب کے سرور ہیں آپ

تاج معراج ہے آپ کے زیر سر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمدؐ شہنشاہِ جن و بشر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

دو جہاں میں رسالت ہے عام آپ کی
شان رشد و ہدایت ہے عام آپ کی
بزم امکاں میں رحمت ہے عام آپ کی
عاصیوں کو شفاعت ہے عام آپ کی

مہرباں آپ ہیں ہر گنہگار پر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

Marfat.com

یا محمد شہنشاہِ جن و بشر روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
بیکسوں غم زدوں کے سہارا ہیں آپ
دو جہاں میں وسیلہ ہمارا ہیں آپ
بیت معمور میں جلوہ آرا ہیں آپ
لاکھ پردوں میں بھی آشکارا ہیں آپ

آپ آفت رسیدوں کے ہیں چارہ گر روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمد شہنشاہِ جن و بشر روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
مبتلائے الم ہیں غلام آپ کے
محو غم ہیں فدائی تمام آپ کے
سخت آفت میں ہیں تشنہ کام آپ کے
دل شکستہ ہیں سب خاص و عام آپ کے

لو خدارا غلاموں کی اپنے خبر روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمد شہنشاہ جن و بشر .. روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

Marfat.com

نامرادوں کی امداد فرمائیے
دُور یہ دور بیداد فرمائیے
غم سے امّت کو آزاد فرمائیے
غم نصیبوں کے دل شاد فرمائیے

ہے پیام سکوں آپ کی ہر نظر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمّد شہنشاہ جن و بشر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

سنیئے فریاد قوم دل افگار کی
دیکھئے بیکسی مسلم زار کی
وقت آخر ہے گم نبض بیمار کی
لاج رکھئے غلامان لاچار کی

لیجئے جان عیسےٰ ہماری خبر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمّد شہنشاہِ جن و بشر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

آپ ارباب حاجت کے ہیں چارہ ساز

Marfat.com

مونس بیکساں آپ بیکس نواز
آپ سے ملتجی ہیں یہ اہل نیاز
جلد بلوائیے سوئے ارضِ حجاز

کہتے ہیں کس محبت سے شوریدہ سر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمدؐ شہنشاہ جن و بشر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

عرض مقبول یہ کاش سرکار ہو
حاضری پھر مدینہ کی اک بار ہو
پھر مجھے آستانہ کا دیدار ہو
سامنے سبز گنبد ہو دربار ہو!

پھر ضیا میں کہوں جالیاں چوم کر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر
یا محمدؐ شہنشاہِ جن و بشر — روز لاکھوں ہزاروں سلام آپ پر

ضیاء القادری

Marfat.com

○

سلام اے کالی کملی والے، سلام اے آمنہ کے پیارے
سلام اے نازشِ دو عالم، سلام اے رہنما ہمارے

سلام اے آفتابِ یثرب، سلام اے تاجدارِ بطحا
سلام اے بیکسوں کے مونس غریب و نادار کے سہارے

سلام اے خاتمِ نبوت سلام سرچشمۂ اخوت
سلام اے خاورِ مروت سلام کون و مکاں کے پیارے

زباں تیری کتابِ ناطق، کلام تیرا پیامِ خالق
کیا تجھے گر خدا نے صادق زمانہ تجکو امیں پکارے

ترا تکلم حدیثِ ایماں، ترا تبسم سرورِ عرفاں
ترے تجمل نے چشمِ آدم میں عفتوں کے چمن ابھارے

Marfat.com

دلوں کو پرنور کرنے والے نگاہ کو طور کرنے والے
ترے سوا کس کی شان ہے یہ کہ چاند کے ہو گئے دو پارے

خدا نے خود تیری شان میں ہے صحیفہ قرآن کا اتارا
پیام اسلام دے کے تو نے حیات کے قافلے سنوارے

سلام صہبائی کا بھی مولا قبول ہو از رہِ تلطف
ادھر بھی رحمت کی بھیک آقا کہ بیٹھا جھولی کو ہوں پسارے

لیاقت صہبائی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

ھَدْ یِنَا رَسُوْلُ جَدَّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَ

Marfat.com

○

السلام السلام اے حبیب خدا
السلام السلام اے شفیع الورا

نورِ حق ظلِ ربِ العلا السّلام　　شاہِ دیں سرورِ دوسرا السّلام
تاجدارِ تمام انبیاء السّلام　　رہنمایانِ عالم کے اے رہنما
السّلام السّلام اے حبیب خدا

السلام اے شہنشاہ کون و مکاں　　السّلام اے بنائے زمیں و زماں
السلام اے سکونِ دلِ عاشقاں　　بیکسوں بے سہاروں کے حاجت روا
السّلام السّلام اے حبیب خدا

حق کے پیارے پیمبر سلام و علیک　　ساقیِ آبِ کوثر سلام و علیک
شافعِ روزِ محشر سلام و علیک　　شاہِ دنیا و دیں سید الاصفیا
السّلام السّلام اے حبیب خدا

Marfat.com

شاہِ والاحسب شاہ اعلیٰ نسب ماہرِ علمِ کونین امّی لقب
رب کو محبوب تم تم کو محبوب رب تم خدا کے ہوئے اور تمہارا خدا
السّلام السّلام اے حبیبِ خدا

زلف شبگوں سے واللیل لپٹی ہوئی روئے تاباں پہ تنویر والفجر کی
اور آنکھوں میں مازاغ کی روشنی تاجِ انا فتحنا سے سجے سجا
السّلام السّلام اے حبیبِ خدا

شکلِ کعبہ میں بدلی فضا دہر کی شہر مٹا کر بنا ڈالا دی خیر کی
فرش تو فرش ہے عرش کی سیر کی دونوں عالم میں ڈنکا تمہارا بجا
السّلام السّلام اے حبیبِ خدا

چاہ میں جو تمہاری گرفتار ہیں دوران سے زمانے کے افکار ہیں
یا مسیحا بھی ہوں گے جو بیمار ہیں بادشاہوں سے بہتر تمہارے گدا
السّلام السّلام اے حبیبِ خدا

Marfat.com

جان کو اب بچائیں کہ ایمان کو اپنی اپنی پڑی ہے ہر انسان کو
لاگ ہے کشتی دیں سے طوفان کو غرق ہونے سے اس کو بچا لو شہا

السّلام السّلام اے حبیب خدا

اس قدر تم خدا کے دلارے ہوئے وہ خدا کے ہوئے جو تمہارے ہوئے
ہے مظفر بھی دامن پسارے ہوئے بھیک جلووں کی ہو جائے اس کو عطا

السّلام السّلام اے حبیب خدا

مظفر وارثی

اَلْحُسَیْنِ دَاعٍ مُطَهَّرُ اللّٰهُ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اِللّٰهِ ثُنِیَّ

Marfat.com

۵

سلام اے احمد مرسل سلام اے فضلِ یزدانی
سلام اے سرورِ کونین وعزّہ وجاہِ انسانی

ہوں لاکھوں رحمتیں، فخرالرسل تیری بڑی شان پر
سلام اے زندگی کی روح اے انوارِ تابانی

یقین کے صور سے تم نے کیا بیدار دنیا کو
سلام اے ماہ کامل بدرِ عالم نورِ ربّانی

حبیبِ کبریا نورالہدیٰ پیغمبرِ اعظم
سلام اے عظمتِ شمس الضحیٰ محبوبِ رحمانی

بلا مجھ کو دیارِ خویش میں اے فخرِ دو عالم
سلام اے امّی وعالم سلام اے ظلِّ سبحانی

سامع مظہری

Marfat.com

○

سلام اس پر نہیں ہمسر کوئی جس کا رسولوں میں
نہ ایسا چاند گردوں پر نہ ایسا پھول پھولوں میں
سلام اس پر سنوارا جس نے آکر زلفِ گیتی کو
کیا شاداب جس کے فیض نے ہر دل کی کھیتی کو
سلام اس پر سُنائی زندگی کی راگنی جس نے
عطا کی ظلمتِ آبادِ جہاں کو روشنی جس نے
سلام اس پر دیا جس نے سہارا آدمیت کو
بنائے حریت ڈالی ابھارا آدمیت کو
سلام اس پر جو دنیا میں محبت کا نمونہ تھا
رواداری کا حامل تھا شرافت کا نمونہ تھا
سلام اس پر دکھایا حق کا ہم کو راستہ جس نے
کیا مخلوق کا خالق سے پیدا واسطہ جس نے
سلام اس پر درود اس پر سلام اس پر درود اس پر
جو آیا تھا جہاں میں رحمت للعالمیں بن کر

منظور احمد منظور

Marfat.com

○

سلام اے ساقی کونین و نور عرصۂ محشر
سلام اے مقصد ایمان سلام اے مرضی داور
سلام اے عالم علم لدنی، امی دوراں
سلام اے انبیائے سلف کے مخزن و مصدر
سلام اے رحمت مطلق کے حاصل رمز بے پایاں
سلام اے افضل دنیا و دیں مقصود ہر رہبر
سلام اے کاشف اسرار بیحد مخبر صادق
جو کچھ شاعر سمجھتا ہے تم اس سے بھی ہو بالاتر
بنائے دو جہاں جس وقت آئی ذہن قدرت میں
تمہارے نام نامی کی شعاعیں تھیں کرم گستر
بہت بیتاب ہے بے کیف ہے دنیا کا نظارہ
ذرا پھر اک جھلک دکھلائیے اے شافع محشر
کرم محمود پر اے شاہ شاہاں اور کب ہوگا
تڑپنے کی بھی طاقت اب نہیں رکھتا دل مضطر

محمود قریشی

Marfat.com

○

مخزنِ یمن و سعادت آپ پر لاکھوں سلام
اے گنہگاروں کی دولت آپ پر لاکھوں سلام
آپ جس ذرّے کو ٹھوکر دیں سلیماں بخت ہو
آپ ہیں آئینِ قدرت آپ پر لاکھوں سلام
حق تو یہ ہے بھیجتا ہے خالقِ کون و مکاں
اے شہنشاہِ رسالت آپ پر لاکھوں سلام
کفر کی ظلمت سمٹ کر نورِ وحدت ہو گئی
روح بخش بزمِ حسرت آپ پر لاکھوں سلام
آپ سے پہلے یہ انسانوں کی دنیا ہی نہ تھی
منزلِ ہستی کی عظمت آپ پر لاکھوں سلام
آپ کے حسنین و زہرا پر درود بے حساب
آئینہ دارِ حقیقت آپ پر لاکھوں سلام
مضطر بیتاب کو اچھی طرح معلوم ہے
آپ کی گلیاں ہیں جنت آپ پر لاکھوں سلام

(۰)

محمد حبیب اللہ مضطر

Marfat.com

○

سلام ان پر کہ جن کی ذات پر قرآن ہوا نازل
سلام ان پر فرشتے رفعتوں کے جن کی تھے قائل

سلام ان پر ہے جن کا نام کلمہ میں اذانوں میں
سلام ان پر خدا خود بھی ہے جن کے قدر دانوں میں

سلام ان پر لقب ہے رحمۃ العالمین جن کا
سلام ان پر پسند حق ہوا دین و نبیں جن کا

سلام ان پر کہ اُمی کہتی ہے جن کو بھی دنیا
سلام ان پر جنہوں نے ہم کو علم معرفت بخشا

سلام ان پر جنہوں نے گمرہوں کو کر دیا ہادی
سلام ان پر مسیحائی جنہوں نے مردوں کو بخشی

Marfat.com

سلام ان پر جنہوں نے چاند کے دو ٹکڑے کر ڈالے
سلام ان پر بنے جو چاندا ور سب انبیا ہالے

سلام اُن پر سنا نعمہ جنہوں نے اُدنِ منّی کا
سلام ان پر دیا مژدہ جنہوں نے فقرِ فخری کا

سلام ان پر شفاعت کا جو سہرا سر پہ باندھیں گے
سلام ان پر مسلمانوں کو جو کوثر پلائیں گے!

سلام ان پر جو پتھر پیٹ سے کستے تھے فاقوں میں
سلام ان پر جو امت کے لیے روتے تھے غاروں میں

سلام ان پر جنہوں نے فقر میں بھی دولتیں بخشیں
سلام ان پر جنہوں نے اک نظر میں عظمتیں بخشیں

Marfat.com

سلام ان پر عطا کرتے تھے جو دولت بھکاری کو
سلام ان پر جو اکثر جاتے تھے تیمارداری کو

سلام ان پر محمد مصطفےٰ سب جن کو کہتے ہیں
سلام ان پر کہ جن کی یاد سے دلشاد رہتے ہیں

سلام ان پر جنہیں کہتی تھیں بی بی فاطمہؓ بابا
سلام ان پر شہید کربلا کے جو کہ تھے نانا

سلام ان پر ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ کے
سلام ان پر جو تھے غمخوار اصحاب مطہر کے

الٰہ العالمین صدقہ تجھے ان سب سلاموں کا
مظفر کو بھی دیوانہ بنا دے نیک کاموں کا

مظفر وارثی

Marfat.com

○

سلام اس پر لقب ہے رحمۃ للعالمیں جس کا
سلام اس پر کہ منصب ہے شفیع المذنبیں جس کا

سلام اس پر جسے حاصل ہے شاہی دو جہانوں کی
سلام اس پر کہ زینت ہے زمینوں آسمانوں کی

سلام اس پر کہیں جن و بشر فخرِ رسل جس کو!
سلام اس پر لکھیں لوح و قلم مولائے کل جس کو!

سلام اس پر کہ جو ناموسِ فطرت کا سہارا ہے
سلام اس پر کہ جو خلاقِ عالم کا پیارا ہے

سلام اس پر کہ دی جس نے ہمیں قرآن کی مشعل
سلام اس پر کہ جس کا نور ہے عرفان کی مشعل

Marfat.com

سلام اس پر اٹھایا جس نے انسانوں کو پستی سے
سلام اس پر جسے تھی آگہی اسرارِ ہستی سے

سلام اس پر دیا درسِ محبت جس نے انساں کو
سلام اس پر بنایا جس نے گلشن دشتِ ویراں کو

سلام اس پر کہ رشتہ حق سے جوڑا جس نے بندوں کا
سلام اس پر کہ جس نے فخر توڑا خود پسندوں کا

سلام اس پر زمانے کو ابد تک ناز ہے جس پر!
سلام اس پر کہ جس کا عشق ہے کونین کا رہبر

سلام اس پر کہ جس کا مدح خواں منظورِ عالم ہے!
سلام اس پر کہ جس کے نور سے معمور ہے عالم!

(۰)

منظور حسین منظور

Marfat.com

○

سلام اس پر جسے بعد از خدا سب پر بڑائی ہے
سلام اس پر کہ جس کی عرش اعظم پر رسائی ہے
سلام اس پر کہ جس نے عاجزوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ دو عالم کی شاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ جس نے اپنے بیگانوں کا غم کھایا
سلام اس پر کہ جس نے رحمت عالم لقب پایا
سلام اس پر کہ دنیا میں نبی جس نے بنا ڈالی
سلام اس پر جو بیواؤں یتیموں کا ہوا والی
سلام اس پر کہ دل میں دشمنوں کے گھر کیا جس نے
سلام اس پر کہ رنگ نقش وفا میں بھر دیا جس نے
سلام اس پر کہ جس نے شیطنیت کو دم میں لرزایا
سلام اس پر کہ جس نے ہر طلسم کفر کو ڈھایا
سلام اس پر کہ ظالم طاقتوں کو سر کیا جس نے
سلام اس پر کہ بدخواہوں کو خیرہ سر کیا جس نے

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس کی ذات وجہ خلق عالم ہے
سلام اس پر کہ جس کا نام نامی اسم اعظم ہے
سلام اس پر نبوت ختم کی اللہ نے جس پر
سلام اس پر نہیں ہے جس سے بڑھکر کوئی بھی رہبر
سلام اس پر کہ جس کے سر بندھا سہرا شفاعت کا
سلام اس پر ٹھکانا کچھ نہیں ہے جس کی عظمت کا
شگفتہ ہیں جگر میں لالہ صورت داغ حسرت کے
سلامی کاش! اب بیچین ہو روضہ پہ حضرت کے

محمد حسین بیچین

(۰)

مُخْتَارُ مُرْتَضٰی اِمَامُ رَسُوْلُ مُقْتَدَی
اَلْاَئِمَّةِ الْمَهْدِیِّیْنَ مَادِمُبَیِّنُ اللّٰہِ ط

Marfat.com

○

سلام اے کہ تو شاہِ کون و مکاں ہے
سلام اے کہ تو ہی رسول جہاں ہے

میں قربان اے تاجدارِ نبوت — دیا تو نے مسلم کو درس اخوت
تجھی سے ملی روح کو تسکین ساقی — ترے دم سے قائم ہے آئین ساقی
نسیم جناں آئی تجھ سے ہی ساقی — دلوں نے شفا پائی تجھ سے ہی ساقی

سلام اے کہ تو نے کدورت مٹا دی
سلام اے کہ تو نے محبت سکھا دی

چمکتا تھا نبیوں میں نور محمدؐ — تھی نبیوں کی بعثت ظہور محمدؐ
جہاں آدمیت نے معراج پائی — جہاں کھا گئی غش خدا کی خدائی
جہاں معرفت کے کھلے راز سارے — جہاں محوِ حیرت ہیں اب تک ستارے

سلام اے حیات النبی جانِ اطہر
سلام اے حبیبِ خدا شافعِ محشر

Marfat.com

دلوں کو خدا سے ملا دینے والے　　غریبوں کو کھانا کھلا دینے والے
غم نوع انساں میں آہ بھرنے والے　　جفاؤں کے بدلے وفا کرنے والے
نگاہوں سے روحوں کو گرما دینے والے　　مگر لا نبی بعدی فرمانے والے

سلام اے ضعیفوں کے کام آنے والے
سلام ابر رحمت کے برسانے والے

تری سادگی پہ میں قربان جاؤں　　نہ کیوں تجھ پہ آخر میں ایمان لاؤں
تو ہی میرا مولا تو ہی میرا آقا　　تو ہی مرکز حسن الفت کا داتا
نہ دنیا نہ دنیا کی دولت کا ڈر ہے　　سیاست کی پیچیدگی سے حذر ہے

سلام اے زمانے کے معصوم مرسل
نظر کن نظر کن پیاسا ہے ہر دل

محمد یوسف میطع

(۰)

Marfat.com

○

اے محمدؐ مصطفیٰ تجھ پر سلام
احمد خیر الوریٰ تجھ پر سلام

اے حبیب کبریا تجھ پر سلام
افتخار انبیاء تجھ پر سلام

باعثِ تکوین عالم ہیں حضور
اے خدا کے مدعا تجھ پر سلام

تو نے دی ہم کو شریعت لازوال
دین حق کے رہنما تجھ پر سلام

آخری پیغام حق قرآنِ پاک
تجھ پہ ہی نازل ہوا تجھ پر سلام

Marfat.com

کاشفِ اسرارِ ربانی ہے تو
اے حقیقت آشنا تجھ پر سلام

ہیں ذلیل انبیاء تیرے غلام
تجھ کو یہ منصب ملا تجھ پر سلام

لاجرم تو رحمت للعالمین
مونسِ خلقِ خدا تجھ پر سلام

تو علیٰ وجہ البصیرت بے نظیر
مخزنِ جود و سخا تجھ پر سلام

تو نے روشن کر دیئے دونوں جہاں
مشعلِ نور و ضیا تجھ پر سلام

Marfat.com

اسوہ کامل فقط ترا وجود
کون تجھ سا دوسرا تجھ پہ سلام

کفر کے لشکر کو اے بطلِ جلیل
تو نے پسپا کر دیا تجھ پر سلام

موجب صد برکت و رحمت ہے تو
پیکرِ مہر و وفا تجھ پر سلام

مانتے ہیں تجھ کو افضل بایقیں
تاجدارِ انبیاء تجھ پر سلام

آرزوئے شادؔ ہے آقا یہی
جان ہو تجھ پر فدا تجھ پر سلام

(۰)

محمد ابراہیم شادؔ

Marfat.com

سلام ان پر دو عالم کا جنہیں سردار کہتے ہیں　　سلام ان پر کہ جن کو سیّد ابرار کہتے ہیں
سلام ان پر کہ جن کو محرم اسرار کہتے ہیں　　سلام ان پر یتیموں کا جنہیں غمخوار کہتے ہیں
سلام ان پر کہ جن کو احمد مختار کہتے ہیں

سلام ان پر گنہگاروں کی جو بخشش کرائیں گے　　سلام ان پر ہمیں فردوس میں جو لیکے جائیں گے
سلام ان پر جو ہم کو نار دوزخ سے بچائیں گے　　سلام ان پر مئے کوثر جو ہم سب کو پلائیں گے
سلام ان پر کہ جن کو احمد مختار کہتے ہیں

سلام ان پر کہ جن کو عرش پر خالق نے بلوایا　　سلام ان پر کہ راز ہر دو عالم جن کو بتلایا
سلام ان پر حبیب اللہ حق نے جن کو فرمایا　　سلام ان پر کہ جن کا جسم نورانی تھا بے سایہ
سلام ان پر کہ جن کو احمد مختار کہتے ہیں

سلام ان پر ہوا قرآن جن پر عرش سے نازل　　سلام ان پر صحیفے ہو گئے معجز سے سب باطل
سلام ان پر کہ ہفت افلاک انکی جلوۂ منزل　　سلام ان پر جو ہیں فخر دو عالم ہادیٔ مرسل
سلام ان پر کہ جن کو احمد مختار کہتے ہیں

سلام ان پر جنہوں نے شافع محشر لقب پایا　　سلام ان پر جنہوں نے دہر میں اک نور پھیلایا
سلام ان پر جنہوں نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا　　سلام ان پر پلٹ دی کفر کی اک آن میں کایا
سلام ان پر کہ جن کو احمد مختار کہتے ہیں

محمد یونس سرور

Marfat.com

○

رسول برحق قبول یزداں درود تم پر سلام تم پر
سریر آرائے بزم عرفاں درود تم پر سلام تم پر

ہر اک نبی کے تم ہی ہو وارث ہر اک ولی کے تم ہی مولا
تم ہی ہو محبوب خاص یزداں درود تم پر سلام تم پر

تمہاری بو ہے ہر اک چمن میں تمہاری ضو ہے ہر انجمن میں
تم ہی ہو ظاہر تم ہی ہو پنہاں درود تم پر سلام تم پر

یہی تمنا ہے روز محشر نہ تم سے چھوٹے تمہارا محشر
ہو اس کا ہاتھ اور تمہارا دامن درود تم پر سلام تم پر

محشر سوہانی

(○)

Marfat.com

○

سلام اے تاجدارِ دین و دنیا ظلِّ سبحانی
سلام اے کامگارِ رزمِ ہستی، سرسلطانی
سلام اے دین و دنیا کی حقیقت جاننے والے
سلام اے نیک و بد کے راز کو پہچاننے والے
سلام اے حسنِ فطرت کا تماشہ دیکھنے والے
سلام اے شاہدِ اکبر کا جلوہ دیکھنے والے
کیا ہے آدمِ خاکی کو رفعت آشنا تو نے
دیا ہے امتِ مرحوم کو جامِ بقا تو نے
سہارا ہے ترے دم سے غریبوں کو امیروں کو
پیارا نام ہے تیرا محبت کے اسیروں کو
ہماری کشتیٔ عمرِ رواں کا ناخدا تو ہے
خدا کے بعد اے شاہِ عرب اپنا خدا تو ہے
تری تدبیر سے تقدیر بن جاتی ہے انساں کی
ترے ہی علم سے ہے شان قائم علمِ عرفاں کی

Marfat.com

تری تعریف میں رطب للساں سارا زمانہ ہے
محمدؐ نام بوسہ ہائے الفت کا بہانہ ہے
مرے ظلمتکدہ میں آ کہ اس میں بھی اجالا ہو
مرے شمع تمنا، آ کہ میرا بول بالا ہو
بچالے ناخدا عمر رواں کی ڈوبتی کشتی
یہ طوفانِ حوادث ڈگمگاتی ہے مری کشتی
جبیں سائی تری چوکھٹ پہ رفعت آشنائی ہے
مجھے تو مل گیا تو مل گئی ساری خدائی ہے
سلام اے ساجد و مسجود کے محبوب سبحانی
سلام اے حسن کامل جس کی سب دنیا ہے دیوانی

محمد نعمان ساجد

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

○

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ اسرارِ محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

سلام اس پر کہ دشمن کو حیاتِ جاوداں دیدی
سلام اس پر ابوسفیان کو جس نے اماں دیدی

سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے سارے صحائف میں
سلام اس پر ہوا مجروحِ جو بازارِ طائف میں

Marfat.com

سلام اس پر وطن کے لوگ جس کو تنگ کرتے تھے
سلام اس پر کہ گھر والے بھی جس سے جنگ کرتے تھے

سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا
سلام اس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا

سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر جو فرش خاک پر جاڑے میں سوتا تھا

سلام اس پر کہ جس کی سادگی درس بصیرت ہے
سلام اس پر کہ جس کی ذات فخر آدمیت ہے

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
سلام اس پر کہ مشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی

سلام اس پر کہ تھا الفقر فخری جس کا سرمایا
سلام اس پر کہ جس کے جسم اطہر کا نہ تھا سایا

سلام اس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں
سلام اس پر بروں کو جس نے فرمایا کہ میرے ہیں"

سلام اس پر کہ جس کی چاند تاروں نے گواہی دی
سلام اس پر کہ جس کی سنگپاروں نے گواہی دی

سلام اس پر کہ جس نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا
سلام اس پر کہ جس کے حکم سے سورج پلٹ آیا

Marfat.com

سلام اس پر فضا جس نے زمانہ کی بدل ڈالی
سلام اس پر کہ جس نے کفر کی قوت کچل ڈالی

سلام اس پر شکستیں جس نے دیں باطل کی فوجوں کو
سلام اس پر کہ ساکن کر دیا طوفاں کی موجوں کو

سلام اس پر کہ جس نے کافروں کے زور کو توڑا
سلام اس پر کہ جس نے پنجۂ بیداد کو موڑا

سلام اس پر سرِ شاہنشہی جس نے جھکایا تھا
سلام اس پر کہ جس نے کفر کو نیچا دکھایا تھا

سلام اس پر کہ جس نے زندگی کا راز سمجھایا
سلام اس پر کہ جو خود بدر کے میدان میں آیا

Marfat.com

سلام اس پر بھلا سکتے نہیں جس کا کبھی احساں
سلام اس پر مسلمانوں کو دی تلوار اور قراں

سلام اس پر کہ جس کا نام لے کر اس کے شیدائی
الٹ دیتے ہیں تختِ قیصریت، اوج داراؔ

سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھا دیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں

سلام اس پر کہ جس کے نام کی عظمت پہ کٹ مرنا
مسلماں کا یہی ایماں، یہی مقصد، یہی شیوا

سلام اس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے
سنا سکتے ہیں اب بھی خالدؓ و حیدرؓ کے افسانے

— ماہر القادری

Marfat.com

○

تجھ پر کرم خدا کا۔ لے جا سلام لے جا　　سن لے حضور مولیٰ لے جا سلام لے جا
عرضِ نیاز شیدا لے جا سلام لے جا　　لے جا سلام میرا لے جا سلام لے جا

اے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

پر اضطراب دل کو سمجھا بجھا رہا ہوں　　اپنی عقیدتوں کی ڈالی سجا رہا ہوں
اے خوش نصیب بندے تجکو سنا رہا ہوں　　اک دل کی ہے تمنا لیجا سلام لے جا

لے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

جب باریاب ہو تو اس جنتی فضا میں　　دیکھے جو نور پاشی ہوتی ہوئی ہوا میں
کچھ ناز بندگی کا شامل کرا التجا میں　　ایمان کا تقاضا لے جا سلام لے جا

اے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

نازِ بجا ہے تجکو طاعت کی یاوری پر　　تائید حق کا سایہ ہو تیری رہروی پر
بہرِ خدا یہ احساں کر میری بیکسی پر　　تا بارگاہِ اعلیٰ لے جا سلام لے جا

اے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

اچھے قرائن اچھے آثار میں چلا ہے　　خلوت گہہ رسولِ مختار میں چلا ہے
سلطان دو جہاں کے دربار میں چلا ہے　　اک بینوا گدا کا لے جا سلام لے جا

Marfat.com

اے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

فرقت میں لب سے پیہم نالے نکل رہے ہیں
آنکھوں سے آنسوؤں کے چشمے ابل رہے ہیں
سینے میں میرے لاکھوں ارماں مچل رہے ہیں
ہر آرزو ہے گویا لے جا سلام لے جا

اے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

کہنا غلام مولیٰ ہیں سب غریبؔ بیکس
ہے وہ مرض کہ جس سے خود ہیں طبیب بیکس
مجبور دل شکستہ حسرت نصیب، بیکس
بیکس پہ رحم فرما لے جا سلام لے جا

اے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

ہم دوش عرض مطلب کچھ اشکبار یاں ہیں
یا بیقرار دل کی کچھ بیقراریاں ہیں
پوشیدہ جن کے اندر سو خاکساریاں ہیں
ہے عرض دست بستہ لیجا سلام لے جا

اے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

مولیٰ کے آستاں پر جس وقت ہو سلامی
وقفِ سجود ہو کر ہو اس طرح پیامی
بندہ حضور کا ہے آخر غریب نامیؔ
یہ بندگی کا دعویٰ لے جا سلام لے جا

اے زائرِ مدینہ لے جا سلام لے جا

ایم۔ اے۔ ایچ۔ نامیؔ

Marfat.com

○

السلام اے سیّد ہر دو سرا
السلام اے شافع روزِ جزا
السلام اے مخزنِ لطف وعطا
السلام اے منبع حلم وحیا
السلام اے ہادیٔ راہِ ہدیٰ
السلام اے معدنِ جود وسخا
السلام اے سرور وآقائے ما
السلام اے ماوے وملجائے ما
السلام اے ہادیٔ شرع متیں
السلام اے رحمتِ حق بر زمیں
السلام اے پادشاہِ انس وجاں
السلام اے مونسِ خستہ دلاں
السلام اے مایۂ بے مائیگاں
السلام اے چارۂ بے چارگاں

Marfat.com

السلام اے سید کون و مکاں
السلام اے بادشاہِ دوجہاں
السلام اے واقفِ اسرارِ حق
السلام اے مطلع انوارِ حق
السلام اے دستگیرِ بے کساں
السلام اے چارہ سازِ بے بساں
حال زارِ مُسلم خستہ بیں
یا محمد رحمۃ للعالمیں

محمد کرم الٰہی

(۰)

هَدْنَا رَسُوْلٌ مَّهْدِيٌّ مِّنَ الضَّلٰلَةِ مُهْتَدٍ
مُّطِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

Marfat.com

○

سلام اے مصطفٰے محبوبِ رحمٰن یا رسول اللہ
سلام اے مجتبٰی محبوبِ یزداں یا رسول اللہ

سلام اے مطلع انوارِ سبحاں یا رسول اللہ
سلام اے منبع انہارِ احساں یا رسول اللہ

سلام اے تاجدار بزم امکاں یا رسول اللہ
سلام اے شہریار مُلک عرفاں یا رسول اللہ

سلام اے نوبہار باغ رضواں یا رسول اللہ
سلام اے گلعذار بزمِ خوباں یا رسول اللہ

سلام اے سرورِ شاہِ رسولاں یا رسول اللہ
سلام اے رہبر و ہادیٔ دوراں یا رسول اللہ

Marfat.com

سلام اے یاورِ محتاج وسلطاں یا رسول اللہ
سلام اے گوہرِ تاجِ سلیماں یا رسول اللہ

سلام اے چارہ سازِ دلفگاراں یا رسول اللہ
سلام اے جاں نوازِ خستہ جاناں یا رسول اللہ

سلام اے کارسازِ دردمنداں یا رسول اللہ
سلام اے سرفرازِ عرشِ یزداں یا رسول اللہ

سلام اے قبلۂ دل کعبۂ جاں یا رسول اللہ
سلام اے روحِ ملت جانِ ایماں یا رسول اللہ

سلام اے کاشفِ اسرارِ پنہاں یا رسول اللہ
سلام اے واقفِ آیاتِ قرآں یا رسول اللہ

Marfat.com

سلام اے شہسوار ارض فاراں یارسول اللہ
سلام اے رازدار علم وایقاں یارسول اللہ

سلام اے شافع ہر جن وانساں یارسول اللہ
سلام اے دافع ہر رنج وحرماں یارسول اللہ

سلام اے صدر بزم حور وغلماں یارسول اللہ
سلام اے خسروِ فردوسِ ایواں یارسول اللہ

سلام اے رہنمائے اہل طغیاں یارسول اللہ
سلام اے مقتدائے جیشِ پاکاں یارسول اللہ

سلام اے شاہ دیں سلطان خوباں یارسول اللہ
سلام اے ظلِ ربّ نورِ نمایاں یارسول اللہ

Marfat.com

سلام اے نور بخش ماہ کنعاں یا رسول اللہ
سلام اے مہر رخشاں ماہ تاباں یا رسول اللہ

سلام اے خاتم دورِ رسولاں یا رسول اللہ
سلام اے قاسمِ جنّت بداماں یا رسول اللہ

سلام اے دستگیرِ بے نوایاں یا رسول اللہ
سلام اے مونسِ جملہ گدایاں یا رسول اللہ

سلام اے پردہ پوشِ اہلِ عصیاں یا رسول اللہ
سلام اے خیر خواہ ہر مسلماں یا رسول اللہ

ہے مشتاقِ سلامی روز و شب شاہا تمام امّت
سلام شوق کی دنیا ہے خواہاں یا رسول اللہ

Marfat.com

سلام اپنے غلامانِ شکستہ حال کا سُنیئے
نگاہِ مہر ہو سوئے غریباں یا رسول اللہ

سلامی کے لیے لاکھوں فدائی در پہ حاضر ہیں
کروڑوں کو سلامی کا ہے ارماں یا رسول اللہ

سلام اول درِ پُر نور پر حضّار کا سُنیئے
کہ ہیں سرکارِ والا کے وہ مہماں یا رسول اللہ

در اقدس پہ ہے جن کو سلامی کا شرف حاصل
ہیں اپنی خوش نصیبی پر وہ نازاں یا رسول اللہ

طوافِ گنبدِ خضرا سے جو محروم ہیں اب تک
وہ ہیں سرکار پر سو جاں سے قرباں یا رسول اللہ

Marfat.com

کرم کے مستحق ہیں دور افتادہ فدائی بھی
کہ ہیں مدت سے وقفِ دردِ ہجراں یا رسول اللہ

تصدق اپنی شانِ رحمت للعٰلمینی کا!
ہو مہجوروں پہ بھی لطف فراواں یا رسول اللہ

مدینہ میں طلب فرمائیے ان خستہ جانوں کو
جنہیں ہے آستاں بوسی کا ارماں یا رسول اللہ

شاہ عبدالسلام

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ مَّھْدِیُّ الْاُمَّتِ وَرَسُوْلٌ صَفِیُّ

Marfat.com

○

نبی مکرم سلامٌ علیکم رسول معظم سلامٌ علیکم
حبیب دو عالم سلامٌ علیکم صلواۃِ مجسم سلامٌ علیکم
محمد محمد محمد محمد
سلامٌ علیک سلامٌ علیک

فصیح اللسان سلامٌ علیکم صبیح البیان سلامٌ علیکم
ملیح الجنان سلامٌ علیکم مسیح الزمان سلامٌ علیکم
محمد محمد محمد محمد
سلامٌ علیک سلامٌ علیک

ضیائے دو عالم سلامٌ علیکم تمنائے جانم سلامٌ علیکم
بہ بیں حال زارم سلامٌ علیکم تو می غمگارم سلامٌ علیکم
محمد محمد محمد محمد
سلامٌ علیک سلامٌ علیک

Marfat.com

رؤف رحیم وجیہہ شکیل سراج منیر وخدّ الاسیل
وطرف الکحیل حبیب جمیل شفیع رفیع وسیع جلیل
محمد محمد محمد محمد
سلام علیک سلام علیک

تمہاری حکومت ہے ارض وسما پر تمہارا تسلّط ہے صبح ومسا پر
تمہارا ہی احساں ہے خلق خدا پر تمہارا کرم ہے ہر اک بے نوا پر
محمد محمد محمد محمد
سلام علیک سلام علیک

ہوا دوست بھی ہائے دشمن ہمارا ہم اجڑے ہیں ایسے کہ گھر ہے نہ دوارہ
یہ بربادی امت کی ہے کیا گوارا ترحم ترحم خدارا خدارا
محمد محمد محمد محمد
سلام علیک سلام علیک

Marfat.com

چلیں ہر طرف مفسدانہ ہوائیں اٹھیں چار سو ملحدانہ گھٹائیں
مسلمان ہیں اور مرتدانہ بلائیں کہاں نام لیوا تمہارے یہ جائیں

محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ
سلامٌ علیک سلامٌ علیک

یہ اضافِ نازک یہ بارِ مصیبت کہ ہے بے زبانوں کی ناگفتہ حالت
خواتینِ احرار اور قیدِ ذلت کرم کیجئے بہر خاتون جنت

محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ
سلامٌ علیک سلامٌ علیک

یہ ٹکڑے جگر کے نہ ہیں دل کے پارے جدا ہو گئے آہ آنکھوں کے تارے
سرِ کربلا پھر ہیں خونیں نظارے یہ بے بس ہیں بس آپ ہی کے سہارے

محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ
سلامٌ علیک سلامٌ علیک

Marfat.com

پھری ایسی قسمت پھرا ہے زمانہ — ہوا آج بیگانہ ہر اک بیگانہ
بنا ہر جگہ دل فلک کا نشانہ — مدینہ ہے بس مرغِ جاں کا ٹھکانہ

محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

سلامٌ علیک سلامٌ علیک

گدایم چہ گویم تمنائے مسکیں — شہا یک نظر جلوۂ روئے رنگیں
نثارم بہ القاب طٰہٰ و یٰسین — فدایم بہ ایماں و دیں یا شہِ دیں

محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

سلامٌ علیک سلامٌ علیک

یہ عاجز نہیں جاہ و دولت کا طالب — نہ حوروں سے مطلب نہ جنت کا طالب
نہ منصب نہ عظمت نہ رفعت کا طالب — تمہیں چاہتا ہے محبت کا طالب

محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

سلامٌ علیک سلامٌ علیک

محمد یاست علی عاجز

Marfat.com

○

اے شہِ عرش نشیں صاحبِ معراج سلام
جاں نثاروں کا سنیں اپنے حضور آج سلام

اُم ہانیؓ کا مکاں قبلۂ مقصود ہے آج
رونقِ خلد و جناں کعبہ میں موجود ہے آج
رات کی تیرگی اس رات سے نابود ہے آج
لب پہ ہر ذرہ کے یہ نغمۂ مسعود ہے آج

اے شہِ عرش نشیں صاحبِ معراج سلام
جاں نثاروں کا سنیں اپنے حضور آج سلام

ہیں جو واقف ادبِ اہلِ صفا سے جبریل
آج آئے ہیں نئی شان و ادا سے جبریل
سر کو ملتے ہیں نبی کے کفِ پا سے جبریل
عرض کرتے ہیں یہ محبوبِ خدا سے جبریل

آپ کو آپ کے اللہ نے بھیجا ہے سلام
آپ پر رب کی طرف سے شبِ اسرا ہے سلام

اے میں قرباں ہو یہ فرمانِ خداوندِ ودود
آیئے ختمِ رسل سوئے مقامِ محمود
ہے سواری کو براق اے شہِ لطجا موجود
کہتے ہیں حور و ملک آج یہ پڑھ پڑھ کے درود

خسروِ خلد مکیں صاحبِ معراج سلام
سنیئے حوروں کا فرشتوں کا حضور آج سلام

Marfat.com

انبیا مسجد اقصیٰ میں تھے موجود تمام　　جلوہ افروز ہوئے آکے شہنشاہِ انام
بولے جبریل بنیں آپ رسولوں کے امام　　غل جماعت سے اٹھا بعد نماز اور سلام

السلام اے شہ دیں عرش کے جانے والے
تاج معراج کا اللہ سے پانے والے

تا حدِ عرش براق آپ کو لے کر پہنچا　　آگیا چند قدم چل کے مقام سدرہ
بولے جبریل کہ اے راہرو اوجِ دنیٰ　　اور آگے بخدا میں نہیں اب جا سکتا

لیجئے تا جورِ عرشِ علا میرا سلام
ہو مبارک شرفِ قربِ خداوندِ سلام

داخلِ خلوت تمکین شہنشاہ ہوئے　　یک بیک دور حجابات سرِ راہ ہوئے
مرحمت آپ کو لاکھوں شرف و جاہ ہوئے　　دیکھا اللہ کو ہر راز سے آگاہ ہوئے

پردۂ خاص سے آواز سلام آتی ہے
شانِ اسلام نظر عرش مقام آتی ہے

Marfat.com

شب معراج کے انوار کا صدقہ یا رب — عزت غیرت اظہار کا صدقہ یا رب
دامن رحمت سرکار کا صدقہ یا رب — مصطفےٰ سید ابرار کا صدقہ یا رب

سینے کر نور سے معمور مسلمانوں کے
رکھ سب اعزاز بدستور مسلمانوں کے

جو گرفتار ہیں محمد کے غلاموں کو بچا — کر اماں امت بیکس کے غریبوں کو عطا
فتنہ کوشوں کو جفا پیشوں کو دنیا سے مٹا — اپنی رحمت کی بھر خلق میں رم جھم برسا

عید معراج کی خیرات مسلماں پائیں
ساعتیں عیش کی دن رات مسلماں پائیں

جشن معراج میں ہم بہر سلام آئے ہیں — سنیئے سرکار کا محبوب پیام آئے ہیں
مانگنے بھیک شہنشاہ انام آئے ہیں — ہاتھ پھیلائے ہوئے دست غلام آئے ہیں

سنیئے ان عشق کے ماروں کا حضور آج سلام
لیجئے اپنے ضیا کا شب معراج سلام

ضیاء القادری

Marfat.com

○

ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا سلام لینا
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا، داتا سلام لینا

کعبہ کے حافظوں کا، مکہ کے حاجیوں کا، طیبہ کے خادموں کا
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا، داتا سلام لینا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا، سلام لینا

کلمہ کے شاہدوں کا، مومن مجاہدوں کا، غمگین مومنوں کا
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا، داتا سلام لینا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا، سلام لینا

مظلوم ہیں مسلماں، مغموم ہیں مسلماں، مجبور مسلموں کا!
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا، داتا سلام لینا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا سلام لینا

مسلم ہیں غم کے مارے آئے ترے دوارے پُرنم دیدہ نموں کا!
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا، داتا سلام لینا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا سلام لینا

Marfat.com

اے ہادیٔ معظم اے شافع دو عالم، شرمندہ عاصیوں کا
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا، داتا سلام لینا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا سلام لینا
ستر کروڑ مسلم تیرے فدائی دائم ان سچے عاشقوں کا
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا، داتا سلام لینا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا سلام لینا
آقا یہی دعا دو، اسلام کی فتح ہو، دل مرد غازیوں کا
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا، داتا سلام لینا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا سلام لینا
رنجور مسلموں کا نیرنگ بھائیوں کا بے چین خادموں کا
شاہا سلام لینا، مولا سلام لینا داتا سلام لینا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا آقا سلام لینا

نیرنگ ہاشمی

Marfat.com

○

سلام اے احسن تقویم کی تفسیر نورانی!
سلام اے "سورہ والشمس" تیرے رُخ کی تابانی

سلام اے شرح لولاک لما اے فیض ربّانی
سلام اے زلفِ اسریٰ میں ترے جلوؤں سے افشانی

سلام اے مژدۂ اکملتِ دیں کے کیف روحانی
سلام اے نصر انا فتحنا ظلِ یزدانی

سلام اے جلوۂ بدر الدجیٰ تیرے تخیل سے
شبِ غارِ حرا کی ظلمتیں رہتی ہیں نورانی

سلام! اے اول فی الخلق والنوری بنور اللہ
مجلّی تیرے جلووں سے ازل کی لوح پیشانی

Marfat.com

سلام اے انجمن آرائے حسن شام ملکوتی
جھلک جس کے تصوّر کی ہے اک شمع شبستانی

سلام اے برزخ کبریٰ میانِ وحدت کثرت
تمہاری ذات ہے شیرازہ بندِ بزم امکانی

سلام اے آئینہ پردازِ خط و خالِ "مآ اوحیٰ"
ترے نقشِ قدم میں شانِ اکلیل سلیمانی

سلام اے ہر پریشاں دل کی دھڑکن دیکھنے والے
سلام اے مرہم زخمِ حیاتِ نوعِ انسانی

سلام اے تیرے عکسِ زلف عنبر گوں کی نکہت سے
ملا طیبہ کے خاروں کو مزاجِ سنبلستانی

Marfat.com

سلام اے رحمت للعالمین اے قبلۂ عالم
ترے ایما میں مضمر ہے کلید قفلِ عرفانی

سلام اے ناسخ آیات صحف عہد پیشینہ
سلام اے ناشر احکام و فرمودات قرآنی

سلام اے ہاشمی اُمّی لقب شاہنشہ بطحا
سکھائے مکیوں کو تو نے آئین جہاں بانی

سلام اے ہاشمی آقا! اے طیبہ بلا لیجئے
نثار اس جا ہے اک مدت سے محبوس پریشانی

نثار بارہ بنکوی

Marfat.com

○

ابوالقاسم محمد مصطفےٰ سردار دیں آئے
اٹھو تعظیم کو محبوب رب العالمیں آئے

سلام ان پر بشارت جن کی دی تھی ابن مریمؑ کو
درود ان پر خلیل اللہ کے جو جانشیں آئے

سلام ان پر ازل میں جو ظہورِ اولیں آئے
درود ان پر کہ جو دنیا میں ختم المرسلیں آئے

سلام ان پر عبادت گاہ تھی غارِ حرا جن کی
رسالت کی خوشی لیکر جہاں روح الامیں آئے

سلام ان پر بنا رکھی جنہوں نے حق پرستی کی
شریعت پاک کی لیکر کے جو جل المتیں آئے

Marfat.com

سلام ان پر جنہوں نے دشمنوں کی سختیاں جھیلیں
برے کلمے کبھی لب ہائے اقدس پر نہیں آئے

سلام ان پر جنہیں معراج جسمانی ہوئی حاصل
درود ان پر جنہیں لینے کو جبریل امیں آئے

سلام ان پر جنہوں نے لاج رکھی اپنی امت کی
سند لیکر شفاعت کی شفیع المذنبیں آئے

سلام ان پر کہ جو اُمّی لقب کہلائے دنیا میں
درود ان پر کہ جو علم لدنی کے امیں آئے

سلام ان پر کہ جن کے واسطے دنیا ہوئی قائم
درود ان پر جو بنکر رحمۃ للعالمیں آئے

Marfat.com

سلام ان پر یتیموں کے جو مولا اور آقا ہیں
کہ جو معراج کی شب دیکھ کر عرشِ بریں آئے

سلام ان پر کہ جن کے نور سے جگ میں اجالا ہے
مٹانے کفر کی ظلمت کو جو نورِ مبیں آئے

سلام ان پر جنہوں نے اپنا آبائی وطن چھوڑا
بسانے کو مدینہ پاک کی جو سرزمیں آئے

زیارت گنبدِ خضرا کے بعد ہے آرزو یہ ہی
نیازِ مدح خواں کو موت بھی یارب وہیں آئے

نیاز محمد خاں

Marfat.com

○

سلام اے سرورِ دیں حامل آیاتِ قرآنی
سلام اے شان والا مورد احکامِ ربّانی

سلام اے ظلمتِ دنیا کے خورشید درخشندہ
سلام اے شامِ تیرہ کی شعاعِ شمعِ عرفانی

سلام اے باعثِ ایجادِ عالم احمدِ مرسل
سلام اے رہبرِ راہ ہدیٰ اسلام کے بانی

سلام اے سیّد والا نصب اُمّی لقب سرور
کہ تیری معرفت حاصل ہوئے فیضانِ یزدانی

سلام اے مظہرِ نورِ خدا اے مصدرِ رحمت
ہر عرش بریں اللہ نے کی تیری مہمانی

Marfat.com

سلام اے صاحب لولاک و ختم المرسلیں مولا
ترے ہی سر رہا ہے انبیا کا تاج سلطانی

گنہگاران امت کا ہے تو ہی حامی و ناصر
ترے دست کرم میں ہے مری مشکل کی آسانی

ترے ہی نام پر بجتا ہے ڈنکا فتح و نصرت کا
ترے دم سے ہے قائم بادشاہوں کی جہانبانی

نصرت صدیقی

(۰)

Marfat.com

○

السلام اے شاہِ دوراں، روحِ قرآں السلام
امتِ عاصی کے غمخوار و نگہباں السلام

ظلم و استبداد کے بت توڑنے والے سلام
اور اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے سلام

دہر کو نورِ ہدایت دینے والے السلام
حلقۂ رحمت میں سب کو لینے والے السلام

السلام اے امن اور انصاف کے پروردگار
السلام اے خالقِ ارض و سما کے رازدار

بیکسوں کے بے سہاروں کے سہارے السلام
اے خدائے دو جہاں کے سب سے پیارے السلام

Marfat.com

السلام لتّے رحمتوں کے نور میں ڈھالے ہوئے
السلام اے خود خدا کے ناز کے پالے ہوئے

السلام اے دو جہاں کی عظمتوں کے تاجدار
السلام اے گلشنِ رحمت کی لافانی بہار

علم و حکمت کے خزانے لانے والے السلام
گمرہوں کو راستہ دکھلانے والے السلام

السلام اے آمنہ کے لال اے نورِ خدا
السلام اے شافع محشر حبیبِ کبریا

السلام اے جس کو کافر تک بھی کہتے تھے امیں
السلام اے جس پہ اہل کعبہ رکھتے تھے یقیں

Marfat.com

ریگ زاروں کو گلستاں کرنے والے السلام
اے خدا کے خاص مہماں بننے والے السلام

السلام اے جس نے باطل کا دبایا تھا گلا
السلام اے جس نے یکجا کر دیئے شاہ و گدا

اے مساوات و اخوت کے شہنشاہ السلام
اے جہاں کے غمگسارے سب کے مولا السلام

اے غلاموں کو رہائی دینے والے السلام
مفلسوں کو بادشاہی دینے والے السلام

السلام اے شاہ دوراں، روح قرآں السلام
امت عاصی کے غمخوار و نگہباں السلام

(۰)

نیتر جہلمی

Marfat.com

○

سلام اے سرورِ عالی ہمم اے رحمتِ یزداں
سلام اے شافعِ امت حبیبِ خالقِ دوراں

سلام اے مصدرِ لطف وعطا ختم الرسل تجھ پر
سلاموں کی ندا ہوتی ہے اے مولائے کل تجھ پر

سلام اے ابرِ رحمت آفتابِ گنجِ ایمانی
امام الانبیا، غمخوارِ ملت شمعِ نورانی

سلام اے خواجۂ لولاک نورِ چشمِ عبداللہ
سلام اے آمنہ کے پھول گلزارِ خلیل اللہ

سلام اے طٰہٰ ویٰسین محمد ظلِّ ربانی
حبیبِ خالقِ یکتا، سلام اے نورِ یزدانی

Marfat.com

سلام اے پیکر صدق و یقیں محبوبِ صمدانی
ملک جن و بشر سارے تری کرتے ہیں دربانی

سلام ان پر رسول اللہ کے جو یار اکبر ہیں
وہ چاروں یار ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ ہیں

سلام اے ہادیٔ راہِ رسل اے سیّدِ والا
شفیع و ساقی و کوثر، رحیم و خواجہ و مولا

سلام اے احمدِ مرسل قسم کو توڑنے والے
خدا سے رابطہ بھولے ہوؤں کا جوڑنے والے

نصرت نوشاہی

حُجَّۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

Marfat.com

○

طیبہ کے تاجدار پر دل سے درود اور سلام

طیبہ کی اک شمیم سے رشکِ بہار ہے شام
کوثر و خلد آئینگے سامنے از پئے سلام
قلب و نظر کو چاہیئے طیبہ کا دل سے احترام
طیبہ کی ارض پاک ہے امن و سلام کا مقام
طیبہ کے تاجدار پر دل سے درود اور سلام

طیبہ کی وادیاں تمام عرش کے ہم سواد ہیں
طیبہ کے نخل و خار و گل طوبیٰ کے ہم نژاد ہیں
طیبہ کی ذرّہ تابیاں طور سے مستفاد ہیں
طیبہ کی جلوہ بایاں مہر سے بھی زیاد ہیں
طیبہ کے تاجدار پر دل سے درود اور سلام

طیبہ کی ارضِ پاک پر جلوہ نما حضور ہیں
طیبہ کی خاک پاک کے ذرّے بھی رشکِ طور ہیں
طیبہ کی صبح سے عیاں حسن بیاض حور ہیں
طیبہ کی شامِ عنبریں غرقِ جمال و نور ہیں
طیبہ کے تاجدار پر دل سے درود اور سلام

طیبہ کے بادشاہ کے خلق پہ اک جہاں فدا
طیبہ کے تاجدار کے رخ کی ہے شان والضحیٰ

Marfat.com

طیبہ کے شہریار کا ادنیٰ مقام ہے دنیٰ　　طیبہ کے اس رسول پر ارض و فلک سے مرحبا
طیبہ کے تاجدار پہ دل سے درود اور سلام

طیبہ کے اس طبیب نے نسخہ کیمیا دیا　　جس نے مس سیاہ کے قلب کو جگمگا دیا
باب حریم کعبہ پر کفر کا سر جھکا دیا　　لات و منات کا غرور آن میں اک مٹا دیا
طیبہ کے تاجدار پہ دل سے درود اور سلام

طیبہ کے جاں نثاروں کا ادنیٰ ترین ہے یہ مقام　　پاتے ہیں فرش خاک پہ عرش عظیم کے پیام
چاہیں تو دم میں پھیر دیں گردش چرخ کا نظام　　صبح انہی کی صبح ہے شام بھی ہے انہی کی شام
طیبہ کے تاجدار پہ دل سے درود اور سلام

نثار بارہ بنکوی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

○

سلام ان پر کہ جو شاہِ رسولاں بن کے آئے ہیں
سلام ان پر کہ جو نبیوں کے سلطاں بن کے آئے ہیں
سلام ان پر کہ جو دنیا میں ذیشاں بن کے آئے ہیں
سلام ان پر کہ جو رحمت کا ساماں بن کے آئے ہیں
سلام ان پر کہ جو محبوبِ یزداں بن کے آئے ہیں

جنہیں حق نے عطا کی شانِ مولائی سلام اُن پر
جنہیں لعدا از خدا حاصل ہے یکتائی سلام ان پر
جنہیں زیبا ہے نازِ جلوہ فرمائی سلام ان پر
جنہیں معراج میں امت کی یاد آئی سلام ان پر
سلام ان پر جو امت کے نگہباں بن کے آئے ہیں

جنہوں نے کفر کا ایوان توڑوایا سلام ان پر
جنہوں نے دہر میں اسلام پھیلایا سلام ان پر

Marfat.com

جنہوں نے دین حق کا جھنڈا لہرایا سلام ان پر
جنہوں نے فخر لولاک لایا سلام ان پر
سلام ان پر کہ جو سلطان دوراں بن کے آئے ہیں

جو مظلوموں کے حامی بھی ہیں رہبر بھی سلام ان پر
جو بیکس اور غریبوں کے ہیں یاور بھی سلام ان پر
جو سائل کو بلاتے ہیں تو لنگر بھی سلام ان پر
جو پیارے ہیں خدا کے اور پیمبر بھی سلام ان پر
سلام ان پر کہ جو آیاتِ قرآں بن کے آئے ہیں

سرِ محشر جو رحمت بن کے چھائیں گے سلام ان پر
گنہگاروں کو حق سے بخشوائیں گے سلام ان پر
بہشت و خلد کے جلوے دکھائیں گے سلام ان پر
مئے تسنیم کے ساغر پلائیں گے سلام ان پر
سلام ان پر جو فخرِ جن و انساں بن کے آئے ہیں

Marfat.com

تصدّق جن پہ خود جنت کا رضواں ہی سلام ان پر
تصدّق جن پہ اک اک حور و غلماں ہی سلام ان پر
تصدّق جن پہ دنیائے دل و جاں ہی سلام ان پر
تصدق جن پہ اپنا دین و ایماں ہے سلام ان پر
سلام ان پر کہ جو مقصود ایماں بن کے آئے ہیں

ندیم مراد آبادی

مُحَمَّدٌ مُجْتَبٰی اَحْمَدُ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مَرْضِیٌّ خَلِیْقَۃُ اللّٰہِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ط رَسُوْلُنَا

رَسُوْلٌ عَلَی اللّٰہ وَمِنَ نَبِیٌّ طٰہٰ قَآئِمٌ حَامِدُ اللّٰہِ

Marfat.com

○

اے رحمتہ للعالمیں　　اے مظہرِ نورِ مبیں
اے شمع بزمِ مرسلیں　　اے حامیٔ دینِ مبیں
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

اے مطلعِ نورِ قدم　　اے مشرقِ مہر و کرم
اے مصدرِ فیضِ اتم　　اے مخزنِ جود و ہمم
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

Marfat.com

اے دلبرِ عالی نسب — اے عاشقِ فرماں رب
اے عالمِ امّی لقب — اے ناصحِ حیراں بہ لب

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

اے پیشوائے مرسلاں — اے مظہرِ سترِ نہاں
اے حامیٔ دلِ خستگاں — اے شافعِ ہر ایں و آں

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

وحیدالدین مفتوں

(۰)

Marfat.com

○

سلام اس پر ہوئی معراج کی دولت جسے حاصل
سلام اس پر ہوا جو بارگاہِ قدس میں داخل

سلام اس پر لقب تھا رحمت للعالمیں جس کا
سلام اس پر چمک اٹھا جہاں کا جس سے ہر ذرّہ

سلام اس پر جو چمکا آفتابِ زندگی بن کر
سلام اس پر جو چھایا دونوں عالم پر خوشی بن کر

سلام اس پر دکھایا جس نے زینہ بامِ رفعت کا
سلام اس پر دیا جس نے سبق مہر و محبت کا

سلام اس پر ہوئی ثابت مساوات بشر جس سے
سلام اس پر ہوئی شامِ غلامی کی سحر جس سے

Marfat.com

سلام اس پر کہ دکھایا راستہ جس نے سعادت کا
سلام اس پر کیا واجس نے سب پر باب رحمت کا

سلام اس پر جو انسانوں میں بہتر اور مکرم تھا
سلام اس پر جو اسرارِ خداوندی کا محرم تھا

سلام اس پر کیا مجذوب رحمت جس نے عالم کو
سلام اس پر دیا توحید کا جس نے سبق ہم کو

سلام اس پر امانت دار تھا جو راز یزداں کا
سلام اس پر جو تھا مہر منور چرخ امکاں کا

سلام اس پر جہانِ پست کا جس نے چلن بدلا
سلام اس پر مٹایا جس نے کفر و شرک کا جذبا

Marfat.com

سلام اس پر ملی آنکھوں کو جس کے دم سے بینائی
سلام اس پر دلوں کو جس نے دی صبر و شکیبائی

سلام اس پر جہالت کی گھٹیں تاریکیاں جس سے
سلام اس پر فضیلت کی بڑھیں باریکیاں جس سے

سلام اس پر بدل دی وحشیوں کی زندگی جس نے
سلام اس پر سیہ خانوں کو بخشی روشنی جس نے

سلام اس پر جو قانونِ خداوندی کا حامل تھا
سلام اس پر جو سارے جادہ ہائے حق کی منزل تھا

سلام اس پر امانت جس کی مشہور زمانہ تھی
سلام اس پر صداقت جس کی بے مثل و یگانہ تھی

Marfat.com

سلام اس پر اٹھائیں راہ حق میں سختیاں جس نے
سلام اس پر دیا صبر و رضا کا امتحاں جس نے

سلام اس پر گنہگاروں کی بھی جس نے حمایت کی
سلام اس پر خطاکاروں سے بھی جس نے محبّت کی

سلام اس پر جو عدل و رحم و بخشش کا نمونہ تھا
سلام اس پر جو ہر مظلوم کی فریاد سُنتا تھا

سلام اس پر جو ملجا اور ماوا تھا غریبوں کا
سلام اس پر سہارا تھا جو سارے غم نصیبوں کا

سلام اس پر جو سرتا بہ پا تصویر رحمت تھا
سلام اس پر جو لطف و مہر و احسان و محبت تھا

Marfat.com

سلام اس پر پریشاں خاطری کو جس نے راحت دی
سلام اس پر گنہ سے عفو کی جس نے بشارت دی

سلام اس پر جہاں نے جس سے تازہ زندگی پائی
سلام اس پر شب ہستی میں جس سے روشنی آئی

سلام اس پر مٹائی بے خودوں کی بیخودی جس نے
سلام اس پر بشر کو دی حقیقی زندگی جس نے

سلام اس پر جہاں میں جس سے وحدت کی صدا اٹھی
سلام اس پر فضا ہستی کی جس سے جگمگا اٹھی

سلام اس پر جسے قرب خداوندی میسّر تھا
سلام اس پر جو مخلوقات میں بہتر سے بہتر تھا

Marfat.com

سلام اس پہ جس نے غمگدوں کی زندگی جس نے
سلام اس پہ دیا دنیا کو پیغام خوشی جس نے

سلام اس پر تھا جس کی ذات میں نورِ خدا شامل
سلام اس پر ہوا قرآں جس کے قلب پہ نازل

سلام اس پر جو ظلمت کے لئے مہرِ درخشاں تھا
سلام اس پر خدائے دو جہاں بھی جس پہ نازاں تھا

سلام اس پر دکھایا راستی کا راستہ جس نے
سلام اس پر بڑھایا رہروی کا حوصلہ جس نے

سلام اس پر متاعِ آفرینش ذات تھی جس کی
سلام اس پر خدا کی بات اک اک بات تھی جس کی

Marfat.com

سلام اس پر وقار ایمان کا جس نے کیا ثابت
سلام اس پر شرف انسان کا جس نے کیا ثابت

سلام اس پر افق پر بن کے جو مہرِ کمال آیا
سلام اس پر جو لیکر حکم رب ذوالجلال آیا

سلام اس پر عمل الفقر و فخری پر رہا جس کا
سلام اس پر شہی میں بوریا ہی تخت تھا جس کا

سلام اس پر مٹایا نام جس نے کبر و نخوت کا
سلام اس پر دکھایا راستہ جس نے سعادت کا

سلام اس پر جو تھا منزل شناس رازِ یزدانی
سلام اس پر جو تھا پردہ کشائے حسن سبحانی

Marfat.com

سلام اس پر سمجھتا تھا جو لذت دل نوازی کی
سلام اس پر جسے حاصل تھی نعمت چارہ سازی کی

سلام اس پر جو پاک جس کا نورا یماں تھا
سلام اس پر جو منزل گاہِ سبحانی کا درباں تھا

سلام اس پر جو لے کر زندگی کا اعتبار آیا
سلام اس پر جو بن کر باغ ہستی کی بہار آیا

سلام اس پر لپٹ دی جس نے کایا عمر فانی کی
سلام اس پر بتائیں جس نے باتیں جاودانی کی

سلام اس پر جو ہر توصیف اور تمجید کی حد تھا
سلام اس پر جو احمد مصطفیٰ تھا جو محمدؐ تھا

Marfat.com

سلام اس پر تھی ہستی نورِ حق سے بہرہ ور جس کی
سلام اس پر فضائے طور سینا تھی نظر جس کی
سلام اس پر جو دنیا اور دیں میں سب سے بہتر تھا
سلام اس پر جو ہادی تھا جو رہبر تھا جو رہبر تھا
سلام اس پر جسے رازآشنائے کن فکاں کہیے
سلام اس پر جسے فرماں روائے انس و جاں کہیے
سلام اس پر جو چرخ قدس کا مہر منور تھا
سلام اس پر جو اعلےٰ تھا جو ارفع تھا جو برتر تھا
سلام اس پر فروزاں نور سے جس کے ہوئی خلقت
سلام اس پر بدل دی جس نے کج فہموں کی ذہنیت
سلام اس پر جو مخلوقات کی آنکھوں کا تارا ہے
سلام اس پر جو ہادی سب کی بخشش کا سہارا ہے

ہادی مچھلی شہری

Marfat.com

○

ہوئے جس گھڑی پیدا خیر الانام
تھا حورانِ جنت کا اک اژدہام
تھا مشتاقِ دیدار ہر خاص و عام
زباں پر تھا ہر ایک کے یہہ کلام

ہزاروں درود اور لاکھوں سلام
بروئے محمدؐ علیہ السلام

گئے جب کہ معراج کو شاہ دیں
جھکا بہر تعظیم عرش بریں
تو قدسی یہ کہنے لگے بالیقیں
یہ رتبہ کسی کو ملا ہی نہیں

ہزاروں درود اور لاکھوں سلام
بروئے محمدؐ علیہ السلام

گئے سیر جنت کو جب مصطفےٰ
ہوا بہر تعظیم رضواں کھڑا
تھا غل مرحبا اور صلِّ علےٰ
کہ حورانِ جنت نے بڑھ کر کہا

Marfat.com

ہزاروں درود اور لاکھوں سلام
بروئے محمد علیہ السلام

وہ محشر میں جب شان سے آئیں گے
نہ دیکھ کر سارے شرمائیں گے
گنہگاروں کو آپ بخشائیں گے
تو جبریل اس دم یہ فرمائیں گے

ہزاروں درود اور لاکھوں سلام
بروئے محمد علیہ السلام

ہوئی عمر اس آرزو میں تمام
بلائیں گے کب مجھ کو خیر الانام
تمنا ہے یوسف کی یہ صبح و شام
پڑھوں جا کے روضے پہ میں یہ سلام

ہزاروں درود اور لاکھوں سلام
بروئے محمد علیہ السلام

یوسف مرادآبادی

Marfat.com

○

سلام اے جلوۂ حق السّلام اے حُسن پنہانی
دلیل صبح عالمتاب ہے تیری درخشانی
سلام اے مصلح اعظم، سلام اے سرور عالم
سلام اے نائب داور سلام اے شان یزدانی
سلام اے مہبط روح الامیں و مخزن صادق
سلام اے ترجمان حق اینِ راز ربّانی
سلام اے رحمت للعالمیں اے رہبر کامل
سلام اے مخزنِ صدق وصفا محبوب سبحانی
ترے انوار سے تابندگی ہے دونوں عالم میں
ترے فیض وکرم سے ماہتب ہے شمع ایمانی
ترے دم سے ہوئی کافور ظلمت کفر وعصیاں کی
ترے انفاس نے بخشی ہر اک ذرے کو تابانی
کہیں تو خطبہ فرما اوج طائف پر کلیما نہ
کہیں ہم شکل عیسےٰ زیست بخش روح انسانی

(۰)

یزدانی جالندھری

Marfat.com

○

سلام اس پر کہ جس نے شرک و بدعت کو مٹایا ہے
سلام اس پر کہ جو قرآن لیکر ہم پہ آیا ہے
سلام اس پر کہ جس نے بندوں کو حق سے ملایا ہے
سلام اس پر کہ جسکی شان میں لولاک آیا ہے
سلام اس پر کہ جو ستیارۂ افلاک کہلایا
سلام اس پر کہ جس نے راہ بھولوں کو بتائی ہے
سلام اس پر کہ بخشش کی خبر جس نے سنائی ہے

سلام اس پر کہ جو ستیارۂ افلاک کہلایا
سلام اس پر مرد ٹکڑے کر کے جس نے دکھایا
سلام اس پر ہو یارب جس نے کہ اُمّی لقب پایا
سلام اس پر کہ جسکے گھر میں دولت تھی نہ سرمایا
سلام اس پر جو ساری رات سجدہ میں بسر کرتا
سلام اس پر جو سنگدل دشمنوں کے دل میں گھر کرتا

سلام اس پر جو صادق اور امین بچپن سے کہلایا
سلام اس پر کہ جسنے شافع محشر لقب پایا
سلام اس پر کہ جس کو حق نے محبوب اپنا فرمایا
سلام اس پر کہ جسنے مرتبہ محبوب کا پایا
سلام اس پر جو بیواؤں یتیموں کا سہارا تھا
سلام اس پر جو آقا ہادی و مرشد ہمارا تھا

Marfat.com

سلام اس پر احد کی جنگ میں جس نے دانت تڑوایا
سلام اس پر کہ مظلوموں کا حق ظالم سے دلوایا
سلام اس پر کہ جس نے اپنا پڑھوایا
سلام اس پر جو سچی بات کہنے سے نہ گھبرایا
سلام اس پر کہ جس نے خسرو عالم لقب پایا
سلام اس پر کہ جو بھوکا ہمیشہ رات کو سویا

سلام اس پر جو پتھر کھا کے دشمن کو دعا دیتا
سلام اس پر جو روکھی روٹی جو کی کھا کے سو رہتا
سلام اس پر جو فاقہ میں بھی سائل کو کھلا دیتا
سلام اس پر کہ جو بچھڑوں کو آپس میں ملا دیتا
سلام اس پر الٰہی جوش ہر دوسرا ٹھہرا
سلام اس پر ہو کہ جو شافع روز جزا ٹھہرا

سلام اس پر کہ جس نے وحشیوں کو بھی ہدایت دی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہت دی
سلام اس پر کہ جس نے خونیوں کو بھی ولایت دی
سلام اس پر کہ جنگ بازوں نے بھی جس کی شہادت دی
سلام اس پر ہو یوسف اور ہو اصحاب پر اس کے
سلام اولاد پر اس کی ہو اور احباب پر اس کے

یوسف مرادآبادی

Marfat.com

○

سلام اس پر ہوئی جس سے منور بزم امکانی
سلام اس پر رخ اقدس تھا جس کا شمع نورانی

سلام اس پر لقب تھا رحمت للعالمین جس کا
سلام اس پر کہ خود اک نام نامی تھا امیں جس کا

سلام اس پر کہ تھا ہمدرد و مخلص غم نصیبوں کا
سلام اس پر کہ تھا غمخوار مسکینوں غریبوں کا

سلام اس پر یتیموں کا ہمیشہ جس نے غم کھایا
سلام اس پر جو دلسوزی سے بیواؤں کے کام آیا

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی کارسازی کی
سلام اس پر کہ خوبی جس کی ہمسایہ نوازی کی

Marfat.com

سلام اس پر کہ خود الفقر فخری جس نے فرمایا
سلام اس پر دلوں کو سوزِ حق سے جس نے گرمایا

سلام اس پر دیا عدل و اخوت کا سبق جس نے
سلام اس پر سنایا دہر کو پیغام حق جس نے

سلام اس پر عدو پر جس نے رفق و لطف فرمائے
سلام اس پر عوض پتھر کے جس نے پھول برسائے

سلام اس پر جو بن کر رحمت للعالمیں آیا
سلام اس پر جو از سر تا قدم لطف آفریں آیا

سلام اس پر دل عالم پہ جس نے بادشاہی کی
سلام اس پر بد اندیشوں کی جس نے خیر خواہی کی

Marfat.com

سلام اس پر مٹایا جس نے فرق خواجہ و مولا
سلام اس پر اٹھائی جس نے رسم بندہ و آقا

سلام اس پر لٹائے گنج ہائے سیم و زر جس نے
سلام اس پر نہ کھایا سیر ہو کر عمر بھر جس نے

سلام اس پر فقیری میں تھی جس کی شانِ سلطانی
سلام اس پر شتر بانوں کو دی جس نے جہانبانی

سلام اس پر ہے حق کے لئے رنج و محن جس نے
سلام اس پر خدا کی راہ میں چھوڑا وطن جس نے

سلام اس پر کلیم افروز تھا جس کا تن نوری
سلام اس پر رخِ روشن تھا جس کا شمع کافوری

Marfat.com

سلام اس پر صفت والشمس جس کے روئے انور کی
سلام اس پر شبستانِ جہاں جس نے منوّر کی

سلام اس پر کہ سیما جس کا تھا آئینہ ایماں
سلام اس پر کہ سینہ جس کا تھا گنجینۂ عرفاں

سلام اس پر کہ تھا نورِ قدم کا پیکرِ آخر
سلام اس پر کہ تھا حُسنِ ازل کا مظہرِ آخر

سلام اس پر ملا پیغمبرِ امّی لقب جس کو
سلام اس پر دیا خود وحی نے درسِ ادب جس کو

سلام اس پر فدا تھا صاحبِ عرشِ بریں جس کا
سلام اس پر جمال افروز تھا روحِ الامیں جس کا

Marfat.com

سلام اس پر کہ تھی جس کی صفت مزمل و یٰسین
سلام اس پر تبارک جس نے دیں کے حکمت و آئیں

سلام اس پر رگ فطرت کو بخشی زندگی جس نے
سلام اس پر رخ ہستی کو دی تابندگی جس نے

یحییٰ اعظمی

(۰)

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ وَّ نَبِیُّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com